ہدایت کے سرچشمے اور مَشاہیر اسلام

# ہدایت کے سرچشمے اور مَشاہیر اسلام (حضرت امام زیدین علی رحمۃ الله علیہ)

ونفع في سوالات 🌎

ں 1: حضرت امام زیدین علی رحمہ الله ملیه کی شخصیت ہرجام ح نوٹ <sup>کا می</sup>اں

عفر ساام زید بن عمار د

#### تعارف:

حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه ، حضرت امام زین العابدین رحمة الله علیه کے بیٹے اور حضرت امام حسین رضی الله تعالی ایند ۔ کے پونے ہیں ، تب محمة الله علیه اہل بیت اطہار رضی الله تعالی عنہم میں نمایاں شخصیت ہیں۔

#### ولادت باسعادت:

آپ رحمة الله عليه كى ولادت باسعادت 76 جمرى كومدينه منوره ميں ہوئى۔ حضرت امام زين العابدين رحمة الله عليه كے بيٹوں ميں حضرت امام با قررحمة الله عليه كے بعد آپ رحمة الله عليه كونماياں مقام حاصل ہے۔ آپ رحمة الله عليه بلند قامت، حسين و جميل اور باو قار شخصيت كے حامل انسان تھے۔ حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه نے حضرت محمد بن حنفيه رحمة الله عليه كى يو تى سيده ربطه رحمة الله عليہ ہے فكاح فرمايا۔

#### حليف القرآن:

آپ رحمة الله عليه نے صرف تيره سال كى عمر ميں قرآنى علوم ميں مہارت حاصل كى اور "حليف القرآن" كے لقب سے مشہور ہوئے۔

#### ابتدائی تعلیم:

آپ رحمۃ الله علیہ نے اسلام کی اشاعت تبلیغ کے لیے حجاز، شام اور عراق کاسفر کیا۔ آپ رحمۃ الله علیہ نے بیشتر علوم اپنے والد حضرت امام زین العابدین رحمۃ الله علیہ سے اور اپنے بھائی حضرت امام باقررحمۃ الله علیہ سے حاصل کیے۔

### امام با قررحمة الله عليه كي سريرستي:

جب آپ رحمۃ الله علیہ کے والد ماجد حضرت امام زین العابدین رحمۃ الله علیہ کی وفات ہوئی تو آپ رحمۃ الله علی کی عم 18 برس تھی، والدہ کی وفات کے بعد آپ رحمۃ الله علیہ اپنے بھائی حضرت امام با قرر حمۃ الله علیہ کی سرپر ستی میں آگئے۔

# اسلامی علم وفنون کے ماہر:

حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه مدینه منوره کے جید اور اکابر علمامیں مرکزی حیثیت رکھتے تھے، مختلف اسلامی علوم وفنون کے ماہر تھے، قراءت، علوم قرآنیه، عقائد، اور علم الکلام پراخییں مکمل عبور حاصل تھا۔

#### تابعی کا در جه:

علم اصولِ حدیث کے ماہرین نے آپ کو حدیث روایت کرنے میں تابعین میں سے شار کیا ہے۔ کیوں کہ آپ نے جن صحابہ کرام رضیالله تعالی عنہم کی زیارت کی ان میں حضرت ابوالطفیل عامر بن وا ثلہ رضیاللہ تعالی عنہ شامل ہیں، جن کاوصال صحابہ کرام رضیالله تعالیٰ تم میں سب سے آخر میں ہوا۔

### می مراجہ:

الله کی شم احضرت زید بن علی رحمهٔ الله عایه بم میں ب ہے ، زیا ، قرآن پڑھنے الے،الله کے دین کی سب سے زیادہ سمجھ رکھنے والے اور سب سے زیادہ صله رحمی کرنے والے تھے۔الله کی فتم دنباور آخرت میں بہم میں ان کے مشل کن تھی • وجو رکنبیں الله میرے بچاپر رحم فرمائے وہ سر دار تھے۔

#### نمايان اوصاف:

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ الله علیہ نے تقریباً دوسال حضرت زیر رحمۃ الله حلیہ سے ملمی استفاد ، کہا اور ان وفقہ ، مالم ، حاسب اور مسائل میں خوب وضاحت کرنے والا پایا۔ آپ کے علم اور تفقیہ کا بیر عالم تھا کہ محدثین میں امام ابوداؤد ، امام تر مذی ، امام نسائی اور امام بن جررحمذالله المیم میں کے آپ رحمۃ الله علیہ سے احادیث مبار کدروایت کی ہیں۔

# حکومت اسلامیہ کے قیام کی کوششیں:

عومتِ اسلامیہ کے قیام اور بقائی جو کوششیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم خصوصاً آپ کے داداجان حضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ نے واقعہ کر بلا 61 ہجری میں کی تھیں ، اس کے تسلسل میں آپ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے وقت میں ان تھک کوششیں کیں ، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دور کے مظالم کے خلاف

اسلامیات لازی (دیم)

ہدایت کے سر چشمے اور مَشاہیر اسلام باب: ششم

آ وازبلند کی توحضرت امام ابو حنیفه رحمة الله علیہ نے آپ کا ساتھ دیا۔ اہل بیت نبوت کے اس عظیم چثم وچراغ سے عوام الناس کی محبت کا بیہ عالم تھا کہ چالیس ہزار لوگوں نے آپ رحمۃ الله علیہ کے ہاتھ پر بیعت کی۔

التحذياريين

''فقہ زید رہ''آپ کی اُ بت نی کے مشہور ہے، اُپ رامۃ اللہ سلیہ کی خبارت کے بعد ہمن میں با قاعدہ طور پر آپ سے منسوب زید کی حکومت بھی قائم ہو گی۔ آپ کر میں کر بہت کی سری تا ہے کہ میں کہ اُنہ

کے پیروکاروں کی ایک بڑی تعداد کئن ٹی پائی جاتی ہے۔ .

امر بالمعروف ونهي عن المنكر كافريضه:

حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه نے اپنے آباو اجداد کی سیرت وسنَّت پر عمل پیراہو کہ امر بالمعرب نے و نہی علی المسلم کا فریفنہ انہام دیتے ہوئے ظلم وجور کی حامل قوتوں کا خوب مقابلہ کیا اور اپنے دادا جان حضرت امام حسین رضی الله تعالی عنہ کی طرح زندہ و جاوید ہوگئے آب رحمذاله لیا ہو گو ہے کو آب ہوسنت کی پیروی اور جابر حکمر انوں سے جہاد اور محروم افراد کی حمایت کی دعوت دیتے تھے۔ آپ رحمۃ الله علیه قرآن مجید کے جیّدعالم تھے اور آپ کی تھی اگر ایس ان ایس ان ایس ان ایس کی ایک طویل فہرست ہے۔ مختلف موضوعات پر آپ نے متعدد اہم کتب تصنیف فرمائیں۔

#### اتحادِ أمت:

حضرت امام زیدر حمة الله علیه میں اتحاد امت کا جذبہ گوٹ کر بھر اہوا تھا۔ آپ رحمة الله علیه اکثرِ فرمایا کرتے تھے

"والله میں پند کرتاہوں کہ رات کے تارے میرے ہاتھ لگیں اور وہاں سے گر کرمیر اجہم مکڑے مکڑے ہوجائے اور الله اس کے عوض میں امت محمد یہ خَاتَمُ اللهُ عَلَيْ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ اتحاد به يوافر مادے۔"

#### وصال:

خلافتِ اسلامیہ کے قیام کی اسی جدوجہد میں آپنے بیالیس (42) برس کی عمر میں 122 ہجری کو جام شہادت نوش کیا۔ حجاز اور شام کو ملانے والی مشہور شاہر اہ موتہ کے شال میں بائیس (22) کلومیٹر کے فاصلے پر" ربہ"کے مقام پر آپ کا مز ارہے۔

### حاصل کلام:

دورِ حاضر میں اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہم حضرت امام زید بن علی رحمۃ الله علیہ کی سیرت وکر دار ، آپ کی صفات علم تفقهٔ فی الدین اور عبادت وریاضت کو اپنائیں۔ آپ رحمۃ الله علیہ کی دینی و معاشر تی زندگی کے مختلف گوشوں سے راہ نمائی حاصل کرتے ہوئے اس کو عملی زندگی کے ہر شعبے میں اپنائیں تاکہ اپنی اخلاقی اور عملی کمزوریاں دور کرکے الله تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّدِیدِنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ وَ أَصْحَابِم وَسَلَمَ کی رضاحاصل کرسے کا میاب انسان بن سکیں۔

# ﴿مُختَصِّر سوالات﴾

سوال 1: حفرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کب اور کهال پیدا هوئ؟

#### ولادت بإسعادت

آپ رحمة الله عليه كى ولادت باسعادت 76 جمرى كومدينه منوره مي<del>س ہوئى۔ حضرت اما</del>م زين العابدين رحمة الله عليه كے بيٹوں ميس حضرت امام با قررحمة الله عليه كے بعد آپ رامة الاصليم كر کمايالا) مقام حاصل ہے۔ آپ رحمة الله عليه بلند قامت، حسين و جميل اور باو قار شخصيت كے حامل انسان تھے۔ حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه نے حصرت مح بس حذيد رحمة اله علي كي وردي بيد دريئه رحسالله عليه سے فكاح في بليا۔

سوال2: انتحادِ اُمت کے حوالے سے حضرت اہم نیدیمی عمار مقالله المار کیا جرایا کرتے سے ؟

واب:

حضرت امام زیدر حمة الله علیه میں اتحاد امت کا جذبه گوٹ گوٹ کر جر اہوا کشا۔ اُپ رحمتہ الله علیہ اَکثر فرما ِ کرنے تھے

"والله میں پیند کرتاہوں کہ رات کے تارے میرے ہاتھ لگیں اور وہاں سے گر کرمیر اجسم کلڑے کلڑے وہ کے اورالله اس کے عوض میں امت محمد یہ خَاتَے مُ النَّدِیدِ نَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہ وَ عَلَیہ وَ عَلَی اللہِ وَ أَصْحَابِهِ وَسِنَّمَ مِن آثار ہیا الاالہ ہے ،

سوال 3: حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه كي طرف منسوب حكومت كهال قائم مو ئي؟

### حضرت زيدرحمة الله عليه سے منسوب حکومت

" فقہ زید ہے" آپ کی نسبت ہی سے مشہور ہے ، آپ رحمۃ الله علیہ کی شہادت کے بعد یمن میں با قاعدہ طور پر آپ سے منسوب زیدی حکومت بھی قائم ہو گی۔ آپ کے پیروکاروں کی ایک بڑی تعداد یمن میں پائی جاتی ہے۔

226

جواب:

جواب:

ہدایت کے سرچشے اور مَشاہیر اسلام

سوال 4: حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیہ سے روایت کرنے والے محدثین میں سے دو کے نام تکھیں۔

ك امان برري سے روایت کر نے والے محدثین کے نام درج ذیل ہیں:

- امام اپوداؤد
- امام ترمذي
- امام نسائی
- امام ابن ماجه

حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیہ علمی مرتبے کے متعلق حضرت امام جعفر صادق رحمة الله علیہ نے کیا فرمایا؟ سوال5:

جواب:

آپ رحمة الله عليه كے بھتیج حضرت امام جعفر صادق رحمة الله عليہ نے آپ رحمة الله عليه کے علمی مرتبے کے بارے میں فرمایا:

الله کی قشم! حضرت زید بن علی رحمته الله علیه ہم میں سب سے زیادہ قر آن پڑھنے والے،الله کے دین کی سب سے زیادہ سمجھ رکھنے والے اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے تھے۔اللہ کی قشم دنیااور آخرت میں اب ہم میں ان کے مثل کوئی بھی موجود نہیںاللہ میرے چیاپررحم فرمائےوہ سر دار تھے۔

> حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کامخضر تعارف بیان کریں۔ سوال6:

حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه، حضرت امام زین العابدین رحمة الله علیه کے بیٹے اور حضرت امام حسین رضی الله تعالی عنه کے بوتے ہیں۔ آپ رحمة الله علیه اہل بيت اطهار رضى الله تعالى عنهم مين نمايان شخصيت ہيں۔

> حضرت امام زید بن علی نے کس صحابی کی زیارت کی؟ سوال7:

تابعي كادرجه

علم اصول حدیث کے ماہرین نے آپ کو حدیث روایت کرنے میں ت<mark>ابعین میں </mark>سے شار کیا ہے۔ کیوں کہ آپ نے جن صحابہ کرام رضی الله تعالی عنہم کی زیارت کی ان میں حضرت ابوالطفیل عامر بن وا ثلہ رضیاللہ تعالی عنه شامل ہیں، جن کاوصال صحابہ کرام رضیاللہ 👚 تعالیٰ تم میں سب سے آخر میں ہوا۔ 🕯

> حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کی خلافت اسلامیه کے قیام اور بقاء کی کوششوں کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ سوال8:

> > خلافت اسلامیہ کے قیام اور بقاء کی کوششیں جواب:

حکومت اسلامیہ کے قیام اور بقاکی جو کوششیں صحابہ کر امر ضی اللہ تعالیٰ عنہم خصوصاً آپ کے داداحان حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے واقعہ کر بلا61 ہجری میں کی تھیں، اس کے تسلسل میں آپ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے وقت میں ان تھک کوششیں کیں، آپ رحمۃ الله علیہ نے اپنے دور کے مظالم کے خلاف آواز بلند کی توحضرت امام ابو حذیفہ رحمۃ الله 🛛 علیہ نے آپ کاساتھ دیا۔ اہل ہیت نبوت کے اس عظیم چیثم و چراغ سے عوام الناس کی محبت کا بیرعالم تھا کہ چالیس ہزار

لو گول نے آپ رحم الله عليه كے ہاتھ يربيعت كى۔

عضرت امام زيدين على في الله عاب كالعب كإسع؟

آپ رحمة الله عليه يُصرف تيره سال يعمر 'بن قرآ في علوم' بن م <mark>بارت حاصل كي أو سرايف القر آن " كے لقب سے مشہور ہوئے۔</mark>

سوال10: حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه امر بالمعر وف و نهی عن المنزر کافریضه کم پیے سرانجام دیا؟

امر مالمعر وف ونهي عن المنكر جواب:

حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه نے اپنے آباواجداد کی سیرت وسنّت پر عمل پیراہو کر امر بالمعروف و نبی کن انترکا کرابنیہ انجام دیے ہوئے ظلم جور کی حامل قوتوں کاخوب مقابلہ کیااور اپنے دادا جان حضرت امام حسین رضی الله 👚 تعالی عنہ کی طرح زندہ و جاوید ہو گئے۔ آپ رحمۃ الله 👚 علیہ لوَّ دِن لاکر پیروی اور جابر حکمر انوں سے جہاد اور محروم افراد کی حمایت کی دعوت دیتے تھے۔ آپ رحمۃ الله 🛛 علیہ قر آن مجید کے جیّد عالم تھے اور آپ کی علمی آرامیں قر آن مجید کومر کزیت حاصل تھی۔ آپ کے شاگر دوں کی ایک طویل فہرست ہے۔ مختلف موضوعات پر آپ نے متعد داہم کتب تصنیف فرمائیں۔

سوال 11: حضرت امام زین العابدین کی وفات کے بعد حضرت امام زید بن علی کی پر ورش کس نے کی؟

227 اسلامیات لازی (دہم)

جواب:

جواب:

جواب:

228

امام با قررحمة الله عليه كي سريرستي ۔ آپ رحمة الله عليہ کے والد ماجد حضرت امام زین العابدین رحمة الله علیہ کی وفات ہوئی تو آپ رحمة الله علیہ کی عم 18 برس تھی، والدہ کی وفات کے بعد آپ رحمة 🛚 ا ہے: بھائی حضرت اہام یا قرر حمۃ اللّه سایہ کی سر برستی میں آگئے،۔۔ سوال 12: حضرت امام زينه أن على رحمة الله عايد كر وفات كب بوكى؟ جواب: خلافتِ اسلامیہ کے قیام کی اسی جدوجہد میں آپ نے بیائیں (22) سر کی تم میں 122 بجری کو ہا شہاد یہ نوش کیا حازا رشاع کوملانے نے والی مشہور شاہر اہ موتہ کے شال میں بائیس(22) کلومیٹر کے فاصلے پر''ربہ'' کے مقام پر آپ کامز ارہے۔ سوال 13: حضرت امام زید بن علی رحمة الله کی سیرت سے جمیں کیا سبق ملتاہے؟ اخلاقي سبق دورِ حاضر میں اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہم حضرت امام زید بن <del>علی رحمۃ الله 🏻 علیہ کی سیر ت وکر دار ، آپ کی صفات علم تفقُه فی الدین اور عبادت وریاضہ</del> کیں۔ آپ رحمۃاللہ علیہ کی دینی ومعاشر تی زندگی کے مختلف گوشوں ہے راہ نمائی حاصل کرتے ہوئے اس کو عملی زندگی کے ہر شعبے میں اپنائیں تا کہ اپنی اخلاقی اور عَمَلِي مَرُورِيان دور كرك الله تعالى اوراس كرسول خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلْى ألِه وَأَصْحَابِه وَ سَلَّمَ كَارضاحاصل كرسك كامياب انسان بن سكين \_ ﴿ كثيرِ الامتخابي سوالات ﴾ حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه كالقب ب: **-1** (D) ترجمان القرآن (C) امين الامت (B) زين العابدين (A) حليف القرآن والدماجد کی وفات کے وقت حضرت امام زید بن علی رحمۃ الله علیہ کی عمر تھی: (D) الرتيس سال (C) اٹھائیس سال (B) اٹھارہ سال (A) آٹھ سال حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیہ سے منسوب فقہ ہے: \_3 فقهحنفيه (B) فقه جعفریه (D) فقەزىدىيە (C) (A) فقه اثناعشريه وصال کے وقت حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کی عمر مبارک تھی: (D) ال تاليس برس (C) حصالیس برس (B) چوالیس برس (A) باليس برس حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کے ہاتھ پر بیعت کی: (B) جالیس ہزارافرادنے (C) پیاس ہزار افرادنے (D) ساٹھیز ارافرادنے (A) تیس ہزارافرادنے حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کے والد کانام ہے: (C) امام حسن رضى الله تعالى عنه امام حسين رضى الله تعالى عنه (A) امام زين العابدين رحمة الله عليه امام ما قرر ضي الله تعالى عنه رے امام زبیر من علی از الله علیہ کے راوا کا نام ہے: (A) /امزين العابدين يستمة لله عليه (B) امام حسين رضي الله تعالى عنه امام بإنتررضي الانتعالى عنه (C) امام حسن رخايالا، تعالى عنه حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کی ولادت باسعادت ،و کی -8 (B) ۶۶۶۶ی (A) جري (A) حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه كهال پيدا موتع؟ \_9 (C) ثنام (B) کوفہ (A) مکه مکرمه حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه نے قرآن مجید میں مہارت کتنے برس میں حاصل کی؟ -10 (D) 16 ايال (B) المال (A) 13 اسال (C) ا 15 المال حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه كا نكاح بوا: -11 (C) سيده أُمِّ كَلْثُوم رحمة الله عليه (B) سيده نفيسه رحمة الله عليه (A) سيده ربطه رحمة الله عليه (D) سيده زينب رحمة الله عليه

اسلامیات لازی (دہم)

سیدہ ربطہ رحمۃ الله علیہ کے دادا کانام ہے: (B) حضرت امام حسن رضى الله تعالى عنه (A) حضرت المحسين رضى الله تعالى عنه (D) حضرت امام با قرر ضى الله تعالى عنه تضرت محمر بن مفيه رغم ذالله عليه الام زيد بن على رجية اله عليه سرير عني أن آسكني: حضرت امام زين العابدين حمة الهعلير كي وفار . -13 (E) معرت المام حسر مضى الله تعالى عنه (A) حضرت امام حسين رضي الله تعالى عنه عزيت مام إقر رضى الله تعالى عنه (C) حضرت محمد بن حنفيه رحمة الله عليه MANN علم اُصول حدیث کے ماہرین نے آپ کو حدیث روایت کرنے میں شار کیا ہے: \_14 (A) تابعی (B) تع تابعی (C) صحالی حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه نے کس صحابی کی زیارت کی ؟ -15 (B) حضرت ابوالطفيل عامر بن واثله رضى الله تعالى عنه (A) حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه (D) حضرت حذیفه بن بمان رضی الله تعالی عنه حضرت امام جعفر صادق رحمة الله عليه سے حضرت امام زيد بن على كاكبار شتہ ہے؟ -16 (D) کوئی نہیں (C) باپ (B) حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیہ سے تقریباً دوسال علمی استفادہ کیا: -17 (B) احمد بن حنبل رحمة الله عليه (D) امام شافعی رحمة الله علیه (C) امام مالك رحمة الله عليه واقعه كربلاكب پيش آيا؟ -18 (B) 61 (B) (D) جري (D) (C) جري (C) (A) جرى (A) حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کے پیر و کاروں کی بڑی تعدادیائی جاتی ہے: -19 (B) مکہ میں (A) مدینه میں (D) يمن ميں (C) کوفہ میں حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه كى على آرايس مركزى حيثيت حاصل تقى: -20 (A) قرآن مجيد كو (B) سنت بُوى خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كُو (C) (D) حدیث کو عفره امام زبیرین ال منة الله علیه نے بوصال پایا؟ 5/3120 (A) **3**/<sup>9</sup>122 (E) 124 چري (C) (D) 126 (D) حضرت امام زيد بن على حمر الله عليه كامز ر -22 ر (B) کوفہ میں (I) \ رين ومنوره ميں (A) مکه مکرمه میں ﴿ کثیر الا متخابی سوالات کے جو ابات C A D В Α В A D В A 21 20 19 18 17 15 14 13 12 22 16  $\mathbf{C}$ В D В Α В В Α D  $\mathbf{C}$ A

229

# مشقى سوالات

(i)ارسىة اجواپ كانځاب كرين:

عشر عدا الزيدين عن رحمة الأعليه كالقب ہے:

(A) فقه اثناعشريه

(A) حليف القرآن (D) ترجمان القرآن

والدماجد كی وفات کے وقت حضرت امام زید بن علی حمۃ الله ملبر کی ٹر مشن: \_2

(B) اٹھارہ سال (A) آٹھ سال

حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه سے منسوب فقہ ہے: -3 (B) فقه جعفریه

فقهحنفيه (C)

وصال کے وقت حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیہ کی عمر مبارک تھی:

\_4 (B) چوالیس پرس

(C) حصالیس برس

(A) باليس برس حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کے ہاتھ پر بیعت کی:

(D) ساٹھ ہزارافرادنے (C) پیاس ہزار افرادنے (B) جالیس ہزارافرادنے (A) تیس ہزارافرادنے

# شقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوامات 斄

5	4	3	2	1
В	A	D	В	A

مخضر جواب دیں: (ii)

حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کب اور کهال پیدا موت؟ سوال1:

ولادت باسعادت

جواب:

**-**5

آپ رحمۃ الله علیہ کی ولادت باسعادت 76 ہجری کو مدینہ منورہ میں <del>ہوئی۔ حضرت اما</del>م زین العابدین رحمۃ الله علیہ کے بیٹوں میں حضرت امام با قررحمۃ الله علیہ کے بعد آپ رحمة الله عليه كونمايان مقام حاصل ہے۔ آپ رحمة الله عليه بلند قامت، حسين وجميل اور باو قار شخصيت کے حامل انسان تھے۔ حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه نے حضرت محمد بن حفیہ رحمۃ الله علیہ کی یوتی سیدہ ربطہ رحمۃ الله علیہ سے نکاح فرمایا۔

> اتحادِ اُمت کے حوالے سے حضرت امام زید بن علی رحمۃ الله علیہ کیا فرمایا کرتے تھے؟ سوال2:

جواب:

حضرت امام زیدر حمة الله علیه میں اتحاد امت کا جذبہ گوٹ گوٹ کر <u>بھر اہوا تھا</u>۔ آب رحمة الله علیہ اکثر فرمایا کرتے تھے

" و الله میں پیند کر تاہوں کہ رات کے تارہے میرے ہاتھ لگیں اور وہاں سے گر کر میر اجسم ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اورالله 🛘 اس کے عوض میں امت محمد بیہ

خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ مِن اتَحاديدِ الْرادكـ"

حفرت امام زير بن ألى رحمة الله عليه كي طرف منسوب حكومت كبال قائم هو كي؟

حضرت زیدر متالاً علیہ سے منسوب حکومت

مقاله علم یکی نہارت کے لعد بن میں باتائی وطور پر آپ سے منسوب زیدی حکومت بھی قائم ہوئی۔ آپ

کے پیروکاروں کی ایک بڑی تعدادین میں پان عاتی ہ

۔ حضرت امام زیدین علی رحمۃ الله علیہ سے روایت کرنے والے محد تین میں۔ ے وہ کے مام کھ سوال4:

محدثین کے نام جواب:

حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیہ سے روایت کرنے والے محدثین کے نام درج ذیل ہیں:

- امام ابو داؤد
- امام ترمذي
- امام نسائی
- امام ابن ماجبه
- تفصیلی جواب دیں: (iii)

230 اسلاميات لازمى (دېم)

الله عليه كى شخصيت پر جامع نوث كليس -

جواب: الكھئے تغلیم وال زر2

سرگری برائے الم

سوال 1: حضرت امام زید بن علی رحیة الله طیبه کے حالات زندگی ب<sub>ه</sub> مشهل مع<sup>ا</sup>وماقی چارین بنواکی حسن میں ان کا اسم گرامی، ولدیت، پیدائش ولقب، عمر، اولاد، وفات اور امتیاز خصوصیات شامل ہوں۔

جواب: <u>تعا</u>ر

حضرت امام زید بن علی رحمۃ الله علیہ ، حضرت امام زین العابدین رحمۃ الله علیہ کے بیٹے اور حضرت امام حسین رضی الله تعالیٰ عن میں اللہ علیہ ، آپ رحمۃ الله علیہ کے بیٹے اور حضرت امام حسین رضی الله تعالیٰ عنہم میں نمایاں شخصیت ہیں۔ بیت اطہار رضی الله تعالیٰ عنہم میں نمایاں شخصیت ہیں۔

آپ رحمة الله عليه كى ولادت باسعادت 76 ججرى كومدينه منوره ميں ہوئى۔ حضرت امام زين العابدين رحمة الله عليه كے بيٹوں ميں حضرت امام با قررحمة الله عليه كے بعد آپ رحمة الله عليه كونماياں مقام حاصل ہے۔ آپ رحمة الله عليه بلند قامت، حسين و جميل اور باو قار شخصيت كے حامل انسان تھے۔ حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه نے حضرت محمد بن حنفیہ رحمة الله عليه كى يوتى سيده ربطه رحمة الله عليہ سے فكاح فرمايا۔

خلافتِ اسلامیہ کے قیام کی اسی جدوجہد میں آپ نے بیالیس (42) برس کی عمر میں 122 ہجری کو جام شہادت نوش کیا۔ تجاز اور شام کو ملانے والی مشہور شاہر اہ موتہ کے شال میں بائیس (22) کلومیٹر کے فاصلے پر''ربہ'' کے مقام پر آپ کامز ارہے۔

سوال 2: حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه كى على، ديني اور جهادى خدمات يرمذ اكره كرواعي ـ

جوا**ب:** اس کے کام کے بارے میں طلباء کی رہنمائی فرماتے ہوئے اسا تذہ ان کو آگاہ کریں اور ان کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال 1: حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کی سیرت کے مختلف گوشوں سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

**جواب:** اساتذہ کرام طلبا کو حضرت امام زید بن علی رحمۃ الله علیہ کی سیر ت کے مختلف گوشوں سے آگاہ کریں۔

www.allmokajajumye..com

سيف ٹيسٹ

كل نمبر:25 سوال 1: برسوال کے لیے پار مکنہ جوابات (B)،(A) (ان) ارو (ت)، یے گئیں درسے، اب پر ( V ) کانشان لگائیں۔  $(8 \times 1 = 8)$ حضرت امام زيد بن على حمز الله عليه كالقب : (i) (B) زين العابدين (A) حليف القرآن والد ماجد کی وفات کے وقت حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کی عمر تھی: (ii) (C) اٹھائیس سال (B) اٹھارہ سال (A) آٹھ سال حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیہ سے منسوب فقہ ہے: (iii) (A) فقه اثناعشريه (B) فقه جعفریه (D) فقەزىدىيە (C) فقه حنفنه وصال کے وقت حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کی عمر مبارک تھی: (iv) (B) چوالیس بر س (A) بياليس برس (D) الرتاليس برس (C) حصالیس برس حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کے ہاتھ پر بیعت کی: (v) (A) تیں ہزارافرادنے (B) چالیں ہزارافرادنے (D) ساٹھیز ارافرادنے (C) پیاس ہزار افراد نے حضرت امام زيد بن على رحمة الله عليه كي ولا دت بإسعادت موكى: (vi) (A) جرى (A) (B) جَرَى (D) جري (D) (C) جري (C) حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کہاں پیدا ہوئے؟ (vii) (B) کونہ (A) کمه مکرمه (C) شام (D) مدینه ومنوره حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه نے قرآن مجید میں مبارت کتنے برس میں حاصل کی؟ (C) الحال (B) المال (A) السال (D) مال سوال 2: درج ذیل سوالات کے مخضر جوابات دیں۔  $(6 \times 2 = 12)$ عرب امام زیر بن علی را مة الله سلبه کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ (ii) حضرت امام زید بن علی رسمهٔ الله علیه کی طرف (iii) حضرت امام زیدین علی رحمة الله 🕒 علیه سے روایت کرنے والے محدثین میر (iv) حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه علمی مرتبے کے متعلق حضرت امام جعفر صادق رحمة الله علیه (v) حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کامختصر تعارف بیان کریں۔ سوال 3: درج ذيل سوال كا تفصيلاً جواب لكصيل \_  $(5 \times 1 = 5)$ حضرت امام زید بن علی رحمة الله علیه کی شخصیت پر جامع نوٹ ککھیں۔

ہدایت کے سر چشمے اور مَشاہیر اسلام باب: عشم

# صحابه کرام رضیاللهٔ تعالی عنه (1)حضرت عمروبن العاص رضیاللهٔ تعالی عنه

الفصلي سوالات

سوال 1: حضرت عمروبن العاص ض الله تعالى عنه كي شنَّه يت په تنهيل منهموا ، له بن

حضرت عررين العاص يضح الله تسائي عنه

#### تعارف:

جواب:

آپ رضی للله تعالی عنه کانام عمر واور والد کانام عاص ہے۔ آپ رضی للله تعالی عنه کا تعلق قبیلہ قریش کی شائے بنے سم ہے تھا۔ آپ رضی لله تعالی عنہ جمرت سے 47 برس پہلے مکہ مکر مدمیں پیدا ہوئے۔ اپنے قبیلے کے سر دار اور بڑے تاجر تھے۔ آپ رضی للله تعالی عنہ ججرت سے 47 برس پہلے مکہ مکر مدمیں پیدا ہوئے۔ سرق

ابتدائی تعلیم:

آپر ضیالله تعالی نے مکہ مکر مہ میں ہی پرورش پائی، اپنے والد کے ساتھ تجارت کا یہ پیشہ اختیار کیا اور مختلف تجارتی سفر کیے۔ اسی دوران مختلف ملکوں کے لوگوں سے ملتے جلتے رہے، جس کی وجہ سے آپ کے تجربے اور عقل و دانش میں بہت اضافہ ہوا۔ آپ رضیالله تعالیٰ عنہ نے کاروبار کے لیے لکھنا پڑھنا بھی سکھ لیا تھا۔ **آمادامداد کافن:** 

آپ رضی الله تعالی عنہ نے بچین ہی سے سپہ گری اور شہ سواری کا فن سکیھا تھا۔ آپ رضی الله تعالیٰ عنہ فرماتے: سپہ گری اور شہ سواری میرے آباؤاجداد کا فن ہے اور میں اسے انسان کاسب سے بڑا جوہر سمجھتا ہوں۔

#### قبول اسلام:

آپرضی الله تعالی عند نے فتح کمہ سے پہلے آٹھ بجری میں حضرت عثان بن ابی طلحہ رضی الله تعالی عند اور حضرت خالد بن ولید رضی الله تعالی عند کے ہمراہ بارگاہ رسالت خاتے م النّدیتِ نَ صَلّی الله عَلَیْ وَعَلَی الله عَلَیْ وَعَلَی الله عَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَمِنْ وَعِلْمُ وَعَلَیْمِ وَعَلَیْمُ وَعَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَمِنْ وَعَلَیْمُ وَمِی وَا عَلَیْمُ وَعَلَیْمُ وَالْمُوا وَالْمُوا وَالْمُوا وَالْمُوا وَلَمُ وَالْمُوا وَاللْمُوا وَالْمُوا وَالْمُوا وَالْمُوا وَالْمُوا وَالْمُوا وَالْمُوا وَاللّٰمُوا وَالْمُ

''کمہ والوں نے اپنے جگر کے ٹکڑے تمھاری طرف چینک دیے ہیں۔''

### معركه ذات السلاسل:

رسول کریم خیات م النّه بیتن صلّی اللهٔ علینهِ وَعَلَی البه وَ أَصْحَابِم وَ سَلّم نَ حَضرت عمروبن العاص رضی الله تعالی عنه کی شجاعت و بهادری کی وجه سے بہت سی جنگوں میں انھیں مختلف ذمه داریاں سونہیں۔معرکہ ذات السلاسل میں دوسومجا بدین پر امیر بناکر بھیج گئے اور شان دار کا میابی حاصل کی۔

### سفارت کاری کا تجربه:

حضرت عرد بن العاص رضى الله تعالى عنه سفارت كارى كاوسيع تجربه ركھتے تھے۔ قبول اسلام سے پہلے اور اسلام قبول كرنے كے بعد انھوں نے سفارتى مهمول بن بحر بور طریق ہے، حسم باب نجا كريم خوات م المستنی الله عَدَیْم وَعَلَی الله عَدِی وَعَلَی الله عَدَیْم وَعَلَی الله وَعَلَی الله عَدَیْم وَعَلَی الله وَعَلَی وَعَلَی الله وَعَلَی وَعَلَی الله وَعَلَی وَعَلَی الله وَعَلَی وَعَلَی وَعَلَی وَعَلَی وَعَلَی وَعَلَی وَعَلَی وَعَلَی وَعَلَی وَ

شجاعت وبهادری / جنگی قیادت:

حضور خَاتَمُ النَّييةِ مَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى البِهِ وَ عَلَى البِهِ وَ أَصْحَابِم وَ السَّمَ كَ وصال كَي خَبر الحَيْسِ عَمالِيَّنَ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَ عَلَى اللهُ تَعَالَى عَنه نَه اللهُ تَعَالَى عَنه عَم وَ مَن اللهُ تَعَالَى عَنه عَم وَ مَن العَالِ مَ اللهُ تَعَالَى عَنه عَم وَ مِن العاص اللهُ تَعَالَى عنه شَام تشريك موت عمروبن العاص المناهم فقي معرب حب حضرت عمرون العاص

ہدایت کے سر چشمے اور مَشاہیر اسلام باب: ششم

رضیالله تعالی عند نے ان سے تنہائی میں ملاقات کی اور کہا کہ انھیں مصر پر حملہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ حضرت عمر رضی الله تعالی عند نے انھیں اجازت دے دی، یمی کے جار نز امیجامدوں کو جن کا تعلق ایک ہی قبیلے سے تھا، ان کی کمان میں دے دیا اور انھوں نے اسی وقت مجاہدین کو کوچ کرنے کا حکم دیا۔ انھوں نے مصر کی سرحدیں راضی و کم سرحدیں راضی ہو جس میں جبت مقابلہ ہوا جس میں بہت سے رہی میں اور گئیں ہوا جس میں بہت سے رہی کے اور مسلمانول کو فتی ہوگی۔ گئیں ہوا جس میں بہت سے روی مارے گئے اور مسلمانول کو فتی ہوگی۔ کی بعد اسکندرید ان کے زیر اقتدار آگیا۔

حضرت عمروين العاص ض الله تعالى ونيرًا كارباح ممايال.

حضرت عمرو بن العاص رضی الله تعالی عنه نے عدل وانصاف کو محک ہی خاتم کہا جگہس کے قراعد وضوا بط هر کیے اور نسرالیا شہر کی بذیاد رکھی ، جس کا نام چو تھی صدی جمری میں قاہرہ پڑ گیا۔ حضرت عمرو بن العاص رضی الله تعالی عنه نے دو سال کے منتضر عربے میں مھرجہ بابڑ املک فئے کر کے ابنی شجاعت و دلیری اور جنگی قیادت کالوہامنوایا۔ حضرت عمرو بن العاص رضی الله تعالی عنه کے حسن سلوک سے متاثر ہوکر مصریوں کی بڑی تو او نے اسلام بول کمیا۔

ا پال اوصاف:

حضرت عمرو بن العاص رضی الله تعالی عنه اعلی درجے کے منتظم تھے۔ آپ رضی الله تعالیٰ عنه بڑے متقی اور پر ہیز گار انسان تھے۔ آپ رضی الله تعالی عنه عنہ کو خاص رغبت تھی۔ آپ رضی الله تعالی عنہ کے مشہورا قوال میں سے ایک قول ہے کہ: مشہورا قوال میں سے ایک قول ہے کہ:

" ہز ارلائق آدمیوں کی موت سے اتنانقصان نہیں پہنچا جتنا ایک نالائق آدمی کے صاحب اختیار ہو جانے سے پہنچ جاتا ہے۔"

### حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كي فضيلت:

رسول الله خَاتَمُ النَّدِيبَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى البِم وَ أَصْحَابِم وَسَلَّمَ عَسَرَى مهمات ين حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه پراعتاد فرماتے، ان كى قدركياكرتے اور ان كے حق ميں الله تعالى سے رحم وكرم كى دعاكياكرتے تھے۔ نبى كريم خَاتَمُ اللهُ تعالى عنه كے متعلق النَّذِيبَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ تعالى عنه كے متعلق ارشاد فرمايا:

"عمروبن العاص (رضی الله تعالی عنه) قریش کے نیک لوگوں میں سے ہیں "۔

(جامع ترندى:3845)

#### وصال:

حضرت عمرو بن العاص رضی الله تعالی عنہ سے انتالیس (39) احادیث مروی ہیں۔ حضرت عمرو بن العاص رضی الله تعالی عنہ نے 43 ہجری میں مصرمیں وفات پائی۔

# ﴿مخضر سوالات﴾

سوال 1: حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه نے كب اسلام قبول كيا؟

<u> بولِ اسلام</u>

آپرضى الله تالى عند نے فتح كمد سے پہلے آٹھ جمرى ميں حضرت عثان بن آبی طلحہ رضی الله تعالى عند اور حضرت خالد بن وليد رضى الله تعالى عند كے ہمراہ الله الله عَلَيْمِ وَعَلَى الله عَلَيْمِ وَسَلَمَ مِينَ عَاضَر ہوكر اسلام فيول سُد

سوال2: ﴿ حضرت عمرو بن العاص رض الله خيالي عنه كِ أَ وَاحِرادٍ ﴾ فن كه بخا؟

جواب:

آپ رضی الله تعالی عنہ نے بحیین ہی سے سپہ گری اور شہ سواری کا فن سیکھا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرے: بہر گری اور شہ واری میرے آباؤاجداد کا فن ہے اور میں اسے انسان کاسب سے بڑا جو ہر سمجھتا ہوں۔

سوال3: حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عندك قبولِ اسلام كے وقت في كريم خَا تَـمُ اللهَّ بيِّنَ صَلَّى اللهَ عَلَي وعالَم لا وَ أَصْحَا بِم وَ سَلَّمَ نِ كياار شاد فرمايا؟

جواب: <u>نِي كريم خَاتُمُ النَّيتِنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى الْمِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَاارِثَادِمِاركِ</u> حضرت عمرو بن العاص رضى الله عنه كه اسلام لانے پر رسول كريم خَاتَمُ النَّيبِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى البِم وَ أَصْحَابِمِ وَسَلَّمَ بَهِ خُوْثُ بُوكَ اور فرمايا: ہدایت کے سرچشے اور مَشاہیر اسلام

''مکہ والوں نے اپنے حبگر کے ٹکڑے تمھاری طرف چینک دیے ہیں۔''

مرت عمروین الراص، ضیالله تعالی عند کے کوئی سے دو نمایاں اوصاف بیان کریں۔

حضرت عمروبس العاص رضي الله تالي

- سفارت کاری
- ساست دان
- قادر الكلام خطيب
  - سيهسالار
- اعلیٰ درجے کے منتظم
  - متقی اور پر ہیز گار
  - شجاعت وبهادري

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه نے كون سے دوشهر فتح كيے؟

جواب:

جواب:

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كالمخضر تعارف بيان كرير سوال6:

مخضر تعار<u>ف</u>

جواب:

آپ رضی الله تعالی عنه کانام عمرواور والد کانام عاص ہے۔ آپ رضی الله تعالی عنه کا تعلق قبیله قریش کی شاخ بنوسہم سے تھا۔ آپ رضی الله تعالی عنه کے والد اینے قبیلے کے سر دار اور بڑے تاجر تھے۔ آپ رضی الله تعالی عنه ہجرت سے 47 برس پہلے مکہ مکر مہ میں پیدا ہوئے۔

> حضرت عمروبن العاص رضی الله تعالی عنه کی شجاعت و بهادری کے متعلق مخضر آبتائیں۔ سوال7:

شجاعت وبهادري / جنگي قيادت

حضور خَاتَمُ النَّدِيبَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْرِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كوصال كَي خراضي عمان بي مي ملی اور وہ اسے سن کر مدینہ منورہ واپس آگئے۔ یہاں آئے ہوئے ابھی انھیں کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہواتھا کہ حضرت ابو بکر رضی الله تعالی عنہ نے انھیں فوج کی کمان دے کر فلسطین بھیج دیا۔ اس کارروائی میں انھوں نے نمایاں کر دار ادا کیا ، اس طرح دریائے اردن کے مغربی علاقے کی فتح میں ان کا نمایاں کر دار تھا۔ آپ جنگ بنادیں، پر سرک اور فتح مثقی پر شرک ہوئے مگران کااصل کار نامہ فتح مصرے ۔ جب حضرت عمر رضیاللہ تعالیٰ عنہ شام تشریف لائے تو حضرت عمروین العاص رضی 🖆 تعالیٰء نہ نے ان 🚄 نزائی ہیں ۱۰ قار ہے کیا کہ انھیں معریر حملہ کر نے کی اجازت دی جائے۔حضرت عمررضی الله 🛘 تعالیٰ عنہ نے انھیں اجازت دے

دی، یمن کے چار ہز ار باہد ں کو جن کا تعلق ایک ہی آبیلے سے نا،ان کی مکان میں دیر دیاور اٹھیں نے اسی وقت مجاہدین کو کوج کرنے کا حکم دیا۔ اٹھوں نے مصر کی سر حدمیں داخل ہو کرسبسے پہلے عَرِیْش اور اس کے بعد فرسااور ملسی وغیر رکے نہر رائتے کی پھر 'ھر کے رومی سپ سالار تنبیو ور۔ سے سخت مقابلہ ہواجس میں بہت سے رومی مارے گئے اور مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ 20 ہجری میں بابل شہر نتے کیااور 21 اثری میں خان پیز جنگ کے بعد اسٹندریوان کے زیر مقدار آگیا۔

سوال8: ني كريم خَاتَمُ النَّبِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْم وَعَلَى أَلِم وَأَعْمَا إِم وَالْمَ فَ حَرْت عموين العاص رضى الله تعالى عنه كى كما فضيلت بيان فرمائى؟

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى كي فضيلت

رسول الله خَاتَمُ النَّدِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلْى اللهِ وَأَصْحَابِمِ وَسَلَّمَ عَسَرَى مهات يمن حضرت عمرو بن العاص رضی الله تعالی عنه پر اعتاد فرماتے، ان کی قدر کیا کرتے اور ان کے حق میں الله تعالیٰ سے رحم و کرم کی دعا کیا کرتے تھے۔ نبی کریم 🕳 🚉 تُھڑ

> 235 اسلاميات لازمى (وجم)

ہدایت کے سرچشے اور مَشاہیر اسلام

النَّييِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ فِ حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عند كم متعلق

نرور العاص (رضی الله توال عنه) قریش کے نیک لوگوں میں سے ہیں "۔

(جامع ترندی:3845)

حضرت عمروبن العاص ف الله لقالي عز كي مفارت كاري معلق محقر أبيرز كري

حضرت عمرو بن العاص رضی الله تعالیٰ عنه سفارت کاری کاوسیع تجربه رکھتے تھے۔ قبول اسلام ۔ ہے پہے ایر اسلام فبول کر میں بھر پور طریقے سے حسہ لیا۔ نی کریم خاتَمُ النَّبیتِنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْم لِلْلَا وَ مسَلَّمَ نِے ان کی اس صلاحیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اُنھیں عمان میں سفیر بناکر بھیجا۔ رسول کر پم خیا تیمُ النَّه بِسَنّ وَ عَلْي اللّه وَ أَصْحَابِه وَ سَلَّمَ نِے حضرت عمرو بن العاص رضی الله عنه و ممان روانه کیا، وہاں پینچ کر انھوں نے وہاں کے حاکم۔ ملاقات كى، انحيس أسلام كى دعوت دى، حضور خَاتَمُ النَّبِيبِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلْى اللهِ وَأَصْحَابِم وَ سَـلَّهَ كادعوتی گرامی نامه پہنچایا، جس سے متاثر ہو کر انھوں نے اسلام قبول کر لیا۔ خلافت راشدہ کے دور میں بھی وہ خلافت اسلامیہ کے نمائندے کی حیثیت سے رومی اور ایر انی و فود سے ملنے والے سفارت کاروں میں شامل رہے۔ تمام ادوار میں ان کی سفارت کاری بڑی نمایاں نظر آتی ہے۔

# سوال 10: حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه نے كس شير كى بنياد ركھى؟

فسطاط شهر كي بنياد

حضرت عمروبن العاص رضی الله تعالی عنه نے عدل وانصاف کا محکم<mark>ہ قائم کیا، ٹیکس</mark> کے قواعد وضوابط مقرر کیے اور فسطاط شہر کی بنباد رکھی، جس کا نام جو تھی صدی ۔ ہجری میں قاہرہ پڑ گیا۔ حضرت عمرو بن العاص رضی الله 🔻 تعالیٰ عنہ نے دو سال کے مخضر عرصے میں مصر حبیبا بڑا ملک فنج کر کے اپنی شجاعت و دلیری اور جنگی . قیادت کالوہامنوایا۔ حضرت عمروبن العاص رضیالله تعالی عنہ کے حسن سلوک سے متاثر ہو کر مصریوں کی بڑی تعداد نے اسلام قبول کیا۔

سوال 11: حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كا كو كي ايك قول لكھيں۔

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كا قول جواب:

ادب اور شاعری سے آپ رضیاللہ تعالیٰ عنہ کو خ<del>اص رغبت تھی۔ آپ رضیاللہ تعالیٰ عنہ کے مشہورا قوال میں سے ایک قول ہے کہ: </del> '' ہز ارلا کُق آد میوں کی موت سے اتنانقصان نہیں پہنچتا جتناایک نالا کُق آد می کے صاحب اختیار ہو جانے سے پہنچ جا تا ہے۔''

سوال 12: حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه سے كتنى احاديث مروى بيں؟

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه سے (انتاليس) 39احادیث مروی ہیں۔

# ﴿ كثير الامتخابي سوالات ﴾

خانه کعبه کی تولیت

(D)

(D)

اكاون

(C)

(C) کوفہ کی

(C) سنتاليس

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كے قبيلے كانام تھا:

(D) بنو ثقيف (C) بنوتیم (B) بنوسهم

حضرت عمرت العاص رضي الله تالي نند في كن كي الراد اسلام أول كدا؟

حضات المحدر ضي الله تعالى عنه حضرت خالدين ليدرض الله نعالي عنه (B)

ت بو موسیانسر ی رضی الله زبالی منه (C) حضرت ابوسفيان رضي الله تعالى عنه

> حضرت عمروبن العاص رضي الله تعالى عنه كاخاصه تها: -3 (A) سفارت کاری

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عند نے بنیا در كھى: \_4

(B) بھر ہ کی (A) فسطاط کی

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه سے مروى احادیث كى تعداد ہے: **-**5

> حضرت عمروبن العاص رضي الله تعالیٰ عنه کے والد کانام ہے: -6

(A) انتاليس

(B) تنتاليس

اسلامیات لازی (دہم)

236

-50	(A) عاص	(B)	وليد	(C)	مغيره	(D)	طلحه
>(?)\\\'	حضرت ممروين الراص ضىالله تعالى	الى عنه پيداهو.	:٤				
	(١٠) المهينه منورد ميل	(B)	ککه مکرمه میں	(C)	شام میں	(D)	کوفیہ میں
-8	حضرت عمرون العاص رضى الله أبالخ	1 1 1	- 11 1 1	22	$\Box$		
				(c)/(	JL 47	(D)	50 سال
<b>-</b> 9	حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى	-	•	MT,	7/100	1//	
	(A) سپه گری اور شه سواری			(C)	ارسباه الناعران	\\D)\	
<b>-10</b>	حفرت عمروبن العاص رضى الله تعالى		•	(-)	1.25		W/Mo
	(A) جری	_		(C)	8 ہجر ی	(D)	و ہجری
<b>-11</b>	معركه ذات السلاسل ميں آپ كوام						
	(A) 50 مجاہدین پر			~	150 مجاہدین پر		•
<b>-12</b>	ني كريم خَاتَمُ النَّدِ	,	لى الله عَلَيْمِ	وَ عَلَى	الِم وَاصْحَابِ	وَسَل	هُ نے حضرت عمرو بن العاص
	رضى الله تعالى عنه كو سفير بناكر بهيجا:						
		(B)			فلسطين مي <u>ن</u> ءَ		شام میں ریسہ
<b>-13</b>	حضور خَاتَمُ النَّبِيِّ	يّٖنَ صَلَٰء	, اللهُ عَلَيْمِ وَ	عَلَى اَلِ	ہ وَاَصْحَابِہ	سَلَمَ ـُ	کے وصال کی خبر حضرت عمرو بن
	العاص رضى الله تعالىٰ عنه كوملى:				, I•		
	(A) مصرییں س		عمان میں م		فلسطین میں پر	(D)	شام میں
_14	حضرت ابو بكر صديق رضى الله تعالى ا	ل عنه نے حضر ر	ت عمروبن العاص رضى ال		· ·		
	(A) معربیں	(B)	عمان میں	(C)	فلسطين ميں	(D)	شام میں
<b>-15</b>	حضرت عمرو بن العاص رضى الله تعالى		•		<b>.</b>		
	(A) فتح مصر			(C)	فنتح فلسطين	(D)	فتح عمان
<b>-16</b>	حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى	الىءنەنے بابل	، شهر فنتح کیا:				
	(A) 15 (A)			(C)	20 ہجر ی	(D)	22 ہجر ی
Mac	حضرت عمر وين العاص رضى الله تعالى	الى عنه نے اسک	ندرىيە شهر فتح كىيا:				
3000	(A) (A) (غيري	(B)	18 ہجری	(C)	20 ہجر ی	(D)	21 ہجر ی
<b>-18</b>	فاہرہ شرر کا پر اثاثا ہے:	101	7/41	0			
	(A) بفره ل ك	(B)	فرطاوا \	70/	بلبسل \	(D)	بابل
<b>-19</b>	کس صدی ہجری میں فسطاط شہر کا نام	نام قاهره پڙا؟		$\langle     \rangle$	$\frac{1}{2}$	[/[	0
	(A) دوسری صدی هجری	(B)	تیسری صدی ہجری	(C)	پئر تھی معد کی ہجری	(D)	پا 'پویں صدی ہجری
<b>-2</b> 0	ہزارلائق آدمیوں کی موت سے اتنا	تنانقصان نهيس	پهنچتا جتناایک نالا کق آد م	کے صاحب اخ	تيار ہو جانے پہنچتاہے۔ یہ تو	ليال	10 Mars
	(A) حضرت امام زین بی علی رخ	بضىالله تعال	) عنه کا	(B)	حضرت عمروبن العاص رفخ	الله تعالى	عنه کا کاکاکاکاکاکاکاکاکاکاکاکاکاکاکاکاکاک
	(C) حضرت انس بن مالک رضی	ضىالله تعالى	عنه کا	(D)	حضرت جابر بن عبدالله	ىالله تعا	لی عنه کا
<b>-2</b> 1	حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالخ	مالی عنه نے وفار	ت ياكى:				
	(A) جرى (A)	(B)	43 ججرى	(C)	45 ججرى	(D)	47 <i>بجر</i> ي

237

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه نے کہاں وفات پائی؟

(D) بابل میں

(C) بلبس میں

(B) فسطاط میں

(A) مرسیل

						( ( )	1111	1 1		
11	10	9	8 🕻	\ <i>&gt;</i> 7₹	ጎራሊ	$\  \mathbf{J} \ $	[ <u>4</u> ][	ון ג	2	1
D	C	A	3	V <sub>B</sub> (	140	$\int_{A}$	A	A	A	В
22	21	1 40 1	\ \\ <u>\</u>	1787	17	16	15	14	13	12
	M <sub>B</sub>	B	C	В	D	С	A	C	В	В



# مشقى سوالات

لايا ارسة اجواب البنخاب كرين:

منزرة عرورن الهاص رانسي الله تعالىء ندركے قبيلے كانام تھا: -1

(A) بنوعدي

\_2

\_4

**-**5

جواب:

(D) بنو ثقيف

(D)

(D)

(D) دمثق کی

اكاون

حضرت عمروین العاص رصى الله تعالى عنه نے كن كے حمر أنه اما م قبول كيا؟

(A) حضرت خالد بن وليدر ضي الله تعالى عنه (B)

(C) حضرت ابوسفيان رضي الله تعالى عنه (C)

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كاخاصه تفانه -3

(C) خانه کعبه کی تولیت

حضت ابوموسی اشتر کار

(B) نقه

(A) سفارت کاری

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عند نے بنیاد رکھی:

(B) بھرہ کی

(C) کوفہ کی

(A) فسطاط کی

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه سے مروى احادیث كى تعد اد ب:

(C) سنتاليس

(B) تنتاليس (A) انتاليس

شقی کثیر الامتخابی سوالات کے جوابات **ک**ے

5	4	3	2	1
В	A	D	В	A

### (ii)

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه نے كب اسلام قبول كيا؟ -1

قبول ا<u>سلام</u>

آپ رضی الله تعالی عنہ نے فتح مکہ ہے پہلے آٹھ ہجری میں حضرت <del>عثمان بن ال</del>ی طلحہ رضی الله تعالی عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی الله تعالی عنہ کے ہمراہ بارگاه رسالت خَاتَمُ النَّدِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ مِين طفر موكر اسلام قبول کیا۔

> حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كے آباؤ اجداد كافن كيا تھا؟ \_2

آباؤاجداد كافن

جواب:

آپ رضی الله تعالی عند نے بچین ہی سے سید گری اور شہ سواری کافن سیکھاتھا۔ آپ رضی الله تعالی عند فرماتے: سپہ گری اور شہ سواری میرے آباؤ اجداد کا فن ہے ادریس اسے انسان کاسب سے بڑا جو ہر سمجھتا ہوں۔

يعرر عمررين العامى رضى الله تعالى عندر م قول اسلام كوفت في كريم خاتم النَّبية ن صَلَّى اللهُ عَلَيْم وعَلَى الب

وَ أَصْحَاجِم ﴿ سَلَّمَ لَيُ اللَّهُ الْأَرْايَا؟

المركب وأعالم الأراز <u>أَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَاارِثَادِمِإِرك</u> حضرت عمرو بن العاص رضي الله عنه کے اسلام لانے پر رسل کرئیم ﴿ حَالا دَاہِ الله عَلَيْم وَعَلَى ألِم وَ أَصْحَابِم وَسَلَّمَ بهت خُوشٌ بوت اور فرمايا:

''کمہ والوں نے اپنے جگر کے ٹکڑے تمھاری طرف جھینگ

حضرت عمروبن العاص رضی الله تعالی عنہ کے کوئی سے دو نمایاں اوصاف بیان کریں۔ \_4

نمايال اوصاف

سفارت کاری

سیاست دان

حضرت عمروبن العاص رضی الله تعالی عنه کے نمایاں اوصاف درج ذیل ہیں:

239

جواب:

اسلاميات لازمى (دېم)

ہدایت کے سرچشے اور مَشاہیر اسلام

قادر الكلام خطيب

**-**5

- ءَ يش
- تفصیلی جواب دیں: (iii)

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كي شخصيت ير تفصيلي مضمون ككهيس-\_1

> د مکھئے تفصیلی سوال نمبر 1 جواب:

> > سرگرمی برائے طلبہ:

جواب:

حضرت عمروین العاص رضی الله تعالی عنه کی حیات طبیبه پر مشتمل معلوماتی چارٹ بنائیں جس میں ان کا اسم گرامی، ولدیت، پیدائش والقابات، عمر، مر وی احادیث کی تعداد، اولاد، وفات اور امتیازی خصوصیات شامل ہوں۔

اپنے قبیلے کے سر دار اور بڑے تاجر تھے۔ آپ رضی الله تعالی عنه ججرت سے 47برس پہلے مکہ مکر مدیس پیدا ہوئے۔

آپ رضی الله تعالی عند نے بچین ہی ہے سپہ گری اور شہ سواری کا فن سیمھاتھا۔ آپ رضی الله تعالی عند فرماتے: سپہ گری اور شہ سواری میرے آباؤ اجداد کا فن ہے اور میں اسے انسان کاسب سے بڑا جو ہر سمجھتا ہوں۔

حضرت عمروبن العاص رضی الله تعالیٰ عنہ ہے انتالیس (39) احادیث مروی ہیں۔ حضرت عمروبن العاص رضی الله تعالیٰ عنہ نے 43 ہجری میں مصرمیں وفات

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كي زندگي اورسيرت وكر دارير ذهني آزمائش كامقابله كرواياجائيه

اساتذہ کر اس مرا براعت میں حضرت عمروین العاص رضی الله تعالی عنه کی زندگی اور سیرت پر ذہنی آزمائش کامقابلہ کروائیں اور جیتنے والے طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔

حضرت عمرون العاص ارضي الله تبالي منه ٢٠٤ عنا حدولة قول كابيار ث الكر ممراجها فت بن آويز ال كرين-

اس کے کام کے بارے میں طلباء کی رہنمر فی فرماتے ہوئے اسا لذیان کو آ یاہ کر ہی اور ال کی جوہ مدافرائی فرمائیں۔

240 اسلاميات لازمى (دمم)

كل نمبر:25 سوال 1: هرسوال کے لیے چار مکنہ جرابات (B) ( ( (B) ( ( )) اور ( 1 ) ۔ یے۔ گئیں درست جراب پر ( √ ) کانشان لگائیں۔  $(8 \times 1 = 8)$ حضرت عمروبن العاصر ض الله تعالى عنه مدم وكالعاريث كي تعد دين (i) (B) تنتاليس (A) انتاليس حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه کے والد کانام ہے: (ii) (B) ولير (C) حضرت عمروبن العاص رضي الله تعالي عنه پيدا ہوئے: (iii) (A) مدینه منوره میں (D) کوفہ میں (C) شام میں (B) مکه مکرمه میں حضرت عمروین العاص رضی الله تعالی عنه ججرت سے کتنے برس پہلے پید اہوئے؟ しい50 (D) Jレ47 (C) (B) 45 لايال (A) الكال حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه کے آباؤا جداد کا فن ہے: (v) (C) ادب وشاعری (A) سیه گری اور شه سواری (B) سفارت کاری (D) حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه نے اسلام قبول كيا: (vi) (B) تېرى (A) مجرى (D) وبجرى (C) هنجری معركه ذات السلاسل مين آپ كوامير بناكر بهيجا كيا: (vii) (A) 50 مجاہدین پر (B) 100 مجاہدین پر (C) مجاہدین پر (D) عبادین پر (D) عبادین پر في كريم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِمِ وَأَصْحَابِمِ وَسَلَّمَ فَ حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كوسفير بناكر بهيجا: (C) فلسطين ميں (D) شام میں (B) عمان میں (A) مصرییں سوار 2: ارج ذال سوال ت کے تقریر ابت دیں۔  $(6 \times 2 = 12)$ حسرت ثمرو بن الناص ركبي الله تعالى : نبه نے كہ به اسلام قبر (i) حضرت عمروین العاص ض الله نعالیٰ عنه کے آ ، وَاحِدا : كَا فَنْ (ii) (iii) حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كالمخضر تعارف بيان كريں۔ (iv) بِي رَيُم خَاتَمُ النَّبِيبَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اٰلِمٖ وَأَصْحَابِمٖ وَسَلَّمَ (v) رضى الله تعالى عنه كى كيا فضيلت بيان فرمائي؟ حضرت عمروبن العاص رضي الله تعالى عنه نے کس شہر کی بنیادر کھی؟ (vi) سوال 3: درج ذيل سوال كا تفصيلاً جواب لكھيں۔  $(5 \times 1 = 5)$ 

ہدایت کے سر چشمے اور مَشاہیر اسلام باب: عشم

حضرت عمروبن العاص رضى الله تعالى عنه كى شخصيت پر تفصيلى مضمون لكھيں۔

# \_ (2) حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وتفصل سوالات

ر): حضرت جابر بن عبدالله رضى الله نعالٌ عنه كي شعبت پرجاح زرك لك

حضرت بإزرين عبدالله اضي الله تهاي عنه

تعارف:

جواب:

آپ رضی الله تعالی عنه کانام جابر اور کنیت ابوعبدالله ہے۔ آپ کی والدہ کانام نُسیبۂ تھا۔ حضرت جابر رضی الله نعالی عنه کے والد کانام مبدالله تھا، آپ رضی الله تعالی عنه کے دادا اپنے قبیلہ کے رئیس تھے۔ آپ رضی الله نعالی عنه بیعت عقبہ ثانیہ میں اپنے والد کے ساتھ اسلام لائے۔ حضرت جابر رضی الله نغالی عنه کے والد حضرت عبدالله رضی الله نغالی عنه کے دادا اسٹ عنہ کے دادا اسٹ منسلہ منسلہ منسلہ منسلہ کے دادا اسٹ منسلہ منسلہ کے دادا اسٹ منسلہ کے دادا اسٹ منسلہ کی دائیں کے دائیں منسلہ کی دائیں منسلہ کی دائیں منسلہ کی دائیں کے دائیں کے دائیں کی دائیں کے دائیں کے دائیں کی دوران کے دائیں کی دائیں کے دائیں کی دائیں کی دائیں کی دوران کی دائیں کی دائیں کے دائیں کی دائیں کے دائیں کی دائیں

#### والد کی وصیت:

غزوہ احد سے پہلے حضرت عبدالله رضیالله تعالی عنہ نے اپنے بیٹے حضرت جابر رضیالله تعالی عنہ کوبلا کرچند تھیجتیں فرمائیں۔ بیٹا!میری خواہش ہے کہ میں احد کا پہلا شہید بنوں، اگر ابیاہوا تومیر سے اوپر جو قرض ہے وہ ادا کرنااور اپنی بہنوں کا خیال رکھنا۔الله تعالی نے آپ کی خواہش کو قبول کیا اور آپ غزوہ احد میں شہید ہو گئے۔

#### بيوه عورت سے نكاح:

حضرت جابر رضی الله تعالی عند نے اپنے والد کی وصیّت پر عمل کرتے ہوئے اپنے والد کی شہادت کے بعد ایک بیوہ عورت سے صرف اس وجہ سے زکاح کیا تا کہ ان کی بہنوں کی تربیت کے ساتھ گھر کا نظام بھی بہتر انداز میں چل سکے۔

### والدك قرض كى ادائيگى:

جب آپ رضی الله تعالی عنہ کے والد کی شہادت ہوئی تو وہ مقروض تھے۔ حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہمارے باغ کی کھوریں پک گئیں تو میں نبی کریم خاتے ہو السنّدیتِ نَ صَلّم کا الله عَلَيْمِ وَعَلْمَ الله عَلَيْمِ وَعَلْمَ الله عَلَيْمِ وَعَلْمَ الله عَلَيْمِ وَعَلْمَ الله عَلَيْمِ وَمَادِين اور قرض خواہ میرے قرض سے خدمت میں حاضر ہوا کہ میرے باغ میں تشریف الائیں اور اپنے دست مبارک سے قرض خواہوں میں ان کا قرض تقسیم فرمادیں اور قرض خواہوں میں ان کا قرض تقسیم فرمادی اور قرض خواہوں میں ان کا قرض مادا ہو جائے۔ نبی کریم خاتے ہو کھوریں تقسیم کرنے کا حکم دیا ، وَ مَالَيْنِ کَھِوروں کے ڈھیر میں کچھ کی نہ آئی اور وہ جوں کا قول رہا۔

قرض ادا ہو گالیکن کھوروں کے ڈھیر میں کچھ کی نہ آئی اور وہ جوں کا قول رہا۔

(صیح بخاری:3580)

# غزوات میں شرکت:

### ذوقِ علم:

آپ رضی الله تعالی عنه کوعلم حدیث کااس قدر شوق تواکه آپ رضی لله نوالی ثنه ایک صیف بنند کے لیے مہینوں کی مسافت مطلح تے تھے۔ حضرت عبدالله بن انیس رضی الله تعالی عنه کے پاس ایک حدیث روایت کرنے کے لیے تھی وہ وہ شام بن اپنے ایک اونٹ خرید ااور اس پر سوار ہو کر ان کے پاس پہنچے اور وہ حدیث سنی، اس سے آپ کے دول علم کا پڑا جاتا ہے۔۔

#### صحيفه جابربن عبدالله:

آپ رضی الله تعالی عنہ سے ۵۴۰ احادیث مروی ہیں۔ رسول الله خَاتَمُ النَّبيبِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى لَ وَ أَصْحَابِہ وَ سَلَّمَ كَى حدیثوں كا ایک مجموعہ صحیفہ جابر بن عبداللہ كے نامسے آپ كی طرف منسوب ہے۔

#### درس حديث:

242

ہدایت کے سرچشمے اور مَشاہیر اسلام

تحصیل علم سے فراغت کے بعد مسجد نبوی خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَّی اللهِ وَأَصْحَابِم وَ مسَدَّع میں در سر حدیث کا آغاز کیا۔ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، بھرہ، کوفیہ اور مصر تک لوگوں نے آپ رضی الله تعالی عنہ سے علم حاصل کیا۔ آپ رضی الله نالی اننہ کا ملقہ درس فاحل خبرت کھا تھا۔ دور دراز کے شہروں۔ اوگ علم حدیث کے حصول کے لیے آپ کے درس میں شرکت کرتے تھے۔

باجماعت بمازئزا بنمام

وَءَلْى البِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ مِي البِيرِ فَ أَصْحَابِم آپ رضیالله تعالیٰ عنه مسح پنبوی خیه تی کے لیے ایک میل کاسفر طے کرکے آتے تھے۔

حضرت جابررضیالله تعالی عنہ نے نہایت سادہ زندگی گزاری۔ایک بارچند صحابہ کرام رضیالله تعالی مسم آپ رفنی الله 'نمالی عنہ کو گھریہ لیے آئے تو آپ رضیاللہ تعالیٰ عنہ نے ان کوسر کہ پیش کیااور فرمایا:بسماللہ سے نوش فرمائیں،سر کہ کی بڑی فضیلت آئی ہے۔اگر کسی کے پاس احباب 🕆 یں وٰج 🗟 🛪 📯 رو کر دے اس میں کو تاہی یا کنجو سی نہ کرے۔اس طرح مہمان کافر ض ہے کہ وہ اسے بخو شی قبول کرے،اسے حقیر نہ سمجھے کیوں کہ تکلف میں دونوں کی ہلاکت ہے۔ نما مال اوصاف:

آپ رضی الله تعالی عنه نهایت استقامت والے ، جوش ایمانی ، جر أت اظهار حق ، امر بالمعروف ، اتباع سنت اور اعلی اخلاق کی خوبیوں پر فائز تھے۔ آپ رضی الله تعالی عنہ نے غزوات نبوی میں بڑی دلیری اور ثابت قدمی کابڑی دلیری اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔

جواب:

جواب:

آپ رضى الله تعالى عنه كى وفات 74 ہجرى ميں ہو كي۔

مخضر سوالات 🎝

حضرت جابر بن عبدالله رضیالله تعالی عنه کے والدنے انھیں کیاوصیت فرما کی؟

والدكي وصيت

غزوہ احد سے پہلے حضرت عبدالله رضی الله تعالی عنہ نے اپنے بیٹے <u>حضرت جابر ر</u>ضی الله تعالی عنہ کوبلا کرچند تھیجتیں فرمائیں۔ بیٹیا!میری خواہش ہے کہ میں احد کا یہلا شہید بنوں،اگر ابیاہوا تومیرے اوپر جو قرض ہے وہ ادا کر نااور اپنی بہنوں کا خیال رکھنا۔اللہ تعالیٰ نے آپ کی خواہش کو قبول کیااور آپ غزوہ احد میں شہید ہو

> حضرت حابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه نے بہنوں كى تربيت كے ليے كياا ہتمام كيا؟ سوال2:

بہنوں کی تربیت

حضرت جابر رضیاللہ تعالی عنہ نے اپنے والد کی وصیّت پر عمل کرتے ہوئے اپنے والد کی شہادت کے بعد ایک بیوہ عورت سے صرف اس وجہ سے زکاح کیا تا کہ ان کی بہنوں کی تربیت کے ساتھ گھر کا نظام بھی بہتر انداز میں چل سکے۔

> حضرت حابرين عبدالله رضى الله تعالى عنه طلب حديث كاكس قدر شوق ركھتے تھے؟ سوال3:

تعالی عنه کو علم حدیث کاس قدر شوق تھا کہ آپ رضی الله تعالی عنه ایک حدیث سننے کے لیے مہینوں کی مسافت طے کرتے تھے۔حضرت عبدالله ین آپ رضی اللہ 🗀 بالی عنہ کے، یاس آپ حریث روایر 🗬 ہے ہے کے لیے تھی ور وہ شام میں رہتے تھے۔ جب حضرت جابر رضی الله 🛘 تعالیٰ عنہ کو معلوم ہوا تو انھوں نے ایک اونٹ زید ااور سے پرسرار ہر کر ان کے پاس بہنچاوروہ عدید ہی سی ہر سے آپ۔ کے ذوق علم کا پتا چلتا ہے۔

حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه کے نمایاں اوصاف تح پر کریں۔ سوال4:

جواب: ير في أمّا يتھے۔ آپ رضي الله تعالی عنہ نے غزوات نبوی میں بڑی دلیری اور ثابت قدمی کابڑی دلیری اور ثابت قدمی کامظاہرہ کیا۔

> حضرت جابرين عبدالله رضى الله تعالى عنه بإجماعت نماز كاكس قدر اجتمام كرتے تھے؟ سوال5:

> بإجماعت نماز كااجتمام جواب:

آپرض الله تعالی عنه مسجد نبوی خاتم النّبیتن صلّی الله عَلَیْم وَعَلّی الله وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ میں نمازیڑھنے کے لیے ایک میل کاسفر طے کرکے آتے تھے۔

243

# سوال6: حفرت جابرين عبدالله رضى الله تعالى عنه كالمخضر تعارف بيان كرير ـ

مخقر تعارف

آب، ننی اللہ تعالیٰ عند کا م جاب اور کنیے ابیع عبداللہ ہے۔ آپ کی رائدہ کا نام نُسیبہ تھا۔ حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عند کے والد کا نام عبدالله تھا، آپ رضی الله تعالیٰ عند کے عند کے داوا ہے قبید کے رئیس ۔ ٹھے۔ آپ رضی الله نعالیٰ عند کے عند کے داوا ہے قبید کے رئیس ۔ ٹھے۔ آب رہ عنی الله نعالیٰ عند کے داوا ہے قبید کے داوا ہے تعدید کے دار کیس کے داوا ہے تعدید کے دار کیس کے داتھ کے دارہ کے دارت کے دار کے دارہ کیس کے دارہ کے

والد حضرت عبدالله رضى الله تعالىء ني زوه اسنس بام شهات أوثر فرمايا

سوال7: حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عند نے والد کے قرش کی اوا تیکی کیسے ک

والدکے قرض کی ادا ﷺ

(صحیح بخاری:3580)

(D) عبدالجبار

# سوال 8: حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه كتنے غزوات ميں شركت كى؟

غزوات میں شرکت

حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عند نے غزوہ بدر اور احد میں شرکت کرنے کا عزم کیا۔ لیکن کم عمری کی وجہ سے ان کے والد نے انھیں جہاد میں حصہ لینے سے منع کر دیا۔ باقی غزوات میں آپ رضی الله تعالی عند نے انہیں (19) غزوات میں آپ خیاتہ منع کر دیا۔ باقی غزوات میں آپ رضی الله عَلَیْ مِ وَعَلَی الله وَ أَصْدَا بِمِ وَ سَلَمَ کے ساتھ شرکت فرمائی۔

سوال 9: حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عندكے صحیفه كانام لكھيں۔

# حضرت جاب بن عبدالله رضى الله تعالى عنه كاصحيفه

آپ رضی الله تعالی عنه سے ۵۴۰ احادیث مروی ہیں۔ رسول الله خَاتَمُ النَّبِيبِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى البِم وَ أَصْحَا بِم وَسَلَّمَ كَى حدیثولِ كاایک مجموعہ صحیفہ جابر بن عبرالله کے نام سے آپ كی طرف منسوب ہے۔

سوال10: حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه نے كيسى زند كى گزارى؟

ساده زند

حضرت جابررضی الله تعالی عند نے نہایت سادہ زندگی گزاری۔ ایک بارچند صحابہ کرام رضی الله تعالی عنه کو گھر پر ملنے آئے تو آپ رضی الله تعالی عند نے ان کو سر کہ پیش کیا اور فرمایا: بسم الله سے نوش فرمائیں، سر کہ کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ اگر کسی کے پاس احباب آئیں توجو کچھ میسر ہووہ پیش کر دے اس میں کو تا اس کیا نئج کی نہ کر سے ساتی طرح مہمان کا فرض ہے کہ وہ اسے بخوشی قبول کرے، اسے حقیر نہ سمجھے کیوں کہ تکلف میں دونوں کی ہلاکت ہے۔

سوال 11: حضرت جابرين عبدالله رضي الله تعالى عدر كه حالة روس كر مستار أب كما جانة من

<u>ب</u>: يا كا كا إلى اله

تحصیل علم سے فراغت کے بعد مسجد نبوی خاصم النّیان مَنّی، الله عَلیْم مِ عَلَی اله و أَصْحَابِم وَ سَلَّمَ مِیں درس حدیث کا آغاز کیا۔ مکه مکرمه، مدینه منوره، بھره، کوفه اور سرتک لو گول ۔ ۽ آپ، ضی لله ته کا عند ۔ ۽ ماصل کیا۔ آپ رضی الله تعالی عنه کا حاققہ درس خاص شہرت رکھتا تھا۔ دور دراز کے شہرول سے لوگ علم حدیث کے حصول کے لیے آپ کے درس بال شرکت کرتے آھے۔

### ﴿ كثير الامتخابي سوالات ﴾

- 1- حضرت جابررضى الله تعالى عندك والدكانام ب:
- (A) عبدالله (C) عبدالرحل (B) عبدالكريم
  - 2۔ حضرت جابر بن عبدالله رضي الله تعالى عنہ کے والد کو د فن کيا گيا:
- (A) جنت البقيع مين (B) جنت المعلى مين (C) ميدان احدمين (D) ميدان بررمين

244

جواب:

جواب:

				: ج	ئى ان كى تعداد	ات میں شر کت فرما	عنه نے جن غزو	رالله رضى الله تعالى	ت بن جابر بن عب	حفرر	-3
		21	(D)	19	(C)		17 (B)		7615	1 5 1	O
									. د جا رين عبدالاه		
		94 جرى	(D)	84 چىرى		/ 11 1	? 74 (B)	1 1 1	) 64 جري ار به عمدالله		~
	,	ا رَحُه سوچاليس	(b)	سات او پاکیس	/ / / /	اویر <b>ے کا تعراد ہے:</b> معمالین	Parameter 1		<b>ت جابر بن عبدالله</b> ا		<b>-</b> 5
		ال وي در			77				، ت جابر بن عبدالله		<b>-</b> 6
	~ (	عبدالج ر	(D)	عبدالكريم	(C)		(B) عبدال		ا ابوعبدالله		
Mar	MN	Mor	10			<b>:</b>	عنه کی والدہ کانام	رضى الله تعالى	ت جابر بن عبدالله	حفرر	<del>-</del> 7
11/1/1	10	حضرت اسما	(D)	أثم سليم	(C)				'		
						4.	,		ت جابر بن عبدالله		-8
	L	مدینه منوره میر	(D)	خانه کعبه میں	(C)	-		•	ا بیت عقبه ثان ا		
							•		ت جابربن عبدالله -		<b>-</b> 9
	•	مسجرِ کو فہ سے		مسجدِ نبوی سے			(B) شام	_	ا مکہ سے س		
				~		نمىالله تعالى عنهــــ		نانی متهم حضرت			<b>-10</b>
		نشهد	(D)		(C)		(B) سر ک		ا تھجوریں	(A)	
				*	ت کے جوابات	فأكثير الانتخابي سوالار	<b>&gt;</b>				
	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	
	В	C	A	В	A	A	В	С	С	A	

www.allwolkjejumyej.com

(D) عبدالجار

94 ہجری

(D) آٹھ سوچالیس

(D)

\_2

# مشقى سوالات

رسىة ،جواب كابنخاب كرير.: (i)

سر حبابر منی لله اعالی عنه کے والد کامام ہے: **-**1

حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه كے والد كو وفن كما أبيا:

(B) جنت المعلى ميں (A) جنت القيع ميں

حضرت بن جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه نے جن غزوات میں شر کت فرمائی ان کی تعداد ہے۔ **\_3** 17 (B)

حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه كاسن وفات ہے:

(B) ۶۶۶۸ (A) جري (A)

حضرت حابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه سے مروى احادیث كى تعد ادہے:

**-**5

(B) چھے سوحالیس (A) يا مج سوچاليس

(C) سات سوحاليس

84 چر ي

(C)

﴿مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات ﴾  $\mathbf{C}$ C

(ii)

حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه كے والدنے اخسيں كياوصيت فرمائى؟ \_1

والدكي وصيت جواب:

غزوہ احدے پہلے حضرت عبدالله رضی الله تعالی عنہ نے اپنے بیٹے <u>حضرت جابر ر</u>ضی الله تعالی عنہ کوبلا کرچند تھیجتیں فرمائیں۔ بیٹیا!میری خواہش ہے کہ میں احد کا پہلاشہید بنوں،اگر ابیاہوا تومیرے اوپر جو قرض ہے وہ ادا کرنااور اپنی بہنوں کاخیال رکھنا۔اللہ 🛛 تعالیٰ نے آپ کی خواہش کو قبول کیااور آپ غزوہ احد میں شہید ہو

> حضرت حابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه نے بہنوں کی تربیت کے لیے کیاا ہتمام کیا؟ \_2

> بہنوں کی تربیت جواب:

حضرت جابر رضیالله تعالی عنہ نے اپنے والد کی وصیّت پر عمل کرتے ہوئے اپنے والد کی شہادت کے بعد ایک بیوہ عورت سے صرف اس وجہ سے زکاح کیا تا کہ ان کی بہنوں کی تربیت کے ساتھ گھر کا نظام بھی بہتر انداز میں چل سکے۔

حفرت جابية عبدالله رضى الله تعالى عنه طلب حديث كاكس قدر شوق ركھتے تھے؟

طلب حديث

أب رض الله تالى عنه لوعلى حايث كاآل قار أوق لفاكرتها رضي الله تعالى حديث سننے كے ليے مهينوں كى مسافت طے كرتے تھے۔حضرت عبدالله بن انیس رضی الله تعلالی عند کے پال ایک عایث روایت کرنے کے لیے تھی اور و شام میں رہے تھے۔ جب حضرت جابر رضی الله تعالی عند کو معلوم ہوا تو انھوں نے ایک اونٹ خرید ااور اس پر سوار ہو کر ان کے پا<sup>ل</sup> ا<u>نت</u>ے اور رہ حد ہیڑ اسن ،اس سے آپ کے دون <sup>علم</sup> کا پتا**چاتا** ہے۔

حضرت حابر بن عبدالله رضیالله تعالی عنه کے نمایاں اوصاف تحریر کرس۔

نماياں اوصاف جواب:

آپ رضی الله تعالی عنه نهایت استقامت والے، جوش ایمانی، جر أت اظهار حق ، امر بالمعروف، اتباع سنت اور اعلی اخلال کی نوبیان تعالی عنہ نے غزوات نبوی میں بڑی دلیری اور ثابت قدمی کابڑی دلیری اور ثابت قدمی کامظاہرہ کیا۔

> حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه بإجماعت نماز كاكس قدر امتمام كرتے تھے؟ **-**5

> بإجماعت نماز كااهتمام جواب:

> 246 اسلاميات لازمى (دېم)

آپرضی لله تعالی عنه می دنوی خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَّی اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ مِن مَارْپُرُ صَعَ کے لیے کی سی کی از طے کرکے آتے تھے۔

iii) گفصلی جواب دیں:

حضرت جابر بن عبدالله رض )الله تر مالي عنه جماعت نما ذكاكس قرر اجتمام كرير تريض ؟

**جواب:** ديڪي تفصيلي سوال نمبر 1

سرگرمی برائے طلبہ:

سوال 1: حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه کی حیات پر مشتمل معلوماتی چارٹ بنائیں جس میں ان کا اسم گرای، ولدیت ، پر یکن روالة بات، عمر ، مر ری احادیث کی تعد اد، اولاد، وفات اور امتیازی خصوصیات شامل ہوں۔

جواب: تعار<u>ف</u>

آپ رضی الله تعالی عنه کانام جابر اور کنیت ابوعبدالله ہے۔ آپ کی والدہ کانام نُسیبۂ تھا۔ حضرت جابر رضی الله تعالی عنه کے والد کانام عبدالله تھا، آپ رضی الله تعالی عنه کے عنه کے دادا اپنے قبیلہ کے رکیس تھے۔ آپ رضی الله تعالی عنه بیت عقبہ ثانیہ میں اپنے والد کے ساتھ اسلام لائے۔ حضرت جابر رضی الله تعالی عنه کے والد حضرت عبدالله رضی الله تعالی عنه نے غزوہ احد میں جام شہادت نوش فرمایا۔

آپ رضی الله تعالی عنه سے ۵۴۰ احادیث مروی ہیں۔ رسول الله خَاتَمُ النَّدِیبَنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَّی اللهِ وَعَلَّی اللهِ وَعَلَّی اللهِ وَعَلَّی اللهِ وَعَلَّی اللهِ وَعَلَی اللهِ وَعَلَیْلِ وَعَلَی اللهِ وَعَلَیْ وَعَلَی اللهِ وَعَلَی اللهِ وَعَلَی اللهِ وَعَلَی اللهِ وَعَلَی اللهِ وَعَلَیْ وَعِلَیْ وَعِلَیْ وَعِلْمُ وَعِلَیْ وَعِلَیْ وَعِلْمُ وَعَلَیْ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلَى وَعِلْمُ وَعِيْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعَ

آپرضیالله تعالی عنه معجد نبوی خَاتَمُ النَّدِینَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ مِن مَازَیِّ صَدَّ اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَالَی مِن اللهِ عَلَیْمِ عَلَیْ اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْمِ وَسَلَّمَ مِن مَازِیِّ صَدَّ عَلَیْمِ وَسَلَّمَ مِن مَازِیِّ صَدَّ عَلَیْمِ وَسَلَّمَ مِن مَازِیْ صَدَّ عَلَیْمُ مِن مَازِیْ صَدَّ عَلَیْمُ مِن مَازِیْ صَدَّ عَالِی مَنْ مَازِیْ صَدَّ عَلَیْمُ مِن مَازِیْ صَدَّ عَلَیْمُ مِن مَازِیْ صَدَّ عَلَیْمُ مِن مَازِیْ صَدَّ عَلَیْمُ مِن مَازِیْ صَدَّ

all was a grant of the second of the second

آپ رضی الله تعالی عنه کی وفات 74 ہجری میں ہوئی۔

سوال 2: حضرت حابرین عبدالله رضی الله تعالی عنه کی روایت حدیث کے بارے میں مذاکرہ کریں۔

**جواب:** اس کے کام کے بارے میں طلباء کی رہنمائی فرماتے ہوئے اسا تذہ ان کو آگاہ کریں اور ان کی حوصلہ افزائی فرماعیں۔

سرگرمی برائے اساتذہ:

سوال 1: طلبہ کو حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنہ کے حالات زندگی کے بارے میں مزید معلومات فراہم کریں۔

**جواب:** اساتذہ کرام طلباکو حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه کی زندگی کے متعلق مزید معلومات فراہم کریں۔

اسلاميات لازي (وتم)

سيف ٹيسٹ

كل نمبر:25 تك 40 ما سوال 1: هرسوال رك لي پار مكنه جوابات (B)،(A) (C) ادر (ت) دي ايس درست، اب پر ( V )كانشان كاكس- $(8 \times 1 = 8)$ حضرت جابر بن عبدالله في الله تعالى و يه الدرون ن كيا يا: (i) (A) جنت القيع ميں (B) جنت المعلى ميں حضرت بن جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عندنے جن غزوات میں شرکت فرمائی ان کی تعد ادہے: (ii) 19 (C) 17 (B) 15 (A) حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه كاس وفات ب: (iii) (B) ۶۶۶۶ک (A) جری (A) (D) 94 (S (C) قائم کی حضرت جابر بن عبدالله رضي الله تعالى عنه سے مروى احاديث كى تعد ادب: (iv) (B) چھے سوچالیس (D) آٹھ سوچالیس (A) يانچ سوچاليس (C) سات سوچالیس حضرت چابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه كى كنيت ب: (v) (C) عبدالكريم (D) عبدالجبار (B) عبدالرحمٰن (A) ابوعبدالله حضرت چابرین عبدالله رضی الله تعالی عنه کی والده کانام ہے: (vi) (C) أمّ سليم (A) أُمِّ عماره (D) حضرت اسما حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه نے اسلام قبول كيا: (vii) (B) بيت عقبه اولي (C) خانه کعیه میں (A) بيت عقبه ثانيه (D) مدینه منوره میں حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه نے درس حديث كا آغاز كيا: (B) شام سے (D) مسجد کوفہ سے (A) مکہ سے (C) مسجد نبوی سے سوال2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔  $(6 \times 2 = 12)$ عرب جار بر مبداله ر' می الله تعال عنے بہنوں کی تربیت کے لیے کیا ہتمام کیا؟ حضرت حابر بن نبداللهٔ رضی لاله تعالیٰ نه طلب عایث کاس قرر نوق کے متعے کتھے ؟ (ii) حضرت جابر بن عبدالله رنس الله تعالی عنه کے نمایاں اوصاف (iii) حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه كالمختصر تعارف بيان كريں۔ (iv) حضرت جابرین عبدالله رضی الله تعالی عنه نے والد کے قرض کی ادائیگی کسے کی؟ (v) حضرت حابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه كتنے غز وات میں شركت كى ؟ سوال 3: درج ذيل سوال كا تفصيلاً جواب لكھيں۔  $(5 \times 1 = 5)$ حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه باجماعت نماز کاکس قدر امتمام کرتے تھے؟

# (3) حضرت أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه

وار 1: عفرت النس من الكه ارخى الله توالي عنه كى شخصيت پرجامع نوٹ كلھيں۔

# حضرت أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه

#### تعارف:

آپ رضی الله تعالی عنه کانام اَلَنْ، کنیت ابو عن اور نقب نادم رسول حَل دَا هُم لللهُ عَنها بین صَلَّى اللهُ سَرَابُ مِن وَعَلَى اللهِ وَعَلَى اللهِ عَنها بین الله عَنها بین مَن الله نعالی عنه کا والی عنه کا والی عنه بحرت نبوی حَد شخر الله عالی عنه بحرت نبوی حَد شخر الله عَلَی الله عَلَیْ مِن الله عَلَیْ مِن الله عَلَیْ عِنه بحرت نبوی حَد شخر الله عَلَیْ مِن الله عَلَیْ مَن وَعَلَی الله عَلَیْ مِن الله عَلَیْ عِنه بحرت نبوی حَد شخص الله عَلَیْ مِن الله عَلَیْ مِن الله عَلَیْ مِن الله عَلَیْ مِن الله عَلَیْ مَن الله مَن الله مَن الله مَن الله مَن الله مَن الله عَلَیْ مَن الله مَن مَن الله مُن الله مَن مَن الله م

#### قبول اسلام:

# ظوم رسول خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ:

نی کریم خَاتَمُ النَّبِیبَنَ صَلَی اللهٔ عَلَیْهِ وَعَلَی البه وَ أَصْحَابِم وَ سَلَمَ فَ مِیهُ منوره میں اقامت افتیار فرمائی تو حضرت اُم سُلیم رضی الله تعالی عنها، حضرت اَلَس رضی الله تعالی عنه کولے کر خدمتِ اقد س میں حاضر ہوئیں اور درخواست کی کہ اَلَس (رضی الله تعالی عنه) کو این خدمت میں قبول فرمالیجے۔ آپ نے منظور فرمایا اور آپ رضی الله تعالی عنه نے خاوم رسول خَاتَمُ النَّهِ اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْ عَلَیْهِ وَعَلَیْ مَا لَیْهُ وَعَلَیْهِ وَسَلَّمَ کے لقب سے شہرت یائی۔

# حضرت أنس رضى الله تعالى عنه كامعمول:

حضرت أنس رضى الله تعالى عند نے بى كريم كى وفات تك اپنے فرض كونها بت احسن انداز سے انجام دیا، آپ كم و بیش دس برس بى كريم كى خدمت ميں رہے اور آپ كو بميشد اس شرف پر ناز رہا، آپ رضى الله تعالى عند كا معمول تھا كہ فجر كى نماز پہلے درِ اقد س پر حاجر ہوجاتے اور دو پہر كو اپنے گھر واپس آتے، ظهر كے وقت پھر حاضر ہوتے اور عصر تك رہتے، نماز عصر پڑھ كر اپنے گھر كارخ كرتے۔ آپ رضى الله تعالى عند سفر و حضر ميں بميشد نى كريم خات م النّ بيتن صَلَى صَلّى الله عَلَيْم وَعَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَيْم وَ عَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله الله الله عَلَى الله عَلَى الله الله الله الله عَلَى الله الله الله الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله الله الله الله عَلَى الله الله الله عَلَى الله الله الله عَلَى الله الله الله عَلَى الله عَلَى الله الله الله الله عَلَى الله عَلَى الله الله عَلَى الل

حَرْت أَنَّى رَضَى اللهُ نَالَىٰ عَمْ كَ لِي عَوْر خَا آَدَمُ اللَّهُ بِيْزَ صَابِّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى الب وَ أَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَى دُعا:

" اَللَٰهُمَّ اَكُثِرْ مالَمٌ وَوَلَدَهُ وَبَارِکْ لَمٌ فِیْمَا اَعْطَیْتَمٌ" ترجمہ:اےالله !انس کے مال میں اضافہ فرما اور اس کی اولا دزیادہ کر اور جو تونے اس کو عطافر مایا ہے، اس میں برکت دے۔

ہدایت کے سر چشمے اور مَشاہیر اسلام باب: عشم

(صحیح مسلم:2480)

حضور حاتیم النّبیتن صَلّی اللهٔ عَلَیْمِ وَعَلّی اللهِ وَعَلّی اللهِ وَاصْحَابِم وَسَلَّمَ کَوَ وَعَلَاثُر: حضور حاتیم الله الله عَلَیْمِ اور تبری کا منتظر ہوں۔ مال کی یہ حالت تھی کہ انصار میں کوئی شخص ان کے برابر مال دار نہ تھا۔ اولاد میں اس تبریر کرت تھی کہ کپ کے بیٹول، بیٹیول اور پیتیول کی تورادا، 10سے زیادہ تھی۔

حضرت النّس رضى الله لنعالًا عنه كَ اولات م بت:

حضرت اَئس رضی للله تعالی عنه کواپنی اولاد سے بہت محبت نئی آپ رضی للله آبالی منه اکتراپے کان پر رہتے ہے۔ اپ کی ور تعلیم دیتے تھے۔ آپ رضی للله تعالی عنه کے بیٹے تابعین میں خاص عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے جو حصرت اسی رضی للله نعالی عنه کی بیٹے تابعین میں خاص عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے جو حصرت اسی رضی للله تعالی عنه ماہر تیر انداز بھی تھے۔ آپ رضی للله تعالی عنه اپنے بیٹوں کو خود تیر اندازی سکھاتے تھے۔

انس رضی للله تعالی عنه ماہر تیر انداز بھی تھے۔ آپ رضی للله تعالی عنه اپنے بیٹوں کو خود تیر اندازی سکھاتے تھے۔

حضرت آئس رضی الله تعالی عنه کی طبیعت فیاض تھی۔ آپ نہایت ملنسار اور صبر واستقامت والے تھے۔ گفت گو بہت سادہ اور راست گوئی سے فرماتے تھے، ہر فقرہ تین بار دہر اتے، کسی کے گھر تشریف لے جاتے تو تین بار اجازت طلب کرتے اور انتہائی سادہ کھانا تناول فرماتے تھے۔ آپ رضی الله تعالی عنہ کو نبی کریم خَاتَهُ النَّدِيدَ نَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَالْمِهِ مَاسَى وَجِهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَالَى عنه کو محبت اور عزت کی نگاہ سے دیکھا تھا۔

### نمایان اوصاف:

حضرت انس رضى الله تعالى عنه كو حديث روايت كرنے ميں انتهائى اہم مقام حاصل ہے۔ علم و حديث كى طرح آپ رضى الله تعالى عنه كو علم فقد ميں بھى كمال حاصل تھا۔ حب رسول خَاتَمُ النَّابِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَ سَلَّمَ اتباعَ سنت، امر بالمعروف اور حق گوئى حضرت انس رضى الله تعالى عنه كے نماياں اوصاف تھے۔

حضورا کرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ عَمِينَ:
حضورا کرم خَاتَمُ النَّبِیْنَ صَلَّى اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ عَمِیت کابِی عالم تقا کہ صَ مِیت کابِی عالم تقا کہ صَ مَیت کابِی عالم تقا کہ صَ مَیت کابی عالم تقا کہ صَ کا ذات کے اللہ خات کے اللہ عنوا کابی کاری میں حضرت ام سلیم رضی الله تعالی عنوا کابی کم من بی بستر راحت سے المحتا اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ کا سامان وضوم میا کرنے کے مید نبوی کاراست ایا تقادا ایام شاب میں ان کی محبت کی کوئی حدنہ تھی۔ وہ شمع نبوت پریروانہ وار فریفت تھے۔

#### كاتب حديث:

جواب:

آپرض الله تعالی عنه کا شار ان جلیل القدر صحابہ کرام رضی الله تعالی عنهم میں ہوتا ہے جن کو نبی کریم خَاتَمُ النَّ بِیبِّنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَیْ عَنْمَ اللهُ عَلَیْمِ وَاللهِ عَلَیْمِ وَاللهِ عَلَیْمِ وَاللهِ عَلَیْمِ وَاللهِ عَلَیْمِ وَاللهِ مَا لَا اللهِ عَلَیْمِ وَاللهِ عَلَیْمِ وَاللهِ عَلَیْمِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ عَلَیْمِ مَعْوَظُ فَرَایا۔

حضرت انس رضی الله تبالی عهد نے تر تو ہے (۱۹۳) ہجری بنر) وفات پیل وفات سے قبل چند ماہ بیمار رہے ، آپ رضی الله تعالی عند کے گر دشاگر دوں اور عقیدت مندوں کا ہجوم رہنا تھا اور دور ویزدیک ہے۔ لوگ عیادت کی آنے ہے ۔ بھرہ میں ورمال فر ) نے والے صحابہ کرام رضی للله تعالی عنهم میں آپ رضی الله تعالی عند آخری صحابی رسول ہیں۔

# ﴿ مُختَفَّر سوالات ﴾

سوال 1: حضرت أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه كالمخضر تعارف بيان كرير \_

اسلامیات لازی (دہم)

ہدایت کے سر چشمے اور مَشاہیر اسلام باب: ششم

انسار مدینه کا ایک معزز قبیله تھا۔ حضرت آئس بن مالک رضی الله تعالی عنه بجرت نبوی خَاتَمُ النَّدِیدِنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْمِ مِی بِیراہوئے۔

سوال2: حرب الله عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَل

وَ أَصْحَابِم رَسَلْمَ لَاحْرَى كُو؟ جواب: <u>صَور خَاتَم النّيينَ نَاَّيِ اللهُ عَلَيْ رَعَآي اللهِ وَ أَصْحَابِم وَاسَاَّ مَ كَاخْدَت</u>

حضرت اَئس رضیالله تعالیٰ عنہ نے نبی کریم کی وفات تک اپنے فر ' کونہایہ تا ' سنانداز سے انجام دیا، آپ کم پیش در برس نبی کریم کی خدمت میں رہے اور آپ کوہمیشہ اس شرف پر نازرہا۔

سوال3: ني كريم خَاتَمُ النَّبِيبَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَمَ كَابا گاه يَ عالم لَي اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَمَ كَابا گاه يَ عَلَى عَمَالُ عَا؟

حضرت أكس رضى الله تعالى عنه كامعمول

آپرضی الله تعالی عنه کامعمول تھا کہ فجر کی نماز پہلے درِاقد س پر حاجر ہوجاتے اور دوپہر کو اپنی آتے، ظہر کے وقت پھر حاضر ہوتے اور عصر تک رہتے، نماز عصر پڑھ کر اپنے گھر کارٹ کرتے۔ آپرضی الله تعالی عنه سفر وحضر میں ہمیشہ نبی کریم خَاتَمُ السَّدِیدِ نَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَیْمَ اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَیْمَ اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَیْمَ اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَیْمَ اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْمِ اللهِ وَاسْدَا اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْمَ اللهِ عَلَیْمَ مَا اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْمَ اللهِ عَلَیْمِ وَعَلَیْمَ اللهِ عَلَیْمِ وَعَلَیْمَ اللهِ عَلَیْمِ اللهِ عَلَیْمَ مَا اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَیْمَ اللهِ عَلَیْمِ اللهِ عَلَیْمَ اللهِ اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَیْمَ اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَیْمُ اللهِ عَلَیْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَیْمِ اللهُ اللهُ عَلَیْمِ وَاللّٰمِ اللهُ عَلَیْمِ اللهُ عَلَیْمِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَیْمِ اللهُ اللهُ عَلَیْمِ اللهُ عَلَیْمِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَیْمِ اللهُ ا

حضرت انس رضى الله تعالى عنه فرماتے ہيں كه ميں نے وس برس ني كريم خَاتَمُ النَّدِيدِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهِ وَاللهِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَاللهِ وَاللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ عَلَيْمِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهُ وَاللّهُ وَالل

سوال4: ني كريم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْرِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ نِ صَرَّت الْسِين الكرضي الله تعالى عند كي لي دعافرائي؟

جوب: <u>يُحرَيُم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمٍ وَعَلَّى الم وَأَصْحَابِمٍ وَسَلَّمَ كَادُما</u>

ایک مرتبہ آپ خَاتَمُ النَّدِینَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ حَرْت اَلَى بن الله رضی الله تعالی عنه کے مکان پر تشریف لے گئے۔ اُم سُلیم رضی الله تعالی عنها نے عرض کیا انس رضی الله تعالی عنه کے لیے دعافر ما ہے۔ بی کریم خَاتَمُ النَّدِینَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ نَه دِیرتک دعاکی اور آخر میں بی کلمات زبان مبارک سے ارشاو فرمائے:

"ٱللّٰهُمَّ ٱكْثِرْ مالَمٌ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَمُ فِيْمَا ٱعْطَيْتَمُ"

'' جمہ: \ علاہ ! نا ہے کال میں اضافہ فرمااور اس کی اولا دزیادہ کر اور جو تونے اس کوعطافر مایا ہے ، اس میں برکت دے۔

(صحیح مسلم:2480)

ج اب:

حضرت انس رضى الله تعالى عنه كوحديث روايت كرنے ميں انتهائي انهم مقا ساتها كي الله على عنه كوعلم فقه ميں بھي كمال عام حسنت، امر عام تعالى عنه كوعلم فقه ميں بھي كمال عام حب رسول خَمَاتُ مَا اللهُ عَلَيْ مَعْ اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَفَاور حَقَ لَوْ عَلَى اللهُ عَالَى عنه كه نمايال اوصاف تھے۔

سوال6: حضرت اَنْس بن مالك رضى الله تعالى عنه كي وجه شهرت كيايج؟

جواب: <u>وجه شمرت</u>

نى كريم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْرِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ فِ مِينِه منوره مِين اقامت اختيار فرمائى توحضرت أم سُليم رضى اللهُ تعالى عنها، حضرت أنَس رضى الله تعالى عنه كولے كر خدمتِ اقدس مِين حاضر بوئين اور درخواست كى كه أنَس (رضى الله

251

ہدایت کے سرچشے اور مَشاہیر اسلام

تعالى عنه) كواپني خدمت ميں قبول فرما ليجيم - آپ نے منظور فرمايا اورآپ رضي الله تعالى عنه نے خادم رسول خَايَمُ السَّبِينَ صَلَّهِي اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى الِمِ وَأَصْحَابِمِ وَسَلَّمَ كَالْقِبَ عَشِرت إِلَى

أن ﴿ عُاذَمْ النَّابِيِّنَ صاَّى اللهُ عَلَيمِ وَعَلَى البِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَادُعَاكُ إِللهُ وا؟

حضرت اَنَس رضی الله تعالیٰ عنه کا ہے لہ دوبا غیں بوری ہو ہیں اور تیسر یک و منظر ول ۔ ماں کا بیا عالت تھی کہ انصار میں کو کُ شخص ان کے برابر مال دار نہ تھا۔ اولاد میں اس قدر برکت تھی کہ آپ کے بیٹوں، بیٹیوں اور پوتے اور پُر تیوں کا تعراد 100 ہے زیاد، تھو۔

سوال8: حضرت أنَّس بن مالك رضى الله كاوفات كب بوكى؟

جواب:

حضرت انس رضی الله 📑 تعالی عنہ نے ترانوے (۹۳) ہجری میں وفات یائی۔وفات سے قبل چندماہ پیار رہے ، آپ رضی الله 📑 تعالی عنہ کے گر دشاگر عقیدت مندوں کا جوم رہتا تھااور دور ونز دیک ہے لوگ عیادت کو آتے تھے۔بصر ہ میں وصال فرمانے والے صحابہ کرام رضی الله 🛘 تعالی عنھم میں آپ رضی الله تعالى عنه آخرى صحابي رسول ہيں۔

سوال 9: حضرت أَلْس بن الكرض الله تعالى عند كى ني كريم خَاتَمُ النَّابيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى البم وَأَصْحَابِم وَ سَلَّمَ سَ محبت كم بارك مين آب كياجات بير؟

ضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْم وَعَلَى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ عَمِتٍ

حضوراكرم خَاتَمُ النَّدِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ عَمِت كايه عالم تقاكم ص اُٹھ کر کانشانہ ُ نبوت کی زیارت سے آنکھوں کو ٹھنڈ اکرتے تھے، منج کاذب کی تاریکی میں حضرت ام سلیم رضی الله تعالیٰ عنھاکا پیر کم من بچیہ بستر راحت سے اٹھتا اور ني كريم خَاتَمُ النَّييِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَامَان وضومها كرفك لیے مسجد نبوی کاراستہ لیتاتھا۔ ایام شباب میں ان کی محبت کی کوئی حد نہ تھی۔ وہ شمع نبوت پر پر وانہ وار فریفتہ تھے۔

حضرت انُس رضیالله تعالی عنه کی طبیعت فیاض تھی۔ آپ نہایت <del>ملنسار اور ص</del>بر واستقامت والے تھے۔ گفت گو بہت سادہ اور راست گو کی سے فرماتے تھے، ہر خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْم وَعَلَّى ألِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَابِارً كَاهِ مِن جو قرب حاصل تهااس كي وجه سے ہر شخص آپ رضی الله تعالی عنہ کو نبی رضی الله تعالی عنہ کو محبت اور عزت کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔

سوال 11: حضرت أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه كي ايني اولاد كے ساتھ محبت كا كبامعمول تھا؟

حضرت آنس بن مالك رضى الله تعالى عنه كي اولا دسے محبت

ن خورالله النال عنه كوربي اولا وسي بهت محبت تقي آپ و ضي الله اتعالى عنه اكثراني مكان پر رہتے تھے اور اپنے بيٹوں كوخو د تعليم ديتے تھے۔ آپ رضى الله تحالى عنه كه ينتي تابعين مين ﴿ ص لات كَي لاَّه ٥ - ، وَ يَكِيم إِن تَعْلَي عَنْهِ الله تَعَالَى عنه كي تعليم كااثر تھا۔ تعليم و تعلم كے علاوہ حضرت انس رضی للله تعالی عیه از تیم انداز بھی تھے ۔ آپ رخی لا ا ، تعالی عیدانے پیول کوخود تیم بلدازی سکھاتے تھے۔

سوال 12: حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه کے گھر انے نے اسلام کر قبول کرا؟

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبیلہ کے اکثر افراد حضور نبی کریم خیا تَہمُ اللہ تعالیٰ عنہ کے قبیلہ کے اکثر افراد وَ أَصْحَا بِيهِ ۚ وَ سَلَّمَ كَ مدينه منوره تشريف لانے سے قبل توحيد ورسالت كے علم بر دار ہو چكے تھے۔حضرت أنس رضي الله نعان حنه أي «الد بیعت عقبہ ثانبیے سے پیشتر دین اسلام قبول کرلیا تھا۔ حضرت اَنْس کے والد نے اسلام قبول نہیں کیا تھااور وہ مدینہ منورہ چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ آپ رضیاللہ تعالیٰ عنه کی والدہ ماحدہ نے حضرت ابو طلحہ رضی الله تعالی عنه ہے نکاح کیا۔ حضرت ابو طلحہ رضی الله تعالی عنه نے بیعت عقبہ ثانیہ میں حضور اکرم 🔄 تَےمُ

> 252 اسلاميات لازمى (دمم)

النَّدِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَوستِمبارك يرمَه مَرمه جاكربيعت كي تقي-اس طرح < مربة انس ضي الله تعالى عنه كا يوراگھر نور ايمان سے روشن تھا۔ حضرت انس رنسي الله تعالى عنركي ك -1 (A) ابوحزه حضرت انس رضى الله تعالى عنه كي والده بين: \_2 حضرت اساءابي بكررضي الله (C) حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنها (D) نی کریم حضرت آئس رضی الله تعالی عنه کو محبت سے مس جس نام سے مخاطب فرماتے تھے: (C) اولیس (D) (B) عمير حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كو كمال حاصل تها: (D) علم فلكيات ميں (C) علم نجوم میں (B) علم انساب میں (A) علم حدیث میں حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كالقب ب: **-**5 (A) خادم رسول (B) الى الامة (D) سيف الله (C) ترجمان القرآن حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كا تعلق ہے: -6 (B) قبیلہ خزرج سے (A) قبیلہ اوس سے (C) بنونحارسے (D) بنوہوزان سے حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه پيدا بوئ: **\_7** (D) کوفہ میں (C) شام میں (B) مدینه منوره میں (A) مکه مکرمه میں حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه ہجرتِ نبوى سے كتنے سال يبلے پيد اہوئے؟ -8 (D) 16 اسال (C) المال (B) اسال (A) مال حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كي والده نے دين اسلام قبول كرليا: (B) بیعت عقبه ثانیه میں (C) مکه میں (D) مدینه منوره میں حضرت أتمِّ سليم رضي الله لتعالى عنه نے دوسر ا نكاح كيا: حضرت زبير رضى الله تعالى عنه سے (A) حضرت ابوطلحه رضى الله تعالى عنه سے (B) حضرت زيدر ضي الله تعالى عنه سے (C) حضرت عبدالله رضى الله تعالى عنه سے (C) حضرت أن ر الك رضى الله تعالى عند نے نبي اكرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِم جاب أوانلمكاندمتك (D) (D) (C) ديس حضرت انس بن مالك رضي الله تعالى عير كيديم. بيني ن اليدني ادريون إل كي خداد تحي: -12 (D) (D) سے زیادہ 100 الميازيات (B) 80 سے زیادہ (A) 50 سے زیادہ حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه تعلیم و تعلم کے علاوہ ماہر -13 (B) تیراک (C) سيه سالار (A) تیرانداز ثِيَّ ⁄يُم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْرِ وَعَلَّى اللهِ وَأَصْحَابِمِ \_14 الله تعالى عنه كو تلقين فرمائي: (D) ان میں سے کوئی نہیں (A) قرآن قلمبند کرنے کی (B) حدیث قلمبند کرنے کی (A) سٹاوت کی حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه نے وفات يائي: -15

اسلامیات لازی (دہم)

18

17

C

16

C

15

D

<u> </u>						' '	
	(D) 93 (S)	) 80 بجري	c)	• ,	(B)	60 بجرى	
				وصال فرمایا:	ںاللہ تعالی عنہنے	<u>-</u> اشر من مارک و صفح	16-) خفررنا
, 7	(D) کوفہ میں	ا) بھرہ میں		- [ ] [	(R)		
عَلٰی اٰلِم	ى اللهُ عَلَيْمِ وَعَ	النَّيِّنَ صَلَّ	رمول خَمَا تَهُ	آ نری صابی	ہ والے صابہ میں		
		$\bigcirc \setminus \setminus \bigcirc \setminus$		(C)	عُلِّمَ إِينَ: كَا	سْحَابِم وأسَ	وَ أَد
	تعالی عزر 📗 🔾	رت عَمر دِبن العاص رِ ْ ) الله		)عنه (B)	عبدالله رضى الله تعالى		
		رت عبدالله رخى الأه تع الىء بـ	(a)	عنه (D)	) مالك رضى الله تعالى	حضرت أنس بن	(C)
anna	MUMM			لبيعت تقى:	ى الله	ت انس بن مالک رضح	18_ حفرن
MAI A.	(D) غصے والی	ا) سخت	c)	سنجوس	(B)	فياض	(A)
0 -		وابات)	لا متخانی سوالات کے ج	﴿ کثیرا			
9	8 7	6	5	4	3	2	1
B	Λ Ε		۸	٨	Λ.	B	Λ.

14

В

13

A

12

C

11

C

10

www.allmolkidumye.com

فضيل

(D)

# مشقى سوالات

ارسة ،جواب کا پنجاب رین: W \_1

مسرك انس رضى الله نعالي عنه كاكنب هے: (D) ابوصالح (A) ابو حمزه

حضرت انس رضى الله تعالى عنه كي والده بين:

(A) حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها (B)

حضرت اساءاني بكرر ضي الله (C) حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنها (C)

> نی کریم حضرت اَنْس رضی الله تعالی عنه کومحبت ہے سجس نام سے مخاطب فرماتے تھے: \_3

(C) اويس

(B) عمير (A) انیس حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كو كمال حاصل تها:

(D) علم فلكيات ميں (C) علم نجوم میں (B) علم انساب میں (A) علم حدیث میں

> حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كالقب ب: **-**5

(A) خادم رسول (D) سيف الله (C) ترجمان القرآن (B) الى الامة

# ﴿مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات ﴾

5	4	3	2	1
A	A	A	В	A

مخضر جواب دين: (ii)

جواب:

حضرت آنس بن مالك رضى الله تعالى عنه كالمخضر تعارف بيان كريں۔ **-1** 

مخضر تعا<u>رف</u>

آب رضى الله تعالى عنه كانام أنَّسُ ، كنيت ابو حزه اور لقب خادم رسول خَاتَمُ النَّابِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْمِ وَعَلَى ألِم وَ أَصْحَا بِيمِ ۚ وَ سَلَّمَ ہِے۔ آپ رضیالله تعالیٰ عنہ کی والدہ حضرت اُمّ سلیم رضیالله تعالیٰ عنہا ہیں۔ آپ رضیالله تعالیٰ عنہ کا تعلق بنو نجارے تھاجو انسار مدينه كاايك معزز قبيله تفا حضرت آئس بن مالك رضى الله تعالى عنه بجرت نبوى خَاتَحُ النَّدِيدِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اليم و أَصْحَابِم وَسَلَّمَ تدرسال يهله مدينه منوره مين پيدا هوئـ

حضرت انس بن الك رضى الله تعالى عند كتن سال في كريم خَاتَمُ النَّابِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى الْبِه وَ أَصْحَاجِم وَ مَا مَ كَافِ مِنْ كُرُ

لدلتن الله عَلَيْهِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ كَاحْدِمَت جواب: حضرت اَنْس رضی الله اتعالی عندنے نبر کرم کی کی وفات کے اب، فرض کا نہاہے تہ احسن بدازے انجام دیا، آپ کم وبیش دس برس نبی کریم کی خدمت میں رہے اور آپ کوہمیشہ اس شرف پر نازرہا۔

وَ اللَّهُ إِنَّا إِلَّهُ مِينَ حَاضِرِي كَ حُوالِي سِي فِي كُمُ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى الِم -3 حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كاكبامعمول تها؟

حضرت أنس رضى الله تعالى عنه كامعمول

آپ رضی الله 📑 تعالیٰ عنه کامعمول تھا کہ فجر کی نمازیہلے درِ اقد س پر حاجر ہو جاتے اور دوپہر کو اپنے گھر واپس آتے، ظہر کے وقت پھر حاضر ہوتے اور عصر تکہ ربتے، نماز عصریڑھ کراپنے گھر کارخ کرتے۔ آپ رضی الله تعالی عنه سفر وحضر میں ہمیشہ نبی کریم خیاتے می السنا بست ن صَلَّبی اللهُ عَلَيْم ہدایت کے سرچشے اور مَشاہیر اسلام

وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَ سَاتُه رَبِحَ تَصْد نِي كَرَيُم خَاتَمُ النَّبِيبَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْمِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُل

هُ عَاتَمُ النَّهِ صَّلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْبِهِ وَعَلَى الْبِهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْبِه وَأَصْحَابِهِ إِسَلَمَ كَى وَمِهِ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهِ وَالله وَأَصْحَابِهِ وَسَلَمَ نَه بَعِي هَا مِو كَا دَنَهُ بَعِي كَاكُ مِنْ إِيرِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَ

 4 ني كريم خَاتَمُ النَّهِيتِنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْرِ وَعَلَى الْهِ عَلَيْرِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَيْدُ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَى اللهُ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَيْدُ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَيْدِ عَلَيْدُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْدُ عَلَى اللهُ عَلَيْدُ عَلِيْدُ عَلَيْدُ عَل عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلِي عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلْ عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلِيْدُ عَلَيْدُ عَلِي عَلِي عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلَا عَلَيْدُ عَا عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلِي عَلَيْكُمُ عَلَيْدُوا عَلَيْدُ عَلَا عَ

واب: 

<u>نی کریم خَاتَمُ النَّدِیّنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْم وَعَلَّی الله</u> وَاَصْحَابِم وَصَدَّعَ کَا اِللهِ وَاَصْحَابِم وَصَدَّعَ کَا اِللهِ مَالَّلهِ مَالَّهِ مَالَّهِ مَالَّهِ مَالَّهِ مَاللهِ عَلَیْم وَعَلَی الله عَلَیْم وَعَلَی الله عَلَیْم وَعَلَی الله عَلَیْم وَعَلَی الله تعالی عنه کے مکان پر تشریف لے گئے۔ اُم سُلیم رضی الله تعالی عنه کے لیے دعا فرما ہے۔ نبی کر یم خَاتَمُ الله عَلَی الله عَلَیْم وَعَلَی اور آخریمی بی کلمات زبان مارک سے ارشاو فرمائے:

" اَللَّهُ مَا اَعْطَیْتَمُ " وَوَلَدَهُ وَبَا رَکْ لَمُ فِیْمَا اَعْطَیْتَمُ " ترجمہ: اےاللہ !انس کے مال میں اضافہ فرما اور اس کی اولا دزیادہ کر اور جو تونے اس کو عطافر مایا ہے، اس میں برکت دے۔ (صحیح مسلم: 2480)

5۔ حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه کی چند صفات بیان کریں۔

نمایاں اوصاف

حضرت انس رضى الله تعالى عنه كو حديث روايت كرنے ميں انتها كي اہم مقام حاصل ہے۔ علم وحديث كى طرح آپ رضى الله تعالى عنه كو علم فقد ميں بھى كمال حاصل تھا۔ حب رسول خَاتَمُ السَّنَا بَيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَفَا وَرَحَقَ اللهِ وَفَا وَرَحَقَ اللهِ عَلَى عَنْمَ عَلَيْكِ اللهُ عَلَيْمِ وَفَا وَرَحَقَ اللهِ عَنْمَ عَلَيْكِ اللهُ عَلَيْ عَنْمَ عَمَا يَانِ اوصاف تھے۔ الله عنه كه نمايان اوصاف تھے۔

(iii) تفصیلی جواب دین:

جواب:

1- حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كي شخصيت يرجامع نوث لكهيس-

**جواب:** ديڪئ تفصيلي سوال نمبر 1

سرگرمی برائے طلبہ:

سوال 1: حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه کی حیات طیبه پر مشتمل معلوماتی چارغ بنائیں جس میں ان کا اسم گرامی، ولدیت، پیدائش و القابات، عمر، احادیث کی تعداد، ادماد دولات، و ماری امتیازی خصوصیات شامل ہوں۔

آپ رصی الله نعالی عند کا نام کُن کنیت ابرج ره ۱۱ را قب ۱۱ در مرس کی خَدَ شک الله خَدَ نَد مَدَ الله عَدَی الله عَدَیْم وَعَلَی وَعَدَی الله عَدَی الله عَدَدَ الله عَدَی عَدَی الله عَدَی عَدَی الله عَدَی الله عَدَی الله عَدَی الله عَدَی الله عَدَی الله عَدَی اللهُ

الب و أَصْحَابِ وَسَلَّمَ ت دس مال بهله مينه منوره مين پيدا بوئـ

حضرتٰ انس رضی الله تعالیٰ عنہ نے ترانوے (۹۳) ہجری میں وفات پائی۔ وفات سے قبل چند ماہ یمار رہے ، آپ رضی لله تعالیٰ عنہ کے گرد شرگ دوں اور عقیدت مندوں کا ہجوم رہتا تھااور دورونز دیک سے لوگ عیادت کو آتے تھے۔ بصر ہمیں وصال فرمانے والے صحابہ کرام رضی للله تعالیٰ عضم میں آپ رسی للا تعالیٰ عنہ آخری صحابی رسول ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال 1: حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كے حوالے سے طلب كو آگاہ كريں۔

256

حضرت انس بن مالك كا تعارف اور تعليمات

حضرت الهي رفر الله تعالی عنه فرماتے بين كه رسول الله خاتم النائدين صلّی الله علیم وعلّی الم من الله علیم رسول الله خاتم النائدين ميبرض الله تعالی عنه كروايت بين مي كه جب رسول اكرم خاتم النائدين ميبرض الله تعالی عنه كروايت بين مي كه جب رسول اكرم خاتم النائدين ميل من الله عليه الله عليه وعلى الله عليه والم الله عليه والله عنه الله عليه والله وت ميرى عمل الله عليه والله و

حضرت انس رضى الله تعالى عنه فرماتے ہيں:

فُخدَمَتُ رَسُولَ اللهُ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى الْمِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ عَشَرِينَ مَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَبِس في وجهي، عشرين سنين لم يضربنى ولم يسبنى ولا يعبس في وجهي، يَحْنَ 10 بَرَى مِنْ فَ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَى مُحْمَلَ كَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَى مُحْمَلَ اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْمٍ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ لَهُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ وَلَيْمَ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْمٍ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمٍ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْمٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَاللهُ وَاللَّهُ عَلَيْمٍ وَاللّهُ عَلَيْمِ وَاللّهُ عَلَيْمٍ وَاللّهُ عَلَيْمٍ وَاللّهُ عَلَيْمٍ وَاللهُ اللهُ عَلَيْمٍ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْمٍ وَاللّهُ عَلَيْمٍ وَاللّهُ عَلَيْمِ وَاللّهُ عَلَيْمٍ وَاللّهُ عَلَيْمٍ وَاللّهُ عَلَيْمٍ وَاللّهُ عَلَيْمُ وَاللّهُ عَلَيْمُ وَاللّهُ عَلَيْمُ وَاللّهُ عَلَيْمٍ وَاللّهُ عَلَيْمُ وَاللّهُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ وَاللّهُ عَ

(سير اعلام النبلاء ج4ص 204، تهذيب الكمال للمزى ج1ص 579)

حضورخَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَامِا:

حضرت سيدناانس رضى الله تعالى عنه فرماتي بين كه بين حجوما تقامج عميرى مان آپ خَاتَمُ النَّدِيبَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَيْمِ وَعَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى عَلَيْمِ وَعَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى عَلَيْمِ وَعَلَى عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَيْمِ عَلَيْمِ اللهُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ اللّهُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ الللهُ عَلَيْمِ عَلَ

(اللهم اكثر ماله وولده واد خله الجنة)

اےاللہ !انس کے مال میں اور اولا دمیں برکت دیں اور اس کو جنت میں داخل کرنا۔حضرت انس رضیاللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کثرت مال اور اولا دکی دعاتو پوری ہوگئی۔ کہ میر اباغ سال میں دومر تبہ پھل لا تاہے اور میری اولا د

(وان ولدى لصلبى مأة وستة وفى رواية ثمانون ولدا منهم ثمانية وسبعون ذكرا وابنتان)

106 اور دوسری روایت میں 78 بیٹے اور 2 بیٹیاں اور تیسری دعاکے پوراہونے کی امید کرتا ہوں۔

(البداية ج5ص 109، الاستيعاب ص91)

ایک اور روایت میں " اطل حیایہ" کے نفاظ جس آ نے تاب اُنٹ نے نے مایا، ۔ الله اس کی عمر نجبی کمبی اور دراز فرماتوالله تعالیٰ نے ان کی عمر میں برکت دی کہ 103 برس بیں وفات ہوئی۔

(سبر اوام لنبلا بن) 4ص ع0: ،اسد الغابة ج1 ص179)

# انس بن مالك رضى الله عنه سيدنا ابو هريره رضى الله عنه كى نظر مين:

حضرت ابوہریرہ رضی الله عنه فرماتے ہیں:

مارايت إحدا إشبم صلاة برسول الله خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهُ عَلَيْمِ اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ ا

كمين نے رسول الله خَاتَمُ النَّدِيبَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَى نَمَازَكِ زياده مشابه نماز پڑھنے والا امليم كے بيٹے انس كے علاوہ كى كونہيں ديكھا۔

(تهذیب الکمال للمزیج 1 ص578)

ررات ريار عاراً خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ: هُونَ مَا اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى عَلَيْمِ وَعَلَى عَلَيْمِ وَعَلَى عَلَى عَلَى

"مامن لیام الا و نا ارن لیها ،حبیبی رسیل الله صلی الله علیم وسلم ثم دلک،"

(البدايية ج5ص109،سير اعلام النبلاءج4ص60 ؟)

# سیدناانس رضی الله تعالی عندسے حدیث کے سننے کے متعلق سوال اور آپ کاجواب:

حضرت حمید رحمة الله علیه فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی الله تعالی عنہ نے رسول الله خَاتَمُ النَّبِیہِنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهُ خَاتَمُ اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی الله عَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَعَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَاللّٰ عَلَیْمِ وَاللّٰ عَلَیْمِ وَعَلَی عَلَیْمِ وَاللّٰ مَا عَلَیْمِ وَاللّٰ عَلَیْمِ وَاللّٰ عَلَیْم

#### تعدادروایات:

حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عند مفتی ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے زمانے کے بہت بڑے محدث بھی تھے ان کا شار کثیر الروایات صحابہ کرام رضوان الله علیہ ما جعین میں ہوتا ہے۔ جیسا کہ امام ابن الاثیر جزری رحمۃ الله علیہ نے آپ کے کثیر الروایات ہونے کی طرف اثنارہ اپنی کتاب اسد الغابہ میں ان الفاظ و ہستے من رسول الله خَاتَمُ السَّبَيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَ ہِدہِ مِن السَّمَ اللهُ عَلَيْمِ وَ سَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ اللهِ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ اللهِ عَلَيْمِ اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ وَاللّٰ وَاللّٰهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَ اللّٰهُ عَلَيْمِ وَ اللّٰهُ عَلَيْمِ وَ اللّٰمَ وَ اللهُ عَلَيْمِ وَ اللّٰمِ وَ اللّٰهُ اللهُ عَلَيْمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمِ وَ اللّٰمِ وَاللّٰمُ وَالْمُ وَاللّٰمُ ا

اور علامہ ذہبی رحمۃ الله علیہ نے اپنی مشہور کتاب سیر اعلام النبلاء میں آپ کے متعلق کثیر الروایات ہونے کی تصرح کان۔ الفاظ (الفان ومائتان وستہ و ثمانون)
سے کی ہے۔ یعنی 2286روایات حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنہ سے مروی ہیں۔ ان میں سے 180 احادیث پر امام بخاری اور امام مسلم رحمہالله کا اتفاق۔ ہے یعنی دونوں نے ان کو اپنی اپنی کتاب میں درج کیا ہے اور 80 احادیث ان کے علاوہ امام بخاری اپنی کتاب صحیح بخاری اور 90 احادیث امام مسلم رحمۃ الله

عليه اپني كتاب صحيح مسلم ميں لائے ہيں۔

(سير اعلام النبلاءج4ص207)

آپرشی الله تمالی دندگی روابات اس سے در اندکرده:

حیات انبیاء علیهم السلام فی القبر کے معلق علی علی الله علی عند رول کرم خیار کا الله علی می الله علی و عَلَی الله عَلَیْ وَعَلَی الله عَلَیْ وَعَلَی

اٰلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ *كَافَرَانِ فَلَّ كَنْ يَنَ.* الانبياء احياء في ق

کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔

(مندابی یعلیٰ موصلی س8 ځ&ر قم 425 43

س*اع موتی کے متعلق حضرت انس رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں کہ نی کریم خ*اتَمُ النَّبیبِّنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلَّی اللہِ وَ أَصْحَابِہ وَسَلَّمَ نِے فرمایا: العبد اذا وضع فی قبره وتولیٰ وذہب اصحابہ حتی انہ یسمع قرع نعالہم اتاہ ملکان

کہ بند ،جب قبریں اکھا باتا ہے ایر اس کے ساتھی اس سے چلے جاتے ہیں ابھی وہ ان جانے والوں کی جو تیوں کی کھٹکھٹاہٹ۔ ہی من رہاہو تا ہے کہ اچانک اس کے یاس دونرشیۃ آئبتے ہیں۔

(الحديث صحيح بخاري ج1 ص178)

نماز،روزہ کے متعلق حضرت انس رضیاللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ﴿

ثلاث من اخلاق النبوة تعجيل الافطار وناخير السحور ووضع اليد اليمنى على اليسرىٰ في الصلوة تحد، السرة

کہ تین چیزیں نبوۃ کے اخلاق میں سے ہیں۔(1)روزہ جلدی افطار کرنا(2)سحری دیر سے کھانا(3)نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پرنائے کے لیٹا۔ (الجوہر النقی ج2ص 32)

### س اور مقام وفات:

خادم رسول خَاتَمُ النَّهِ عِيدِنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَّى البِهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ سِيناانس رضى الله تعالى عنه وه چراغ علم بین جن سے دنیاوالے 92 برس اپنے علم کی شمع جلاتے اور تاریکیوں کوروشنی سے بدلتے رہے ان کے دنیائے فانی کو خیر باد کہنے کے س کے متعلق 3 قول ہیں۔(۱) 92ھ(2) 92ھ(3) 92ھور 3) قول مشہور ہے اور یہی جمہور کا قول ہے اس حساب سے آپ کی کل عمر 103 برس بنتی ہے۔



سيف ٹيسٹ

كل نمبر:25 سوال 1: برسوال رئے لیے پار مکنہ جوابات (B)،(A) (C) ارد (ت) میر ایس درست، اب پر ( V ) کانشان لگائیں۔  $(8 \times 1 = 8)$ حضرت انس رضى الله تعالى عنه ك كنيست: (i) (J) (B) ابو بکر نی کریم حضرت انس رضی الله تعالی عنه کومجت سے جس نام سے مخاطب فرماتے تھے: (ii) (A) انيس (C) اويس (B) عمير حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كو كمال حاصل تها: (iii) (D) علم فلكيات ميس (A) علم حدیث میں (B) علم انساب میں (C) علم نجوم میں حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كالقب ہے: (iv) (B) الى الامة (A) خادم رسول (C) ترجمان القرآن (D) سيف الله حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كا تعلق ہے: (v) (A) قبیلہ اوس سے (B) قبیلہ خزرج سے (D) بنوہوزان سے (C) بنونجارسے حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه يبد ابوئ: (vi) (D) کوفہ میں (B) مدینه منوره میں (C) شام میں حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه هجرت نبوى سے كتنے سال يبلے پيد اہوئے؟ (vii) (B) اسال (A) مال (C) 14 اسال (D) 16 امال حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كي والده نے دين اسلام قبول كرليا: (A) بیعت اولی میں (B) بیعت عقبہ ثانیہ میں (A) مکہ میں (D) مدینه منوره میں سوال2: درج ذیل سوالات کے مخضر جوابات دیں۔  $(6 \times 2 = 12)$ عفرية أنس بروامالكه رض الله تجالي عنه كالمختصر تعارف بيان كرير-يِبِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْ وَعَلَّى اللهِ عَلَّى اللهِ عَلَّى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله (ii) حضرت انس بن مالك رضى الله 💎 تعالى عنه كي چند صفات بيان كريں۔ (iii) حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه کی وجه شهرت کیاہے؟ (iv) بي ريم خَاتَمُ النَّييِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْرِ وَعَلَى البِم وَأَصْحَابِم (v) حضرت أنَّس بن مالك رضى الله تعالى عنه كي وفات كب بهو كي؟ (vi) سوال 3: درج ذیل سوال کا تفصیلاً جواب لکھیں۔  $(5 \times 1 = 5)$ 

حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه كى شخصيت ير جامع نوٹ ككھيں۔

# محابیات رضی الله تعالی عنه ن (۱) معرب ان کسی رضی اله تعالی عنها (۱) معرب ان کسی رضی اله تعالی عنها

- حضرت أمّ اليمن رضى الله تعالى عنها
- حضرت أتم عماره رضى الله تعالى عنها
- حضرت اسابنت ابي بكرر ضي الله تعالى عنها

#### حضرت أمم ايمن رضى الله تعالى عنها

جواب:

نام اور کنیت:

آپ رضی الله تعالیٰ عنها کانام بر قااور کنیت اُم ایمن ہے۔ آپ رضی الله عنها حبشه کی رہنے والی تھیں۔

حضرت عبدالله رضى الله تعالى عنه كي خادمه:

حضرت اُم ایمن رضی الله تعالی عنها نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیبَنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ وَ أَصْحَابِم وَ سَلَّمَ كَوالد كَرامى حضرت عبدالله كى خاومه تقیس - حضرت اُم ایمن رضی الله تعالی عنها بجین سے حضرت عبدالله كے ساتھ رہیں اور جب ان كا انتقال ہو اتو حضرت آمند رضی الله تعالی عنها كے پاس رہنے لگیں۔

قبول اسلام:

حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها كو بعد مين دائره اسلام مين داخل مونے كاشرف حاصل مواد بجپين مين نبى كريم خاتم النبيت قصلًى صلًى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَنها كو بعد مين دائره اسلام مين داخل مونے كاشرف حاصل مواد بجپين مين نبى كريم خاتم النبيت قسلَم كى انهوں نے ہى پرورش كى۔

حضرت زيد بن حارثه رضى الله تعالى عنه سے تكاح:

حضرت اُم ایمن رضی الله تعالیٰ عنها کے شوہر کے انقال کے بعد ان کا نکاح حضرت زید بن حارثه رضی الله تعالیٰ عنہ ہے ہوا۔

#### هجرت حبشه:

حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها نے چونكه شروع ميں اسلام قبول كرليا تفا اور كمه والوں نے جب آپ پر ظلم و ستم كى حد كردى تو آپ نے نبى كريم خَـاتَـمُ الـنَّـدِيبَنَ صَلَّـى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهِ وَأَصْحَابِم وَ سَلَّمَ كَ حَكم سے عبشه كى طرف ججرت كى۔ غزوات ميں شركت:

ہجرت ہیں۔ کے بعر آپ مدینہ منورہ واپس آئیں تو غزوہ اُحد میں شرکت کی اس موقع پر وہ لو گوں کو پانی پلاتیں اور زخمیوں کی تیار داری کرتی تھیں۔ غزوہ خیبر میں 'ھی شرک بر کئیں۔

نی کریم خاتم النظیم کرایم خاتم النه علیه علیه و علیه و علیه و الیم و اصلی و است و سلّم کے وصال پردونے کا سبب:

11 جری میں نی کریم خاتم النظیم النه علی الله علی الله علی الله علی علی الله علی عدن و الله علی عدن الله علی عدن و الله علی عدن الله علی عدن الله علی عدن اور حمن الله تعالی عدن و حصل الله علی عدن الله تعالی عدن الله علی عدن الله علی عدن الله تعالی عدن الله تعالی عدن الله علی عدن الله علی عدن الله تعالی عدن الله تعدن الله تعالی عدن الله تعالی عدن الله تعدن الله تعدن

آپرضی الله تعالی عنها کے دوبیٹے تھے، حضرت ایمن رضی الله تعالی عنہ پہلے شوہر سے تھے۔ وہ صحابی رسول تھے اور غزوہ خیبر میں شہید ہوئے۔ دوسرے بیٹے حضرت اسامہ رضی الله تعالی عنہ نبی کریم خاتے م النّہ بیتن صَلّی الله عَلَیْ وَعَلَی الله عَلَیْ وَعَلَی الله عَلَیْ وَعَلَی مَا لِمِ وَ أَصْحَابِم

وَسَلَّمَ كَ مُحِوبِ خَاصَ تَصْدِ نَهايت جَلِيل القدر صحابي تصاور ني كريم خَاتَمُ النَّبِيبِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى

نهال اوه اف

حَرْت ام اَ يَن رَضُو الله تَعَالَى عَمَا ـ عَنِي كَلِيم خَاتَم اللهَ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى الله وَسَلَّمَ سَے چنر صَدِیْنِی روایت کَی بَیْر سَرِ سُوالله عَلَیْ عَالِک اللهٔ عَلَیْ مِی کُریم خَاتَمُ اللهُ عَلَی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَ أَصْحَابِم وَسَنَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَكَلَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الله

حضرت أمم ايمن رضى الله تعالى عنها كي فضيلت:

آپِخَاتَمُ النَّييَّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى البِم وَأَصْحَابِم وَالَّمَ البَّنِ البَّنِ الْحَالُ تَعَال عنهامِرى ال بِين - بَى كريمُ خَاتَمُ النَّييَّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى البِم وَأَصْحَابِم وَسَلَمَ اَ ثُرَّ : ثَا ان كـمكان يرخود تشريف لے جاتے۔

#### حضرت ام عماره رضى الله تعالى عنها

نام اور کنیت:

آپ رضی لله تعالی عنها کانام نسیبه اور کنیت ام عماره تھی۔ آپ رضی للله تعالی عنها کا تعلق قبیله بنونجار سے تھا۔

قبولِ اسلام:

آپ رضی الله تعالی عنہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی۔ بیعت عقبہ میں 73 مرد اور 2 عور تیں شامل تھیں۔ حضرت ام عمارہ رضی الله تعالی عنھا کا بھی ان ہی میں شار ہو تاہے۔

غزوه أحد میں شرکت:

غزوه أحد ميں شريك ہوئيں اور نہايت بہادرى سے لڑيں۔ وہ مشك ميں پانی بھر كرلوگوں كو پلارہى تھيں تو نبى كريم خَاتَمُ السَّنبيدِ نَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الرَّب بَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهِ وَ أَصْحَابِم وَ سَلَّمَ يرجمله كرتے تھے تو تير اور تلوارسے روكی تھيں۔ غزوه أحد ميں اُنھوں نے ايک کافر کو قتل كيا تھا۔

حضرت أمّ عماره رضى الله تعالى عنهاكي فضيلت:

نى كريم خَاتَمُ النَّبِيبِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى البِم وَ أَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَافْرَمَانَ عَ: كمين نے احدیث اُم مَارہ کو این دائیں اور بائیں اڑتے ہوئے دیکھا۔

غزوات میں شرکت:

حضرت اُم عماره رضی الله تعالی عنهانے بیعت رضوان ، غزوہ خیبر اور فتح مله میں بھی شرکت کی۔

جنگ یما به نین شرکت:

کفرنک ابو بگر صدیق ارخی الله سمالی منے کے عہد میں بمامہ کی جنگ پیش آئی۔ بیہ جنگ مسلیمہ کذاب کے خلاف لڑی گئی جو نبوت کا جھوٹا دعوے دار تھا۔ حضرت اُم عمارہ رضی الله تعولی سنجی ابنی کے لیے حدید کو لیے کر منزت نالدین ولیا رضی الله تعالی عنہ کے ساتھ روانہ ہوئیں۔ جب مسلیمہ کذاب نے ان کے بیتے کو شہید کر دیا تھوا نھول ۔ منٹ اِنی کہ یامسلیم کنر ب نمل ہو گایا ، ہنر د جان ہے د ب گی۔ ہر کہ کر تلوار تھینچی کی اور میدان جنگ کی طرف روانہ ہوئیں اور اس بہادری سے مقابلہ کیا کہ انھیں کئی زخم آئے، یہاں تک کہ ایک ہاتھ کے گیا۔ اس جنگ بیں صلیم کن اب بھی ادا گیا۔

وصال:

آپرضی الله تعالی عنهاسے چنداحادیث مروی ہیں۔ آپرضی الله تعالی عنها کی وفات 13 ججری میں مدین موارہ میں کی اررا تھیں جنتہ التقیع میں دفن کیا گیا۔ حضرت اساءالی بکررضی الله تعالی عنها

نام اور لقب:

آپ رضی الله تعالی عنها کانام اساء اور لقب ذات النطاقین ہے۔

ولادت:

آپ رضى الله تعالى عنها حفرت ابو بمر صديق خَاتَمُ النَّبيةِ نَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى البِم وَ أَصْحَابِم وَ سَلَّمَ كُل بَيْ يَدَ الْهِ رَضَى الله تعالى عنها جمرت سے 27 سال قبل مكم مديس پيدا ہوئيں۔

الملاز الملاز

حضرت اساء رضیالله تعالی منها کا آباح نصرت زبیر بن عوان کشی انسه تعالی آمنها سے ہوا۔ آپ رضیالله تعالی عنهانے اپنے شوہر کی طرح قبول اسلام میں سبقت کی۔ آپ رضی اٹھ توالی عنها کا ایم ن الا یا دوالوں ہیں کھا روال کمبر تھا۔

#### هجرت مدينه مين حضرت اساء كاكر دار:

جب نبی کریم خَاتَمُ النَّدِینِ مَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَیْ اللهِ وَاللهِ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَاللهِ وَاللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَاللهِ وَاللهِ عَالَیْ عند رفیق سفر تھے۔ آپ خَاتَمُ السَّیدیدَنِ اللهُ عَلیْمِ وَعَلَی اللهُ عَلیْمِ وَعَلَی اللهُ عَلیْمِ وَعَلَی اللهُ عَلیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلیْمِ وَاللهِ عَلیْمِ وَاللهٔ عَلیْمُ وَمِیمِ کُوان کے گھر تشریف لائے اور جمرت کا نیال ظاہر فرمایا۔ حضرت اساء رضی الله تعلیٰ عَلیْمُ عالے اسْمِ کُلِی وَ تَیْن دِن کا کھاناساتھ رکھا، نطاق (کم بند) جس کوعرب عورتیں کمر پر پیٹی ہیں پھاڑ کر اس سے برتن کا منہ باندھا، یہ وہ شرف تھا جس کی بنا پر آج تک ان کہ ذات النظاقین (دو کم بندوالی) کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

#### حضرت عبدالله بن زبير رضى الله تعالى عنه كي ولادت:

#### حضرت عبدالله بن زبير رضى الله تعالى عنه كي عظمت وبزرگى:

حضرت عبدالله بن زبیر رضی الله تعالی عنه کی عظمت و بزرگی کا ہر شخص معترف ہے۔ خلافت راشدہ کے بعد حجاز کے بڑے علاقے پر ان کی حکومت قائم ہوئی۔اس لیے تمام دنیائے اسلام نے ان کی صدا پر لبیک کہی۔

## حضرت عبدالله بن زبير رضى الله تعالى عنه كى شهادت:

عبد بنوامیہ میں حضرت عبدالله بن زبیر رضی الله تعالی عنه شهید کر دیے گئے۔ تجاتی بن یوسف نے ان کی لاش کوسولی پر لٹکا دیا۔ تین دن گزرنے پر حضرت اساء رضی الله تعالی عنھاکنیز کوساتھ لے کر اپنے بیٹے کی لاش پر آئیں لاش اُٹی لٹکی تھی دل تھام کر اس منظر کو دیکھا اور نہایت استقلال سے کہا "کیا اس سوار کے گھوڑے سے اترنے کا انجی وقت نہیں آیا"

#### حضرت اساءرضى الله تعالى عنهاك نمايان اوصاف:

حضرت اساءر ضیاللہ تعالیٰ عنھانیک طبع ُ غاتون تھیں، حق گوئی ان کا خاص شعار تھا۔ نہایت صابرہ تھیں۔ تجاج بن یوسف جیسے ظالم اور جابر کے سامنے وہ حق گوئی سے کام لیتی تھیں۔ تجاج بن یوسف جیسے ظالم اور جابر کے سامنے وہ حق گوئی سے کام لیتی تھیں۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی الله تعالیٰ عنہ کی شہادت ایک مال کے لیبے قیامت تھی لیکن اس میں انھوں نے جس عزم وہمت، صبر و تحل اور است نمال سے کام لباس کی سیکر تھیں۔

وصال:^

حضرت اساء رضى الله انالى عنما \_ أى نجى كريم حَد تَدَعُ الدَّنَدِيدَ نَ سَدَّى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَى الدِّم وَ أَصْحَابِم وَ سَلَّمَ سِے چھين (56) احاديث روايت كى بير - صرت العاء فى الله انها كي عمر العاء فى الله الله على الله الله ا

# ﴿ مُخْصِّر سوالات ﴾

سوال1: ني كريم خَاتَمُ النَّبِيتِنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَالْكَمَ كَاوِسُ لَ وَتَ رضىالله تعالى عنها كرونے كاسب كياتھا؟

حضرت أمِّ ايمن رضى الله تعالى عنهاك رونے كاسب

11 ہجری میں بی کریم خَاتَمُ النَّییدِ نَ صَلَّی اللهُ عَلَیْم وَعَلَی اللهُ عَلَیْم وَعَلَی اللهِ عَلَیْم وَصَال فرمایا و الله تعالی عنه اور حضرت عمر فاروق رضی الله تعالی عنه نے تو حضرت ابو بر صدیق رضی الله تعالی عنه نے سمجایا کہ رسول الله خَاتَمُ النَّیدِ بَنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ تعالی عنه تعالی من الله تعالی که رسول الله خَاتَمُ النَّدِیدِ نَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَاصْحَابِم وَسَلَّمَ کَ لِی الله تعالی عنه تعالی تعالی

جواب:

کے پاس بہتر چیز موجود ہے فرمانے لگیں: یہ خوب معلوم ہے اور یہ رونے کا سبب بھی نہیں، میں تواس لیے رور ہی ہوں کہ اب وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ حضرت ،بو بکر صدبق رضی للله تعالی عنہ اور حضرت عمر رضی الله تعالی عنہ پر اس جواب کا اس قدر اثر ہوا کہ وہ بھی ان کے ساتھ مل کر زار و قطار رونے لگے۔

ال 2. معمر رات ام اسمن من الله عالي منهاى الله كي ليدو وحدمات بيار ، كرين-

الام ك ليه خدات

جواب:

حضرت ام ایمن رضی الله تعالی سخها کی اسا م سے لیے خدمات دوری ویل بایر):

• آپني رُيم خَاتَمُ النَّبِينَ صَنَّى اللهُ ءَلَبِ وَعَلَى أَلِم وَ أَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَي رِور ثَى كَ

آپ رضیالله تعالی عنهاغزوات میں شرکت کرتیں زخمیوں کو پانی پلاتیں اور ان کی نیار در کی کر نیر ۔

سوال 3: حضرت ام عماره رضى الله تعالى عنهاكانام كياتها اور آپ كا تعلق كس قبيلد سے تها؟

نام اور قبیله

جواب:

آپرضی للله تعالی عنهاکانام نسیبه اور کنیت ام عماره تھی۔ آپر ضی الله تعالی عنهاکا تعلق قبیله بنونجارسے تھا۔

سوال 4: جرت مدینه میں حضرت اساء بنت ابی بمر صدیق رضی الله تعالی عنهانے کیا کر دار اداکیا؟

ججرتِ مدينه ميں حضرت اساءر ضي الله تعالیٰ عنبها کا کر دار

جواب:

جب بی کریم خَاتَمُ النَّدِیدِنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ وَاللهِ وَاللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی جُرت فرمانی، تو حضرت ابو بمر صدیق رضی الله تعالی عند رفیق سفر تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّدِیدِنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی الله عَلی عنها نے سفر کاسان تیا کیا، دو تین دن کا کھاناساتھ رکھا، نطاق (کمربند) جس کوعرب عورتیں کمر پر پیٹی ہیں پھاڑ کراس سے برتن کامنہ باندھا، یہ وہ شرف تھا جس کی بنا پر آج تک ان کو ذات النظاقین (دو کم بندوالی) کے لقب سے ادکیا جاتا ہے۔

سوال 5: حضرت اساءر ضى الله تعالى عنها كے نماياں اوصاف تحرير كريں۔

نمايال اوصاف

جواب:

حضرت اساءر ضیالله تعالی عنھاکے اوصاف درج ذیل ہیں:

- نيك طبع خاتون
  - حق گوئی
- حددرجه خوددار
  - باہمت
- تواضع وانکسار کی پیکر

سوال 6: حضرت أمّ ايمن رضى الله تعالى عنها كي فضيلت بيان كرير\_

حضرت أتم ايمن رضى الله تعالى عنها كي فضيلت

چاپ:

َ ﴾ خَاتَمُ النَّدِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ فَرَاكَ صَحَامِ ايمن رضى الله تعالى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ اكْرُويِيْتُرَ اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ اكْرُويِيْتُر

ان کے مکان پر خود تنز یف لے جا۔ نے۔

سوال7: حضرت أمّ ايمن رضي الله تعالى عسما كاما إر رئيسة بناي ر

جواب: • المراق

آپ رضی الله تعالی عنها کانام بر قااور کنیت اُم ایمن ہے۔ آپ رضی الله صحنها حبشه کی رہنے

سوال8: حضرت اُتم ایمن رضی الله تعالی عنها کی اولاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

حضرت أثمّ ايمن رضى الله تعالى عنها كى اولا د

آپرضی الله تعالی عنها کے دوبیٹے تھے، حضرت ایمن رضی الله تعالی عنه پہلے شوہر سے تھے۔ وہ صحابی رسول تھے اور غزوہ خیبر میں شہید ہوئے۔ دوسر کے بیٹے حضرت اسامہ رضی الله تعالی عنه نبی کریم خَاتَمُ النَّدِیدِّنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَّی اللهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کَ مُجُوبِ خَاصَ تھے۔ نہایت جلیل القدر صحابی تھے اور نبی کریم خَاتَمُ النَّدِیدِّنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ وَسَلَّمَ کُوان سے بہت مُحِبِ تھی۔

264

جواب:

#### سوال 9: حضرت أمّ عماره رضى الله تعالى عنها نے اسلام كب قبول كيا؟

قبول اسلام

اً ب، غنی اینه تعالی عند نے بعت عقبہ بل شرکت کی۔ بیعت عقب<mark>ہ میں 73 م</mark>ر د اور 2 عور تیں شامل تھیں۔ حضرت ام عمارہ رضی الله تعالی عنھا کا بھی ان ہی میں شار ہو تاہیں۔

سوال 10: حضرت أمّ عماره رضى اله تعالى عنما كانزوه أه رميل كما كروا .. بع؟

غ وه أحد مل

غزوه أصد ميں شريک ہوئيں اور نہايت بہادری سے لڑیں۔ وہ مشک ميں پانی بَرِسَرَدُّ اَن کَو پلارای هيں تو بی کریم خاقہ کا الله علیہ الله علیہ علیہ الله عَلَیْ الله عَلَیْ مِرْسَرِ کُو اَن الله عَلَیْ الله عَلَی الله عَلَیْ الله عَلَیْ الله عَلَیْ الله عَلیْ الله عَلَیْ الله عَلیْ الله عَلی الله عَلیْ الله عَلِ الله عَلیْ الله عَلیْ الله عَلَیْ الله عَلیْ الله عَلَیْ الله

نِي كريم خَاتَمُ النَّدِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كافرمان ب: كم يمن في اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَي

#### سوال 11: حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنهان جنگ يمامه مين كمياكر دار اداكيا؟

جنگ پیام میں شرکت

حضرت ابو بمرصدیق رضی الله تعالی عنہ کے عہد میں بمامہ کی جنگ بیش آئی۔ یہ جنگ مسلیمہ کذاب کے خلاف لڑی گئی جو نبوت کا جموٹا دعوے دار تھا۔ حضرت اُم عمارہ رضی الله تعالی عنہ کے ساتھ روانہ ہوئیں۔ جب مسلیمہ کذاب نے ان کے بیتے کو شہید کر دیا تھوانھوں نے منت مانی کہ یامسلیمہ کذاب قتل ہو گایاوہ خود جان دے دیں گی۔ یہ کہ کر تلوار کھینچ کی اور میدان جنگ کی طرف روانہ ہوئیں اور اس بہادری سے مقابلہ کیا کہ انھیں کئی زخم آئے، یہاں تک کہ ایک ہاتھ کٹ گیا۔ اس جنگ میں مسلیمہ کذاب بھی مارا گیا۔

#### سوال 12: حضرت أمّ عماره رضى الله تعالى عنها كي وفات كب بهو كي؟

9

۔ آپ رضی للله تعالیٰ عنھاسے چند احادیث مروی ہیں۔ آپ رضی الله تعالیٰ عنھا کی وفات 13 ہجری میں مدینہ منوارہ میں ہو کی اور انھیں جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔

#### سوال 13: حضرت اساء بنت الي بكرر ضي الله تعالى عنها كب پيد ابو كي؟

ولادت بإسعادت

آپ رضى الله تعالى عنها حفرت ابو بكر صديق خَاتَمُ النَّبيبَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى البِهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَى بِينُ بِينِ - آپ رضى الله تعالى عنها بجرت سے 27 سال قبل مكه مكرمه ميں پيدا ہوئيں۔

#### رال 14: حضرت اسماء بنت اني بكرر ضى الله تعالى عنها في اسلام كب قبول كميا؟

قبولِ اسلام

ھرے اس ضی للله نمائی عنھاکا ذکاح حضرت بہرین عوام ر<sup>من</sup>ی آله تعالیٰ عنھاسے ہوا۔ آپ رضی للله تعالیٰ عنھانے اپنے شوہر کی طرح قبول اسلام میں سبقت کی۔ آپ رضی للهٔ آنالی عمھاکا ایمان لانے والوں میں اٹمار وال مبر تھا۔

سوال15: حضرت عبدالله بن زبير رخى الله تعالى عنه كالبراورت يرحض رك السور ضي الله عالى عنا نه كما با؟

#### جواب: حضرت عبدالله بن ربير رنني لله تا الي عنه کي نهاد <u>ت</u>

عبد بنوامیہ میں حضرت عبدالله بن زبیر رضیالله تعنی شہید کر دیے گئے۔ حجاج بن یوسف آبال) کی لاش کو حولی پر ایجادیا۔ تین دن گزرنے پر حضرت اساء رضی الله تعالی عنها کنیز کوساتھ لے کر اپنے بیٹے کی لاش پر آئیں لاش اُلٹی لنگی تھی دل تھام کر اس منظر کو دیکھا اور نہایے۔ ستقال ہے، کہ کہ آبار حوار کے گھوڑے سے اترنے کا بھی وقت نہیں آبا"

#### ﴿ كثير الامتخابي سوالات ﴾

1- حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها كا آبائي علاقه تها:

(A) شام (B) مصر (C) ایران

اسلامیات لازی (وجم)

266

-2	حضرت ام ایمن رضی الله تعالی عنھانے غزوات میر					
7(0)\\	(A) زخموں کو اِنی بلانے کی (B) و		(C)	زرہ تیار کرنے کی	(D)	تیر اندازی کی
S 3	جيَّا _ بهامه مبارش بره نه حضرت أم تمار رضي الله					
	(B) (A)	/ _	(C)	شوہر	(D)	غلام
_4	حضرت ابو بكر صديق راضى الله تعالى النهو الى بيش إلى: (A) حضرت ام عماره رضى الله تعالى عنها (		7\\	√ \فن يستن العن	$\Box$	
	(A) مخطرت مقاره مى الله كعالى عنها (C) محضرت صفيه رضى الله تعالى عنها	) (B)		م عظیمار کالله کنای عظیما عضاره اسار ض الله آمالاً	يارني الأ	9
<b>-</b> 5	حضرت اساءر ضى الله تعالى عنها كے بیٹے كانام تھا:	:12	(ע)		1101	~ 1
-3	رف ، مور الله من زبير رضى الله تعالى ء (A)		(B)	حضرت عبدالله بن مسعو در خ	ر مى الله تعاد	- marking of
	(C) حضرت عبدالله بن عمر رضى الله تعالى عنه			حضرت عبدالله بن عمرور ضح		
<b>-</b> 6	حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها كانام ب:					90
	(B) (A)	نسيب	(C)	سفيبر	(D)	عطيه
<b>_</b> 7	حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها خادمه تهين:					
	(A) حضرت ابو بكررضى الله تعالى عنه كى					
	(B) خضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ	صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ	وَ عَلَّى	ى ألِم وَأَصْحَا	بِمٖ وَس	سَـلَّـمَ کے والد گرامی کی
	(C) حضرت عمر رضى الله تعالى عنه كي		(D)	حضرت عثمان غنى رضى الله تع	نالی عنه کی	
-8	حضرت أم اليمن رضى الله تعالى عنها كا نكاح موا:					
	(A) حضرت بلال رضى الله تعالى عنه ہے (			يد بن حارثه رضى الله تعالى عنه		
	(C) حضرت أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه ـ		(D)	حضرت جابر بن عبدالله رضى	الله تعالى عنه	رسے
<b>-</b> 9	حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها كے بيٹے كانام	•	,	، څه په په		
	(A) حضرت بلال رضى الله تعالى عنه ب (			سامەرضى الله تعالى عندىسە د.	رد ٠٠ ا	
10	(C) حضرت آنس بن مالک رضی الله تعالی عنه _ حض من الله قالی عنه _			حضرت جابر بن عبدالله رضی بَّسبَّه بَسبَ وَ		. ~
<b>-10</b>	حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها ك من وَ أَصْحَا بِم وَسَلَّمَ فرماتِ عَلَى كُمامًا		ם ונ	نبین صلی ال	ه علي	يم وعلى الِم
	(A) کین ہیں (B)	, '	(C)	ماں ہیں	(D)	خالهبیں
-11	حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنها كانام ب:		(0)	0::00	(D)	<i>نین دین</i>
MMS		عطيه	(C)	صفيه	(D)	نسيب
$\frac{C(Q)}{U}$	عضرب أم عاره رضى الله اوال عنهما كالتبييه تناز			•		•
	(A) (B)		(C)	<i>. خزر</i> رج	(D)	بنو نجار
<b>-13</b>	حضرت أم عماره رضى الدرتع الى عنهما كے بيٹے كا مام ہے	1(	70	\ \ /	_	
	(A) خضرت حبيب رضى الله تعالى عنه سے (	(B)	حفر ب أر	سامەر ۋى اللەتغالى سنەت	1/5	
	(C) حضرت أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه ـ	رسے	(D)	قضرت جابر بن عبدالله رائسي	الله تعالى عبه	4
_14	جنگ یمامہ کے سپہ سالار ہیں:				17	- mal
		(B)		سامه رضى الله تعالى عنه سے		WWW Anor
	(C) حضرت خالد بن وليدر ضى الله تعالى عنه بـ سريم سريم مار سريم	ے	(D)	حضرت جابر بن عبدالله رضى	الله تعالى عنه	JJ 0 = =,
_15	کس جنگ میں مسلیمہ کذاب مارا گیا؟	<i>"</i>		<i>رر</i> ھۇ.		12 //
	(A) جنگ موته (B) ج		(C)	جنگ ِ صفی <u>ن</u>	(D)	<i>جنگ ِجم</i> ل
<b>-</b> 16	حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنهانے وفات يا ئى:	:				

اسلاميات لازمي (دهم)

	(A)	10 ہجری		(B)	11 ہجری		(C)	12 چر ک		(D)	13 چر	ی	
~( <u>n</u> )	حفزت أم	عاره رضي الله	تعالى عنھا_	نے کہاں و فات	ديائى؟								
	(P)	100	M	(5)	مریبغه میں	$\Box$	(C)	شام میں		(D)	مصرمیں	(	
-18		عاءر ضى الله فساه	ليء حفاؤا لقنبه	(\ <del>[</del> -]	$\Box \Box$	7/	Q	7					
	(A)	ذات النطا <b>قيرل</b>	L		10		(18)	غادن ا	ول خَـاتَـ	<u> </u>	ٺئيڀر	نَ صَلَّ	مْ الله
		وَعَلَى				V.	$\langle   \rangle$	1/2	$\widehat{\mathcal{A}}$	1/5	Q		
4.0		أمِّم عماره رضى ال مصروبية عندا					المات	ضى الله أحاك	عنا ا ا		. []		
-19		ماءر ضى الله تعالم ده: عسا		• •			(D)		و بكرر ضي الله تعاد	717		M	$\cap$
		حضرت عبدالر ده: نا په					(B)		و مبرر عنى الله تعاد ابر بن عبدالله رض			100	11/1
••		حضرت خالد ہر مصرف میں جس					(D)	<i>حقر</i> ت ج	ابر من خبرالله ر	الله تعالى عنه	نہ سے		0 -
<b>-20</b>	•	ماءر ضى الله تعالم											
		مکه مکر مه میں • • • • •		_		_	(C)	طا ئف مير	C	(D)	عراق مي	بں	
<b>-2</b> 1	حطرت اس	عاءر ضى الله تعالم	لي عنها ججرت	ن سے کتنے بر	س پہلے پیدا	ر ئى؟							
	(A)	25سال		(B)	27سال		(C)	29سال		(D)	30سال	C	
<b>-22</b>	حطرت اس	عاءر ضى الله تعالم	ل عنھاکے ش	وہر کانام ہے	:								
	(A)	حضرت زبير بر	ن عوام ر ضی	الله تعالى عنه	سے		(B)	حضرت	و بكرر ضى الله تعالم	عنهسے			
	(C)	حضرت خالد بر	ن ولیدر ضیاا	الله تعالى عنه	سے		(D)	حضرت	ابربن عبدالله رضح	الله تعالى عنه	ئەسے		
-23		ماءر ضى الله تعالم											
	•	د سوال					(C)	اٹھار ہو ال	1	(D)	ببيبوال		
<b>-</b> 24		ء وہن ہنہ کے بعد حص			•		(0)	,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,		(D)	U17	,	
-24					•		(c)	حنین میں		(D)	ن مار		
		تبوک میں رمین					(C)	U U		(D)	قبال		
<b>-2</b> 5		برالله بن زبي <i>ر ر</i>		•									
		یزیدنے				نے نے	(C)	معاوبيه	2	(D)	امر بن ب	س <b>عد</b> نے	
-26	حضرت اس	عاءر ضى الله تعالم	ل عنھاسے ا	حدیث مر و ک	نايل:								
P(0)	(A)	7 56	$\sim 1$	(B)	65		(C)	75		(D)	85		
	اھر کے اس	مَن ضَى الله إخادا	المنحاب أدوفه	فا سيان:	$\neg \sqcap$	$\bigcap$							
	(A)	70 ہجری میں	17)	(B)	3 رجوری م	3		5£75	میں	(D)	77 بجرا	ی میں	
-28	وفات کے	ر وفت حضرت	ا اساءر ضي الله	نعالى عنها ك	بالمرتقى: ا	U.	/ \ \\	\ V.		$\Box$			
		80سال			100سال		لرکي	1/120	n'n	(D)	( 125 سا	بال	
	ζ/	<b>J</b> : 30		/	_	متخاني سو الار	ت کے جوامار	7	171	// //	1	- 01	
							$\frac{\cdot}{1}$			لاال	0/	NN	أوال
1	2	3	4	5	6	7	8	9	1 10	2 1	12	13	AM
C	A	A	D	A	A	В	В	В	C	) ]	D	A	С
15	16	17	18	19	20	21	22	23	5 24	6 2	26	27	28

В

D

В

В

В

D

C

(D) ایران

# مشقى سوالات

فَ) ﴿ رَسِمَ إِجُوابِ قَائِمُ عَابِ كَرِينِ إِنَّ

[- معز عام الكن رضى الله عالى عنوما كا آبازي علاقه الله

2\_ حضرت ام ايمن رضي الله تعالى عنهانے عزوات ميں خدمت سر انجام دي:

(A) زخمیوں کو پانی پلانے کی (B) وشمن کامقابلہ کرنے ک

3- جنَّك يمامه مبإشهيد ہوئے، حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنها ك:

(A) <u>بيٹے</u> (B)

حفزت ابو بكر صديق رضى الله تعالى عنها كي بيتي بين:

(A) حضرت ام عماره رضى الله تعالى عنها (B)

5\_ حفزت اساءر ضى الله تعالى عنها كے بینے كانام تھا:

(A) حضرت عبدالله بن زبير رضى الله تعالى عنه

(C) حضرت عبدالله بن عمر رضى الله تعالى عنه

حضرت ام عطيه رضىالله تعالى عنها

(D) حضرت اساءر ضى الله تعالى عنها

(B) حضرت عبدالله بن مسعود رضى الله تعالى عنه

(D) حضرت عبدالله بن عمر ورضى الله تعالى عنه

ہ مشقی کثیر الا نتخابی سوالات کے جو ابات **﴾** 

(C)

5	4	3	2	1
A	D	A	A	С

(ii) مخفر جواب دین:

1- ني كُرِيم خَاتِكُمُ النَّبِيدِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدِ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدٍ وَعَلَيْدُ وَلَيْدُ وَعَلَيْدُ وَعِلْمُ عَلَيْدُوا عَلَيْدُ وَعَلَيْدُ وَعَلَيْدُوا عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ وَعَلَيْدُ وَعَلَيْدُ وَعَلَيْدُ وَعَلَيْدُوا عَلَيْدُوا عَلِي عَلَيْدُوا عَلَيْدُوا عَلَيْدُوا عَلَيْدُوا عَلَيْدُوا عَلَيْدُ وَعَلَيْدُوا عَلَيْدُوا عَلَيْدُوا عَلَيْدُ وَالْعَلِي عَل

# حضرت أمّم ايمن رضى الله تعالى عنهاكے رونے كاسب

الم جرى ميں نبى كريم خَاتَمُ النَّدِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْم وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ نَ وَصَالَ فرمايا تو حضرت أم ايمن رضي الله تعالى عنه اور روزى تحيس حضرت ابو بمر صدايق رضى الله تعالى عنه نه تعالى عنه تعال

حضرت ان ایک فنی الله تعالی عنهای اسلام کے لیے دوخدمات بیان کریں۔

#### اسلام کے لیے خدمات

حسرت این نفی الله تنانی منهای اسلام که کیانی مات درج آیانی این:

• آپ ني كراك خالط النَّايين مَلْى الله عَلَي رَعَلَى الله وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَيرِورش كيد

• آپر ضیالله تعالی عنها غزوات میں شرکت کر تین زئیول کی پنی بایان ۱ ران کی ایا در کی کرا در کی کرا

3- حضرت ام عماره رضى الله تعالى عنهاكانام كياتها اور آپ كا تعلق كس فبيلرت تا

جواب:

آپ رضی الله تعالی عنها کانام نسیبه اور کنیت ام عماره تھی۔ آپ رضی الله تعالی عنها کا تعلق قبیله بنونجار سے تھا۔

جرتِ مدینه میں حضرت اساء بنت ابی بکر صدیق رضی الله تعالی عنهانے کیا کر دار ادا کیا؟

#### ججرت مدينه ميل حضرت اساءرضى الله تعالى عنهاكا كردار

جب بي كريم خَاتَمُ النَّدِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى البِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ نَه منوره كَى طرف جرت فرمائى، تو حضرت ابو بمر صديق رضى الله تعالى عند رفيق سفر تصد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى

جواب:

اً لِيہ وَ أَصْحَا بِهٖ وَ سَلَّمَ دوپهر کوان کے گھر تشریف لائے اور ہجرت کا خیال ظاہر فرمایا۔ حضرت اساءر ضیالله تعالی عنھانے سفر کاسامان تیار کیا، دو تین دن 6 کا اساتھ رکھا، نطاق (کمربند) جس کو عرب عور تیں کمر پر پیٹتی ہیں پھاڑ کر اس سے برتن کا منہ باندھا، یہ وہ شرف تھا جس کی بناپر آج تک ان کو

دات انطاقین (رو کم بندرالی) کے اتب ہے یاد کیا جاتا ہے۔

5- حضرت السرف الله تعالى منواك عمال الماف محرر كرير.

جواب:

حضرت اساءر ضی الله تعالیٰ عنھا کے اوصاف درج ذیل ہیں:

نیک طبع خاتون
 خت کوئی

• حدورجه خودوارِ • باهمت

تواضع وانکسار کی پیکر

(iii) تفصیلی جواب دین:

1 درج ذيل صحابيات رضى الله تعالى عنهن كي شخصيت يرجامع نوث ككهير \_

• حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنها

• حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها

حضرت اساء بنت ابی بکرر ضی الله تعالی عنها

**جواب:** د کیھئے تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمی برائے طلبہ:

سوال 1: مذکورہ صحابیات رضی الله تعالیٰ عنہن کی خات طیبہ پر مشتمل معلومات چارٹ بنائیں جس میں ان کے اسائے گرامی، ولدیت، پیدائش والقاب، قبیلہ، عمر، اولاد، وفات اور امتیازی خصوصیات شامل ہیں۔

تعار<u>ف</u>

جواب:

حضرت أمم ايمن رضى الله تعالى عنها:

حضرت أمّ عماره رضى الله تعالى عنها:

آپ رضی الله تعالی عنها کانام نسیبہ اور کنیت ام عمارہ تھی۔ آپ رضی الله تعالی عنها کا تعلق قبیلہ بنو نجار سے تھا۔ آپ رضی الله تعالی عنہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی۔ بیعت عقبہ میں 77 مر د اور 2 عور تیں شامل تھیں۔ حضرت ام عمارہ رضی الله تعالی عنها کا محتا کا جسمت عقبہ میں دون کی ان ہی میں شار ہوتا ہے۔ آپ رضی الله تعالی عنها سے چنداحاد بیٹ مروی ہیں۔ آپ رضی الله تعالی عنها کی وفات 13 ہجری میں مدینہ منوارہ میں ہوئی اور انھیں جنت القبیع میں دفن کیا گیا۔

الفرية، اسار شي الله الع الي عزبانه

آپ ضی الله تالی عنما کانام ۱۱ مرات و نه الداقین ہے۔ آپ رضی الله تعالی عنها حضرت ابو بکر صدیق خیات م السندین مسلک سلله علی عنما حضرت ابو بکر صدیق خیات م السندین مسلک میں پیداہوئیں۔ علی عنما جمرت سے 27 سال قبل مکہ مکر مہ میں پیداہوئیں۔ حضرت اساء رضی الله تعالی عنها کا تکان صفرت ذہرین عوائی من عالی عنها کا تکان عنما نے جوالہ آب رضی الله تعالی عنها کا تکان لانے والوں میں اٹھارواں نمبر تھا جمرت الماء رضی الله تعالی عنها کا ایمان لانے والوں میں اٹھارواں نمبر تھا جمرت الماء رضی الله تعالی عنها کی ایک و خیات میں الله تعالی صفرت اساء رضی الله تعالی عنها کی ایک و خیات اساء رضی الله تعالی عنها کی ایک و غیر میں وفات یا گی۔

#### برائے اساتذہ کرام:

سوال 1: مذكوره صحابيات رضى الله تعالى عنهن كى زندگى سے ہم كيسى راه نمائى حاصل كرسكتے ہيں؟ كمراجماعت ميں تبادله خيال كروايا جائے۔

**جواب:** اس کے کام کے بارے میں طلباء کی رہنمائی فرماتے ہوئے اسا تذہ ان کو آگاہ کریں اور ان کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

سوال 2: مذکورہ صحابیات رضی الله تعالی عنہن کے حالات زندگی تفصیل سے طلبہ کو بتائیں۔

ہدایت کے مر فخفے اور مُظاہیر اسلام
جواب: اما تذہ کرام نہ کورہ سجابیات کے طالب زندگی ہے متعاق طابا کو تفصیل ہے آگاہ کریں۔

المجاب کے مرفخفے اور مُظاہیر اسلام
جواب: اما تذہ کرام نہ کورہ سجابیات کے طالب زندگی ہے متعاق طابا کو تفصیل ہے آگاہ کریں۔

المجاب کے مرفخفے اور مُظاہیر اسلام

www.allward.com

# سيف ٹيسٹ

قك 40 ك كل نمبر:25 برسوال \_ كے ليار مكندجوابات (B)،(A) اور ( C) ر اے گے بين درست براب پر ( V )كانشان لگائيں۔  $(8 \times 1 = 8)$ حضرت أم ايمن رضي اله تعالى عنصاكا آباكي علاقه القاز (i) (b) (B) مص (A) شام حضرت ام ایمن رضی الله تعالی عنهانے غزوات میں خدمت سر انجام دی: (ii) (C) زرہ تیار کرنے کی (A) زخمیوں کویانی بلانے کی (B) دشمن کامقابلہ کرنے کی جنگ يمامه مياشهيد ہوئے، حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنها كے: (iii) (B) بھائی (A) مينے (D) (C) غلام حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها كانام ب: (iv) (D) عطیه (C) سفي<sub>د</sub> (A) برقا حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها كے متعلق في كريم خاتم النّبيتِنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى الله (v) وَ أَصْحَا بِم وَسَلَّمَ فراتِ صَى كُواتِم مِن عرى: (B) بٹی ہیں (A) بہن ہیں (D) خالہ ہیں (C) ماں ہیں حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنها كانام ب: (D) نسيب (B) عطیه (A) برقا (C) حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنها كاقبيله تها: (A) قریش (B) اوس (D) بنو نحار (C) کس جنگ میں مسلیمہ کذاب مارا گیا؟ (viii) (D) جنگ جمل (C) جنگ صفین (A) جنگ موته (B) جنگ بیامہ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔  $(6 \times 2 = 12)$ سوال2: حضرت ام ایمن رضی الله تعالی عنها کی اسلام کے لیے دوخدمات بیان کریں۔ (i) حضرت ام عله ورمنی الله تعالی عنها کانام کیا تھا اور آپ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟ (ii) ترین مدین اس نظرت الماء بنت الی مکر صدیق رضی الله تعالی عنها نے کیا کر دار ادا کیا؟ (iii) حضرت اساءر ضي الله | تعالى عنهماك، نما ياں و ماف اتحري (iv) حضرت أمِّ ايمن رضى الله - تعالى عنها كانام اور كنيت بنائميل (v) حضرت اُمِّ ایمن رضیالله تعالیٰ عنھا کی اولاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں (vi) درج ذيل سوال كا تفصيلاً جواب لكصيل \_ سوال3: درج ذیل صحابیات رضی الله تعالی عنهن کی شخصیت بر جامع نوٹ لکھیں۔ • حضرت أم عماره رضى الله تعالى عنها • حضرت أم ايمن رضى الله تعالى عنها • حضرت اساء بنت ابی بکر رضی الله تعالی عنها

# صُوفِيهِ كرام رحمنة الله تعالى عليهم (i) حفزت سيرعبد الطيف كاظمى رحمة الله عليه

لفصلى سوالات 🏶

سوال 1: درج ذمل شخصیات پر نام ککھیں۔

- حضرت سيدعبد اللطيف كاظمى رحمة الله عليه
- حضرت مولاناعبدالرحن جامي رحمة الله عليه
  - حضرت كعل شهباز قلندرر حمة الله عليه

# سيدعبد اللطيف كاظمى رحمة الله عليه (امام برى)

ولادت:

حضرت سید عبد اللطیف امام بری کا ظمی رحمته الله علیه 1617 عیسوی اور 1026 میں ضلع چکوال کے علاقے چولی کر سال میں پیدا ہوئے۔

آباؤاجدادكاتعارف:

آپ رحمة الله عليه کے والد گرامی کااسم مبارک سيد سخی محمود باد شاہ کا ظمی رحمة الله عليه اور والده ماجده کانام سيده غلام فاطميه کا ظمی رحمته الله عليه کے والد گرامی مجی الله سنتھائے کے برگزيده ولی تھے۔ والد گرامی مجی الله سنتھائی کے برگزيده ولی تھے۔

ابتدائی تعلیم:

حضرت امام بری سر کار رحمة الله علیہ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی سے حاصل کی۔ آپ رحمۃ الله علیہ کے والد نے فقہ وحدیث اور دیگر علوم اسلامی کی تعلیم نجف اشرف عراق سے حاصل کی۔ سید محمود باد شاہ رحمۃ الله علیہ جو نجف اشرف سے فارغ التحصیل تھے انھوں نے اپنے بیٹے کی تعلیم وتربیت میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی تھی۔

لقب:

آپ رحمة الله عليه بري امام (امام البرخشكى كے امام ) كے لقب سے زيادہ مشہور ہيں۔

تبليغ دين:

حضرت سید عبداللطیف کا ظمی قادری رحمةالله علیه نے بہت سے علاقوں کا تبلیغی دورہ کیا جن میں کشمیر، بد خشاں، بخارا، مشہد، بغداد اور دمشق شامل ہیں۔

مكه اور مدينه:

آپ رحمة الله عليه حج كي غرض سے مكه مكر مه اور مدينه منوره گئے اور تقريبا25سال كى عمر ميں واپس تشريف لائے۔

مندووں كومسلمان كيا:

حضرت سید عبد اللطیف کا ظمی قادری رحمة الله علیه نے نور پورشاہاں میں قیام کے دوران میں اسلامی تعلیمات کے ذریعے سے لا تعد اد ہندووں کے دلول میں اسلام

کی شمع روش کی۔

اصال

ز بيشاه ئېداللليف رمته لله عليه کاو سال ٦ ، ٦ ، جم ي برطا بق ١٦٥٥ء مير نور پور شابال اسلام آباد ميس موا به

< عزرت مراا ناعب الرحمر، جام رحمة الله علر

نام اور لقب:

آپ رحمة الله عليه كانام عبد الرحمٰن اور لقب جامى ہے۔ آپ رحمته الله عليه كر الد كاسم گرامى مرالانا كلام الد بن حمة الله عليه نر

ولادت:

مولانا جامی رحمة الله عليه 23 شعبان 817 هجری برطابق 1414ء کوہرات (افغانستان) میں پیدا ہوئے۔

عشق حقیقی:

آپ رحمةالله عليه حضرت خواجه عبيدالله احرار رحمةالله عليه كے دست حق پرست پر بيعت ہوئے۔مولاناجامی رحمةالله عليه ذوق لطيف سے مالامال تھے۔ آپ کے دل میں عشق حقیقی ساماہوا تھا۔

بي ريم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى أَلِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ عَقيدت ومجت:

اسلامیات لازی (وجم)

مولانا جامی رحمۃ الله علیہ کونبی کریم خَاتَمُ النَّدِیدِنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَّی اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ کَی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ عَلَی اللهِ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْهِ وَعَلَیْ وَا عَلَیْهِ وَاللهِ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْهِ وَعَلَی اللهِ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْ وَالْعَلَیْهِ وَعَلَیْهِ وَعَلَی

المار الشمري متعاشر بطي ساكن مو

مير الوال (الله وَ الله عَلَيْمِ وَعَلَى الله عَلَيْمِ وَعَلَى الله عَلَيْمِ وَعَلَى الله وَ الله وَالله وَ الله و

#### نمايال اوصاف:

آپ رحمة الله عليه صح معنوں ميں تواضع اور عجز وانكسار كے حامل انسان تھے۔ ترك ريا، نفس كثى اور خلوص جيسى خوبياں آپ رحمة الله عليه كے قول كئل كے نماياں تھيں۔ احكام شريعت كے سخت پابند تھے اوراپنے بير وكاروں كو بھى اس كى تبليغ كرتے تھے۔ مولانا جامى رحمة الله عليه مظلوموں كے مد د گار تھے، اگر كسى كومخاج ياتے تو خفيه طور يراس كى مد د كرتے۔

#### علم النحو كاامام:

قر آن مجید کو سمجھنے کے لیے جن علوم کا جاناضروری ہے ان میں علم النحو سر فہرست ہے۔مولاناجامی رحمۃ الله علیہ کو علم النحو کا امام تسلیم کیا جاتا ہے۔

#### مشهور تصنيف:

علم النحومين "شرح ملا جامی" آپ رحمة الله عليه کی مشهور تصنيف ہے۔

#### معاشر تى رہنمائى:

مولاناجامی رحمۃ الله علیہ نے مختلف شہر وں میں مساجد، مدارس اور خانقامیں تغمیر کیں اور ان کا انتظام چلانے کے لیے بہت سی املاک بھی وقف کیں۔ م

#### امر بالمعروف ونهي عن المنكر:

آپ رحمة الله علیه بڑے لوگوں اور بالخصوص بادشاہوں کی خوشامد اور چاپلوس سے متنفر تھے، بلکہ انھیں ہمیشہ نیکی پر کار بند رہنے کے لیے خط کھھا کرتے تھے، چناں چہ ایک خط میں باد شاہ وقت کو مخاطب کر کے لکھتے ہیں کہ:

"اے بادشاہ! توجس تاج و تخت کادلدادہ ہے وہ ناپائیدار ہے۔ بیر زندگی فناہونے والی ہے۔ نہ بیر زمانہ رہے گانہ بیرز مین، جہاں تک ہو سکے دنیامیں نیکی کرلے، کیوں کہ یہی کام آنے والی ہے۔"

#### وصال:

مولانا جامی رحمة الله علیہ نے اس فانی دنیا میں 81 برس گزار کر 18 محرم الحرام 898 ججری، بمطابق 14 نومبر 1492ء کوجمعہ کے دن وفات پائی۔ آپ رحمة الله علیہ کامز اربرات افغانستان میں ہے۔

# حضرت لعل شهبإز قلندر رحمة الله تعالى عليه

يارفيا:

حضرت منک شبیر قلار رجمۃ اللہ تعالی علیہ جس )، اصل: اس بہ شان م وندی تما، سندھ میں مدفون ایک مشہور صوفی بزرگ ہیں۔ ان کامز ار سندھ کے علاقے سیبون شریف میں ہے۔

#### • -- - - 11

لعل شہباز قلندر رحمتہ للله علیہ کی ولادت 538 ہجری بمطابق 1143ء مروندیا سیوند ( وج ردہ آذر ہائیجان برافغانستان) اگر ہو کی۔ کس شہباز قلندر رحمتہ الله علیہ کاسلسله شجرہ نسب تیرہ واسطوں سے حضرت امام جعفر صادق رحمۃ الله علیہ تک پہنچاہے۔

#### آباؤاجداد:

آپ کے والد گرامی کانام ابراہیم کمیر الدین اور والدہ کانام ماجدہ کمیر الدین تھا۔ آپ کے والدین زہد و تقوی کی بدولت مشہور تھے اور درس و تدریس سے وابات تھے۔ آپ کے آباؤاجداد عراق سے ہجرت کر کے ایران سے ہوتے ہوئے افغانستان میں آباد ہوئے۔ آپ نے بھی مسلم دنیا گھوم کر سیہون شریف(سندھ) کو پہند فرمایا، یہاں آباد ہوئے اور پہیں پر مدفون ہوئے۔

#### نمايان اوصاف:

باب: ششم ہدایت کے سرچشمے اور مَشاہیر اسلام

شیخ مر وندی رحمۃ الله 🛘 علیہ خاندانی اعتبار سے اعلیٰ نب رکھتے تھے۔اس لیے صالحیت وسخا کے بہت سے خصائص ان کے خاندان میں منقل ہو گئے تھے۔ آپ کی 🦟 والده کے متعلق مشہور ہے کہ رات کی تاریکی میں بیٹھ کر رویا کرتی تھیں۔ آپ فرماتی تھیں: ''الله کے خونے سے رونے والا دوزخ میں نہ جائے گا۔'' حضرت عثمان بن كبير المعروف شهباز قلندر رحمته الله عديه له سات سال كل ممرة) مين قرأن مجر ﴿هظ كر لبات ت ترآن مجيا حفظ ارت كے بعد آپ نبهت ہى قبل عرصے میں مر وجہ عربی وفار سی علوم میں بھی مکمل دستر س حاصل کر لی۔ بھین میں ابتدائی منزلیں اپنے والد محترم کے سائے میں طے کیں۔ آپ کے والد مشاکُخ تبریز میں بڑا درجہ لعليم وتربيت كاابهتمام هوابه الله كي صحبتين: صاحب علم وفضل والدکی وجہہے سید عثان مر وندی رحمۃ الله 👚 تعالی علیہ کواہل الله 🚽 کی صحبتیں بچپین سے میسر آئی تھیں۔ آپ سیر وسیاحت کرتے ہوئے حضرت ولی قندر حت الله علی کی خدمت میں پہنچے۔ان کی ہدایت پر آپ نے سندھ میں قیام فرمایا۔ تبليغ اسلام: حضرت لعل شہباز قلندر رحمتہ الله 🛛 علیہ نے بند گان خدا کوسید ھی راہ د کھائی۔ان کے اخلاق کو سنوارا،انسانوں کے دلوں میں نیکی اور سیائی کی کگن پیدا کی اور ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور پیار سے رہنا سکھایا۔ ہز اروں لو گوں نے آپ کے ہاتھ سے ہدایت یائی اور بہت سے بھٹکے ہوئے لو گوں کار شتہ الله تعالیٰ سے جوڑا۔ آپ عرصہ دراز تک سندھ میں اسلام کی تبلیغ کرتے رہے۔ آپ کاوصال 21 شعبان المعظم 673 ہجری میں ہوا۔ آپ کامز ارسیہون (سندھ) میں ہے۔ ﴿مختفر سوالات﴾ حضرت شاه عبد اللطيف رحمة الله تعالى عليه كوبرى امام كيول كهاجاتاب؟ سوال1: جواب: آب رحمة الله عليه برى امام (امام البرخشكي كے امام) كے لقب سے زيادہ مشہور ہيں۔ حضرت مولاناعبدالرطن جامى رحمة الله تعالى عليه كى نمي كريم خاتَمُ السنَّبييّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى ألِم وَأَصْحَابِمِ سوال2: وَ سَلَّمَ سے عقیدت و محبت بیان کریں۔ بي كريم خَاتَمُ النَّدِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْم وَعَلَّى ألم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ عَقيت ومجت مولاناجامى رحمة الله عليه كونبي كريم خَاتَمُ النَّابِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْم وَعَلْى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَى ذات اقدس سے بہت زیاد وعقیدت ومجت تھی۔ انھوں نے نبی کریم خاتم النّبینن صلّی الله عَلیْم وَعَلَی الله أَ وَ حَدَا بِهِ } وَ لِمَدَّمَ إِلَى كَي محبت مِين نعتيه كلام بهي لكها ہے۔ ان كى فارسى مين معروف نعت كاشعر ہے: مير اوال (عالات) مُمَّحَا تَمُ النَّبِيبَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْ سَلَّهُ كَي خدمت ميں بيان كرنا نفحات الانس في مجالس القدس: 260) حضرت مولان عبدلر حن جامى رحمة الله عليه كى كتاب كانام لكھيں۔ سوال3: جواب: علم النحوميں''شرح ملاجامی''آپ رحمة الله عليه کی مشهور تصنیف ہے۔ حضرت لعل شهباز قلندر رحمة الله عليه كاسلسله نسب كن سے ملتا ہے؟ سوال4: جواب:

> 274 اسلامیات لازمی (دہم)

حضرت لعل شہباز قلندررحمة الله عليه كاسلسله شجرہ نسب تيرہ واسطو<del>ں سے حضرت</del> امام جعفر صادق رحمة الله عليه تك پن<u>ن</u>چا ہے۔

ہدایت کے سرچشمے اور مَشاہیر اسلام

سوال 5: مصرت لعل شہباز قلندر رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کے تعلیمی حالات مختصر آبیان کریں۔ ے ہے اور قلندر رحت الله علیہ نے سا اے سال کی عمر ہی میں قر آن مجید حفظ کر لیا تھا۔ قر آن مجید حفظ کرنے کے بعد آپ نے بہت ہی نبل عرصے میں سروجہ عربی وفار 'ی عام م' بن مجبی آهمل دسنر س ما صل کہ لی۔ بچین میں ابتدائی منز کی اپنے والد محتر کے، بائے میں طُر، کیں ۔ آپ ہے ، الدیش کنتریز میں بڑا در جدر کھتے تھے۔ ان کی نگرانی میں آپ کی نشونماہوئی اور لعليم وتربيت كااهتمام هوابه حضرت شاه عبد اللطيف كاظمى رحمة الله تعالى عليه كب اور كهال يبد امويج؟ سوال6: جواب: حضرت سید عبد اللطیف امام بری کا ظمی رحمتہ اللہ علیہ 1617 عیسوی اور 1026 میں ضلع چکوال کے علاقے چولی کر سال میں پید اہو حضرت شاہ عبد اللطیف کا ظمی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کے والد اور والدہ کا کیانام ہے؟ سوال7: والداور والده كانام جواب: آپ رحمة الله عليه کے والد گرامی کا اسم مبارک سيد سخي محمود باد شاه <del>کا ظمي رحمة الله عليه آ</del> اور والده ماجده کا نام سيده غلام فاطمه کا ظمي رحمته الله عليه کے والد گرامي کا اسم مبارک سيد سخي محمود باد شاه کار محمته الله عليه کے و والد گرامی بھی الله تعالیٰ کے بر گزیدہ ولی تھے۔ حضرت شاہ عبد اللطیف کا ظمی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ نے کن علاقوں کا تبلیغی دورہ کیا؟ سوال8: تبليغي دوره جواب: حضرت سیر عبد اللطیف کا ظمی قادری رحمة للله علیه نے بہت سے علا ق<del>ول کا تبلیق</del> دورہ کیا جن میں تشمیر، بد خشاں، بخارا، مشہد، بغداد اور دمثق شامل ہیں۔ حضرت عبد اللطيف كاظمى رحمة الله تعالى عليه كاوصال كب موا؟ سوال9: جواب: حضرت شاه عبد اللطيف رحمته الله عليه كاوصال 1117 ہجرى بمطابق 1706ء ميں نوريور شاہاں اسلام آباد ميں ہوا۔ سوال10: حضرت مولاناعبدالرحمٰن جامي رحمةالله تعالىٰ عليه كامخضر تعارف بيان كريں۔ جواب: آپ رحمة الله عليه كانام عبد الرحمٰن اور لقب جامى ہے۔ آپ رحمتہ الله عليہ كے والد كاسم گر امى مولانا نظام الدين رحمة الله عليه تھا۔ مولانا جامى رحمة الله عليه 23 شعبان 817 ہجری بمطابق 1414ء کوہر ات(افغانستان) میں پیداہوئے۔ سوال 11: حضرت مولاناعبد الرحمٰن جامی رحمة الله تعالی علیه کے نمایاں اوصاف بتائیں۔ نمايال اوصاف جواب: آپ رحمۃ الله علیہ صبح معنوں میں تواضع اور عجز وانکسار کے حامل ا<del>نسان تھے۔ تر</del>ک ریا، نفس کشی اور خلوص جیسی خوبیاں آپ رحمۃ الله علیہ کے قول فعل سے نمایاں تھیں۔ احکام شریعت کے سخت پابند تھے اوراپنے پیروکاروں کو بھی اس کی تبلیغ کرتے تھے۔مولانا جامی رحمۃ الله 🛛 علیہ مظلوموں کے مدد گار تھے، اگر کسی کومختاری مانے ترحفیہ 'وری اس کی دو کرتے۔ سوال 12: مشرف ولاناعبد الرئن جاي رحية الله تعالى على مارشا وقت كوكما عط كاها؟ ں بیشہ نیکی پر کار ہزر ہے کہ لیے خط لکھا کرتے تھے، آپ رحمۃ الله علیہ بڑے لو گول اور بالخصوص بادشاہوں کی نوشاں ار جا بوای ہے۔ ماغرے چناں چیہ ایک خط میں باد شاہ وقت کو مخاطب کر کے لکھتے ہیں کہ: ہوئے د نرامیں نیکی کرلے، کیوں "اے باد شاہ! توجس تاج و تخت کا دلد ادہ ہے وہ نایائیدار ہے۔ بیر زندگی فناہونے والی ہے۔ نہ بیر زمانہ ر کہ یہی کام آنے والی ہے۔" سوال 13: حضرت مولاناعبد الرحمٰن جامي رحمة الله تعالى عليه كوكس كالهام تسليم كياجا تاہے؟ ملم النحو كاامام جواب: قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے جن علوم کا جاناضروری ہے ان میں علم النحو سر فہرست ہے۔ مولانا جامی رحمۃ الله علیہ کوعلم النحو کا امام تسلیم کیا جاتا ہے۔

اسلامیات لازی (دہم)

سوال14: حضرت مولاناعبدالرحمٰن جامي رحمة الله تعالى عليه كاوصال كب موا؟

ہدایت کے سرچشمے اور مَشاہیر اسلام

مولاناه آی رحیة لللہ علیہ نے اس فانی دنیامیں 81 برس گزار کر 18 محرم الحرام 898 ججری، بمطابق 14 نومبر 1492ء کوجھعہ کے دن وفات یائی۔ آپ رحمة الله سوال15: حضرت تعل شهباز قلنا ررحمة الله بغالي عليه كامخط حضرت لعل شهباز قلندر رحمة الله تعالى عليه جن كا اصل نام سيد عثار مر دند ٰل تق سیہون شریف میں ہے۔ لعل شهباز قلندررحمته للله سمليه كي ولادت 538 ججري بمطابق 1143ءمر وندياميوند (موجوده آذر بائيجان ياافغانستان) کاسلسلہ شجرہ نسب تیرہ واسطول سے حضرت امام جعفر صادق رحمۃ الله علیہ تک پہنچاہیے۔ سوال16: حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کے آباؤاجداد کے متعلق آپ کیاجانتے ہیں؟ آباؤاجداد كاتعارف آپ کے والد گرامی کانام ابرا ہیم کبیر الدین اور والدہ کانام ماجدہ کبیر الدین تھا۔ آپ کے والدین زہد و تقوی کی بدولت مشہور تھے اور درس و تدریس سے وابستہ تھے۔ آپ کے آباؤاجداد عراق سے ہجرت کر کے ایران سے ہوتے ہوئے افغانستان میں آباد ہوئے۔ آپ نے بھی مسلم دنیا گھوم کر سیبون شریف (سندھ) کو پیند فرمایا، یہاں آباد ہوئے اور یہیں پر مد فون ہوئے۔ شیخ مروندی رحمتہ لللہ علیہ خاندانی اعتبار سے اعلیٰ نسب رکھتے تھے۔اس لیے صالحیت وسخاکے بہت سے خصائص ان کے خاندان میں منقل ہو گئے تھے۔ آپ کی والدہ کے متعلق مشہور ہے کہ رات کی تاریکی میں بیٹھ کررویا کرتی تھیں۔ آپ فرماتی تھیں: ''الله کے خوف سے رونے والا دوزخ میں نہ جائے گا۔'' ان کی ذات خشیت الٰمی کا پیکر تھی۔رات کازیادہ تر حصہ عبادت میں گزار تیں۔ سوال17: حضرت لعل شهباز قلندررحمة الله تعالى عليه نے تبلیغ اسلام میں کیا کر دار ادا کیا؟ تبليغ اسلام حضرت لعل شہباز قلندر رحمتہ الله علیہ نے بند گان خدا کوسید ھی راہ د <u>کھائی۔ ان کے اخلاق کو سنوارا، انسانوں کے دلوں می</u>ں نیکی اور سیائی کی لگن پیدا کی اور ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور پیار سے رہنا سکھایا۔ ہز اروں لو گوں نے آپ کے ہاتھ سے ہدایت پائی اور بہت سے بھٹے ہوئے لو گوں کار شتہ الله تعالیٰ سے جوڑا۔ آپ عرصہ دراز تک سندھ میں اسلام کی تبلیغ کرتے رہے۔ سوال 18: حضرت لعل شهباز قلندر رحمة الله تعالى عليه كاوصال كب موا؟ ے کا اصال 21 '' اہاں المعظم 673 ہجری میں ہوا۔ آپ کامز ارسیبون(سندھ) میں ہے ﴿ كَثِيرُ ٱللَّا تَخَالَى سوالات ﴾ حضرت سيد عبد اللطيف رحية الله أحالي مله \_1  $\langle (g) \rangle$ (A) ہندو حضرت مولاناحامی رحمة الله تعالیٰ علیه کوامام تسلیم کیاجا تاہے: \_2 (B) علم صرف کا (A) علم نحو کا حضرت مولاناعبدالرحمٰن جامی رحمة الله تعالیٰ علیہ کے مرشد تھے: **-3** حضرت خواجه معين الدين چشتى اجمير ى رحمة الله تعالى (A) حضرت خواجه عبدالله احرار رحمة الله تعالى عليه حضرت بوعلى قلندر رحمةالله تعالى عليه حضرت خواجه بختبار كاكي رحمة الله تعالى عليه (D) حضرت لحل شہباز قلندر رحمۃ الله تعالی علیہ کی والدہ کے فرمان کے مطابق ،الله تعالیٰ کے خوف سے رونے والا: \_4 (D) مصیبتول سے محفوظ رہے گا (C) دنیامیں عزت یائے گا (B) رزق میں اضافہ یائے گا (A) دوزخ میں نہ جائے گا

اسلامیات لازی (وجم)

				اصل نام ہے:	يةالله تعالى عليه كاا'	لعل شهباز قلندررح	حفرت	-5	4
عبدالرحم <sup>ا</sup> ن	(D)	زید مر وندی	(C)	• •				]/(O)<	1
				يَّة قالى عليه پيدا ہوئے.	برى كالخى رحمنهالله	سياء والطيف اوم	196	20	
1663عیسوی	(D)	£625 عیسوی	(C)	( 16.70 عيسري	(B)	1617عيسوي	(A)		
	$\overline{}$		751	له ٔ عالیٰ عنبیه کهال بریدا ۴ ہے:	بری کا طلی ر سندا	سيدعبداللطيف إيام	حفرت	<b>-</b> 7	
الموك	(D)	pi	(c)						
		IIIII		له تعالیٰ علیہ کے والد کانام ہے:	برى كاظمى رحمة الله	سيدعبداللطيف امام:	حفرت	-8	
پیرنور إدشوکا ظمی	(p)	سيد سخى محمود باد شاه كاظ	(C)	) سيد عبدالرحمٰن باد شاه كاظمى	(B)	سيداحمه بادشاه كالظ	(A)		
1000				* 1.		.!		<b>-9</b>	
سيده غلام فاطمه كانظم	(D)	سيده غلام زينب كالظمى		<b></b>	44				
						1		<b>-10</b>	
خواجه عبيدالله	(D)	مولا ناعبد الرحمٰن جامی	(C)						
						•	•	<b>-11</b>	
آ کسفور ڈیونیورسٹی	(D)	جامعة الازهر	(C)			44			
				• • •				-12	
زنده پیر	(D)	امام بری	(C)			10			
				يه كاوصال موا:	ل رحمة الله تعالى علب	سيدعبداللطيف كالطح	حفزت	<b>-13</b>	
1715عیسوی میں	(D)	1712 عيسوي ميں	(C)			44			
				یه کاوصال کس ججری میں ہوا؟	ل رحمة الله تعالى علب	سيدعبداللطيف كالطمح	حفزت	<b>-14</b>	
1122 ميں	(D)	1120 میں	(C)			10			
				-			-	<b>-15</b>	
مدينه ميں	(D)	افغانستان ميں	(C)						
		,		• •				<b>-</b> 16	
عثان ندوی	(D)	كبير الدين	(C)	**					
								-17	1
مدینه میں	(D)	سندھ میں	(C)						(
							1	J. W.	١
1416عيسويں	(D)	1414عیسوی میں	8	) 1412عيسه ي يس	1 1 1 1	\			
			70	$(\cap    \cup   $	1 1 -	1 1	-	-19	
البيء عربي	L(b)	الحال شهاباز علىدر	$\langle (d) \rangle$						
	// /	UIIII	•					<b>-20</b>	
11-90	(D)	1 1 2 1 81	(C)						
MAON	(-)	<b>.</b>	(~)	* * "		•	•	<b>-</b> 21	
1492 يىل	(D)	1490 يىل	(C)						
				• • •		•	-	<b>-</b> 22	
عراق میں	(D)	ترکی میں	(C)	) اسلام آباد میں	(B)	ہرات میں	(A)		
	لا 1663 عيسوى البرنور اداره كاظمى البيرنور اداره كاظمى المطمد كاظمى المسيده غلام فاطمه كاظمى المسيده غير المستوى ميس المدينة ميس عثمان ندوى المدينة ميس المدينة المدينة ميس المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة ا	(D) يدنور اد څروکا ظمي (D) سيده غلام فاطمه کا ظمي (D) خواجه عبيدالله (D) زنده پير (D) رنده پير (D) مدينه بيس (D) مدينه بيس (D) عثمان ندوي (D) مدينه بيس (D) مدينه بيس (D) بين عربي (D) بين عربي (D) بين عربي (D) (D)	را المراب المرا	(C) نده المراق (D) الراق (C) الراق (D) الراق (C) الراق (D) الراق (C) الراق (D) الراق (C) الراق (D) الراق	المراد على المراد المراد على المراد المراد على المرد على المراد على المراد على المرد على المراد على المرد على المرد على المرد على المرد على ال	(B) بو على تقديد (C) نيد مروندي (D) عبد الرحم (الله عبد البور عبد (الله عبد البور عبد (الله عبد البور عبد (الله عبد البور عبد (الله عبد الله الله الله الله الله الله الله الل	المن المن المن المن المن المن المن المن	المن برامير مراا العيف الداري التي المن المن المن المن المن المن المن المن	(A) حبرالر تمن (B) المجادرة الله الله الله الله الله الله الله الل

اسلامیات لازی (دہم)

حضرت لعل شهباز قلندر رحمة الله تعالى عليه كامز ارہے:

(D) عراق میں

(C) ترکی میں

(B) سيبون شريف

(A) ہرات شری

(D) عراق میں

(A)مروندمیں

حضرت لعل شهباز قلندررحمة الله تعالى عليه كب پيدا هوئ ؟ -25

1140 (B) ياس

(A) 1135 يىل

حضرت لعل شهباز قلندررحمة الله تعالى عليه كے والد كانام ہے: -26

(C) کبیرالدین

(B) نظام الدين

(A) محمود باد شاه

حضرت لعل شہباز قلندر رحمة الله تعالی علیہ کے والدین کہاں سے ججرت کرکے افغانستان میں آباد ہوئے؟ -27

(D) ترکیسے

(C) عراق سے

(B) مدینہ سے

(A) مکہ سے

-28

-29

حضرت لعل شبہاز قلندر رحمة الله تعالی علیہ نے قر آن مجید حفظ کرلیا:

(D) گیارہ سال کی عمر میں

(C) نوسال کی عمر میں

(A) یا نچ سال کی عمر میں (B) سات سال کی عمر میں

حضرت لعل شہباز قلندررحمة الله تعالى عليه نے كس كے كہنے پرسندھ ميں قيام فرمايا؟

(D) ابن رشد کے کہنے پر (A) کبیرالدین کے کہنے پر (B) بوعلی قلندر کے کہنے پر (C) ابن عربی کے کہنے پر

حضرت لعل شهباز قلندر رحمة الله تعالى عليه كاوصال كب موا؟ -30

(D) 673 جرى ميں

(C) جرى ميں 672 جرى ميں

(A) 670 جري ميں (B) جري ميں (A)

#### ﴿ کثیر الا متخالی سوالات کے جو ابات ﴾

15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
В	В	A	С	A	A	D	С	В	A	A	A	A	A	A
30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17	16
D	В	В	С	С	С	A	В	A	D	С	В	С	A	В

278 اسلامیات لازمی (وہم)

للمشقى سوالات	
رسة بوابر 6 بخاب رين:	١١١١
مشرت بر شبر الليف رئمة الله تولي عابيه كي تتبولي ہے علمان مدينة	<del>-</del> 1
(A) بندو (B) مَرْجَى (C) بندو (B) مَرْجَى	
حضرت مولاناحای رحمة الله تعالیٰ علیه کوامام شکیم کیاجاتا ہے:	-2
(A) علم نحو کا (B) علم صرف کا (A) علم نحو کا (L) علم نحو کا (B) علم نجو م کا	
حضرت مولاناعبد الرحمٰن جامی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کے مرشد تھے:	<b>-</b> 3
(A) حضرت خواجه عبدالله احرار رحمة للله تعالی علیه (B) حضرت خواجه معین الدین چنتی بمیری رحمه الله تعالی لمار	
(C) حضرت بوعلی قلندرر حمة الله تعالی علیه (D) حضرت خواجه بختیار کاکی رحمة الله تعالی علیه (C) بختیار کاک رحمة الله تعالی علیه است. و است به ا	
حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ الله تعالیٰ علیه کی والدہ کے فرمان کے مطابق الله تعالیٰ کے خوف سے رونے والا:	<b>_4</b>
(A) دوزخ میں نہ جائے گا (B) رزق میں اضافہ پائے گا (C) دنیامیں عزت پائے گا (D) مصیبتوں سے محفوظ رہے گا حدم لعلا ہے بہ قاد ریاد میں صلایا	_
حضرت لعل شه <b>باز قلندر رحمة الله تعالی علیه کااصل نام ہے:</b> (A) عثان مروندی (B) بوعلی تلندر (C) زید مروندی (D) عبد الرحمٰن	<b>-</b> 5
	(··)
مختفر جواب دیجیے۔ حضر عزاجہ باللہ : ۔ ۔ باللہ تال کی مجدور کی کی ایسان ع	(ii)
حضرت شاہ عبداللطیف رحمۃاللهٔ تعالیٰ علیہ کوبری امام کیوں کہاجا تاہے؟ پرین ام	-1 · (2
<u>بری امام</u> آپ رحمة الله علیه بری امام ( امام البر خشکی کے امام ) کے لقب سے زیادہ مشہور ہیں۔	جواب:
ا پ د مسلمی برن ۱۰ از بر ساس ۱۰ است دیاده اورین می می این می الله علیه می الله عبد الرامن الله الله الله الله الله الله الله الل	<b>-</b> 2
و سَلَّمَ سے عقیدت و مجت بیان کریں۔ - وَ سَلَّمَ سے عقیدت و مجت بیان کریں۔	-2
وسم ت يُحابِبين مِلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِمِ وَسَلَّمَ عَقيرت ومِبِ	جواب:
مولانا جامی رحمة الله عليه کونی کريم خَاتَمُ النَّدِيدِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ کی	•
وات اقدس سے بہت زیاد وعقیرت ومحبت کتی۔ انھول نے نبی کر پم خَاتَمُ النَّدِيدِنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى ال	
وَ أَصْحَا بِهِ ۗ وَ سَلَّمَ اسَى كَى محبت مِين نعتيه كلام بھى لكھا ہے۔ان كى فارس مين معروف نعت كاشعر ہے:	
نسیما! جانب بطحا گزری کن	
زاحوالم محمد راخبر کن	
اے باو نسیم جب تیر اشہر بطحاہے گزر ہو	M
ال(طالات) حَمَاتَ النِّبِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَّى البِم وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ كَى خدمت مِن بيان كرنا	ا المراجع الحافظ
(نفحات الانس في مجالس القد س: 260)	
حضرت مولاناعبد کرحمٰ ی جامی الله علم بری کا ب کانام آنھیں۔ مشر مولاناعبد کرحمٰ ی جامی الله علم بری کا ب کانام آنھیں۔	<b>-</b> 3
	جواب:
علم النحويين "شرح ملا جامى" آپ رحمة الله عليه كى مشهور تصنيف ہے۔ حضرت لعل شهباز قلندر رحمة الله عليه كاسلسله نسب كن سے ملتا ہے؟	
تنظرت کی همهاز فلندر رحمة الله علیه فاسلسله نسب کن سے ملیاہے؟	.4 42
<u>مسلم کسید</u> حضرت لعل شهباز قلندر رحمة الله علیه کاسلسله شجره نسب تیره واسطول سے حضرت امام جعفر صادق رحمة الله علیه تک پہنچتا ہے۔	جواب:
ت تصری کی منته باز منته الله علیه کی تعلیمی حالات مختصر آبیان کریں۔ حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ الله تعالی علیہ کے تعلیمی حالات مختصر آبیان کریں۔	<b>-</b> 5
تعرف کا سہبار سدر رسمة الله های خاریب علی حالات سر ابیان خریل دیا۔ تعلیم حالات	د- جواب:
	•••

حضرت عثمان بن کبیر المعروف شہباز قلندر رحمتہ الله علیہ نے سات سال کی عمر ہی میں قر آن مجید حفظ کر لیا تھا۔ قر آن مجید حفظ کرنے کے بعد آپ نے بہت ہی قبل عرصے میں مروب بیر عربی وفارسی علوم میں بھی مکمل دستر س حاصل کرلی۔

بھین ایں جرائی منزلیں اپنے دالہ منزم کے ائے میں طے کیں۔ آپ کے والد مشائخ تہریز میں بڑا درجہ رکھتے تھے۔ ان کی نگر انی میں آپ کی نشوه نماہوئی اور

تعليم وتربيت كالهنمام بوا.

(iii) تفصیلی جواب دیں:

1۔ درج ذیل شخصیات پر نوٹ لکھیں۔

• مولاناعبدالرحن جامي رحمة الله عليه

• حضرت لحل شهباز قلندر رحمة الله تعالى عليه

• حضرت شاه عبد اللطيف رحمة الله تعالى عليه

واب: ديكهيئ تفصيلي سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

سوال 1: نہ کورہ صوفیا کرام رحمۃ الله تعالیٰ علیم کے مختصر حالات زندگی پر مشتمل معلوماتی چارٹ بنائیں جس میں ان کے اسائے گرامی ولدیت، پیدائش و القابات، عمر، تصانیف اور وفات اور خدمات وغیرہ شامل ہوں۔

تعار<u>ف</u>

حضرت سيد عبد اللطيف كاظمى رحمة الله عليه:

حضرت سید عبد اللطیف امام بری کا ظمی رحمتہ الله علیہ 1617 عیسوی اور 1026 میں ضلع چکوال کے علاقے چولی کر سال میں پیدا ہوئے۔ آپ رحمتہ الله علیہ کے والد گرامی کا سم مبارک سید سخی محمود بادشاہ کا ظمی رحمتہ الله علیہ اور والدہ ماجدہ کا نام سیدہ غلام فاطمہہ کا ظمی رحمتہ الله علیہ کے والد گرامی مجمیالله تعالیٰ کے برگزیدہ ولی تھے۔ آپ رحمتہ الله علیہ بری امام (امام البر خشکی کے امام) کے لقب سے زیادہ مشہور ہیں۔ حضرت شاہ عبد اللطیف رحمتہ الله علیہ کا وصال 1117 جمری بمطابق 1706ء میں نوریور شاہاں اسلام آباد میں ہوا۔

#### حضرت مولاناعبدالرحلن جامى رحمة الله عليه: `

آپ رحمة الله عليه كانام عبد الرحمٰن اور لقب جامى ہے۔ آپ رحمتہ الله عليه كے والد كااسم گرامى مولا نافطام الدين رحمة الله عليه تھا۔ مولا ناجامى رحمة الله عليه تعليه كام ورى ہے ان ميں علم النو سرق برست 23 شعبان 81 ہجرى بمطابق 1414ء كو ہرات (افغانستان) ميں پيدا ہوئے۔ قرآن مجيد كو سجحنے كے ليے جن علوم كا جانا ضرورى ہے ان ميں علم النو سرق ہرست ہے۔ مولا ناجامى رحمة الله عليه كو علم النو كا امام تسليم كيا جاتا ہے۔ علم النو ميں "شرح ملا جامى" آپ رحمة الله عليه كی مشہور تصنیف ہے۔ مولانا جامى رحمة الله عليه كا مزار ہرات عليه كا مزار ہرات افغانستان ميں ہے۔ اس فانی و نيا ميں الله برس گزار كر 18 محرم الحرام 898 ہجرى، بمطابق 14 نومبر 1492ء كو جمعہ كے دن وفات پائى۔ آپ رحمة الله عليه كا مزار ہرات افغانستان ميں ہے۔

#### حضرت لعل شهباز قلندر رحمة الله عليه:

حضرت تعل شہباز قلندر رحمۃ الله تعالیٰ علیہ جن کا اصل نام سید عثان مروندی تھا، سندھ میں مد فون ایک مشہور صوفی بزرگ ہیں۔ ان کامز ار سندھ کے علاقے مہمول شہباز قلندر رحمۃ الله تعالیٰ علیه کی ولا دریت 538 ہجری بسطابق 1143ء مروندیامیوند (موجودہ آذر بائیجان یاافغانستان) میں ہوئی۔ لعل شہباز قلندر رحمۃ الله علیہ کاسلہ مہم ہجرہ نہا ہے وہ ان طوا ) ۔ مغرب نام جعفر صادق رحمۃ الله علیہ تک پہنچا ہے۔ آپ کاوصال 21 شعبان المعظم 673 ہجری میں ہوا۔ آپ کامز ارسم ہون (سدے) میں ۔۔۔۔۔ معرب نام معظم شہباز قلندر ہے تاب کامز ارسم ہون (سدے)

سوال 2: مذکورہ شخصیات کے اخلاق و کر دار پر بنی واقعات اور ان سے در صل ہونے دالے علی اجاتی میں شرکے اپنے تھی مماعت سانمیوں کے سامنے پیش کریں۔

**جواب:** اس کے کام کے بارے میں طلباء کی رہنمائی فرماتے ہوئے اسا تذہ ان کو آگاہ کریں اور ان کی حوصلہ از اور ان

سوال 3: صوفیا کرام رحمۃ الله تعالیٰ علیهم کی تعلیمات کی روشنی میں موجو دہ دور کے مسائل کے حل کے لیے تنجاویز پر گانگیا کریل

جواب: تعلياتِ صوفيه اور مسائل كاحل

فطری طور پر انسان دو چیز وں کامر کب ہے۔ نسیان اور اُنس۔ انسان جب بھولتا ہے تواسے دوسر وں کاسہارالینا پڑتا ہے کیونکہ الگ تھلک رہ کر اور دوسر ہے افرا کا تعاون حاصل کیے بغیر کسی فرد کازندگی بسر کرنا ممکن نہیں۔ اسی طرح انسان کو محبت وشفقت کی ضرورت ہوتی ہے جس کے لیے اسے معاشرے میں رہنا پڑتا ہے۔ لہٰذا باہمی مدر دی اور اخلاق حسنہ یا محبت و اخوت کی دولت صوفیاء کرام کے ذریعے اسلامی معاشر وں میں پروان چڑھی۔ کیونکہ صوفیاء بے لوث انسانیت کی مدد

اسلامیات لازی (دہم)

کرتے ہیں اور خود غرضی، مایوسی، بخیلی اور برے اخلاق سے پاک ہوتے ہیں نیز انہی کی بدولت برصغیر سمیت پوری دنیامیں بہت سے غیر مسلم لو گول نے اسلام ...

نماز کے روحانی اثرات تصوت کی کتب کی روشنی میں بیان کرنے سے قبل ہمارے لیے یہ جانناضر وری ہے کہ کیابذات خود تصوف قر آن وسنت کے ارشادات کے عین مطابق کوئی شے ہے یانہیں؟ آیئے تصوف کا تعارف یاعلم الاحسان کا اختصار کے ساتھ جائزہ لیں۔

#### لفظ تصوف كي وضاحت اور مشتقات:

دیکھا جائے تو تصور اعلیٰ اخلاق کو اختیار کرکے اپنے ظاہر اور باطن (من) کو پاکیزہ کرنے کا نام ہے۔ اس کے علاوہ جھےالله دل کی پاکیزگی اور طہارت عطا کرے وہ صوفی کہلا تاہے۔ لفظِ تصوف پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کے لغوی معنی ومفہوم کی مختصر وضاحت کی جائے گی۔

تصوف باب تفعل ہے ہے۔ یہ لفظ صفاسے مشتق ہے اس کا معنی صفائی اور طہارت ہے۔ (کشف المحجوب) اس نقطہ نظر کے مطابق تصوف ان تعلیمات کا نام ہے جن کے ذریعے نفس اور قلب وذہن کی پاکیزگی حاصل ہو۔

حضرت على جُويرى رحمة الله عليه نے اپنی شهر و آفاق تصنيف کشف المحجوب ميں شيخ حصری کابيہ قول نقل کياہے۔

التصوف صفاء السرمن كدورة المخالفة(١)

''دل یاباطن کو مخالفت حق کی کدورت اور سیابی سے پاک وصاف کر دینے کانام تصوف ہے۔

رسالہ قشر ریدیں ہے کہ نفظ تسوی، مووں ۔ ے کلاہ ہے جس کامٹنی اون کالباس ہے حوانبیاء اور بزر گان دین پہنا کرتے تھے، لوگ ان کی تعلیمات پر عمل کرتے ہے۔ ۔

تھے سوتصوف کالفظال) کے، لباس کی دجہ سے 'شہور ہو ً میں میں تقد میں نہ میں

اماه بوالقاسم قشیری فرماتے ہیں:

تصوف اذا لبس الصوف كما ديال تقايص ذا كسال المتميص "تصوف اذا لبس المتميض "تصوف كالباس بهنا بيك كل الميم كالميم كال

شیخ غیاث الدین فرماتے ہیں، چونکہ گزشتہ زمانے میں مر دان حق عجز وانکساری کے باعث اونی لباس پہننے لگے تھے، اُں مز سد، یہ سے ان کے عمال: ابعال کہ تصوف کانام دے دیا گیا۔''

#### تصوف كي ضرورت واجميت:

اس میں کوئی شک نہیں کہ تصوف اسلام کی روح ہے اور اہل تصوف یاصوفیاء کر ام کی بدولت ہی اسلام کی تبلیخ اور نشروا شاعت کاسلسلہ جو چلتارہاہے اس نے انسانی دلوں پر بڑے گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ انہی نیک اور صالحین بندوں کے نقش قدم پر چلنے کانام ہی تصوف ہے۔ قر آن مجید میں ارشاد فرمایا گیا: اِ بٹ یہ نیا ۔ السقیر اطبا نے مُس شَقیدیڈ مَ

املامیات لازی (دېم)

#### "اےالله تعالی ہمیں سیدھاراسته د کھادے۔"

مگر سید «باراستهٔ کوشا ہے اس کی نشاند ہی بھیالله تعالیٰ نے سورہ فاتحہ کی اگلی آیت میں واضح کر دی کہ سیدھاراستہ نہ قر آن کاراستہ ہے اور نہ حدیث کاراستہ کیونکہ قر آن و کھے کسی ماں لیاں کی خصیمہ میں منہ سے ہیں۔ اپنی میں میں کر بری کے بری کر ہیں۔

ہٹ ، بھو کسی ہ مل و ہالے بزرے کے بغیر سمجے میں نہیں آسکتا اس لیے فرمایاسید ھاراستہ نیک بندوں کی پیروی کرناہے۔

لہٰذ اانعام یافتہ بندوں کے راستے پر چاناسید ھاراستہ ہے 'نیے کہن اُسوف کا طالبہ ادر منصد ہے۔

يهان تك كه سوره نساء مين الله ربالعزت نے انهى انعام يافته بندون كاواثن طور پر تَكِله بهى فراديا ۔ عقير القرآن كانام بهن رباتا ہے ارشاد فرمايا: وَمَنْ يُسْطِع اللهُ وَ السَّرْسُوْلَ فِيا وَلَـدِّكَ مَعَ اللَّهِ يَعْنَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ هَوْزَدُ السَّنِيتِنَ وَ الْسَبِدِيْنَ وَ السَّبِدَ آءِ وَ السَّسِدِيْنَ ﴾ وَحَسُن اُ وَلَـدِّنَ حَلَيْهِمْ اَ وَلَـدِيْنَ اللهِ عَلَيْهِمْ اللهِ عَلَيْهِمْ اللهِ عَلَيْهِمْ اللهِ عَلَيْهِمْ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ال

"اور جو کو کیاللٰہ اور رسول کی اطاعت کرے تو یمی لوگ روز قیامت ان ہستیوں کے ساتھے ہوں گے جن پراللٰہ نے خاص انعام فرمایہے: ' کہا ہمیاء صر<sup>ع ب</sup>ن بن شہد اءاور صالحین ہیں اور یہ بہت اچھے ساتھی ہیں''۔

اس آیت کریمہ میں انعام یافتہ بندوں سے مر ادانبیاء،صاد قین، شہداءاور صالح بندوں کی جماعت ہے۔للہٰداصالحین بندے نصوف کے مز رے میں آتے ہیں۔ یہ ایسے بندے ہیں جن کو دنیا کی مال ومتاع سے کچھ رغبت نہیں۔

#### مديث جريل اور تصوف:

"جب پوچھاگیا کہ ایمان کیا ہے تو سرکار دوعالم خَاتْمُ السَّدِینَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَأَصْحَابِم وَ سَلَّمَ نَے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ کے وجود اور اس کی واحد انیت پر ایمان لاؤاور اس وحد انیت پر ایمان لاؤاور اس کے وجود پر اور اس لله کی ملاقات کے برحق ہونے پر اور اس کے رسولوں کے برحق ہونے پر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لاؤ پھر اس نے پوچھا اسلام کیا ہے؟ حضور اکرم خَاتَمُ السَّبِینَ صَلَّی اللهُ عَلَیْمِ وَعَلَی اللهِ وَأَصْحَابِم وَسَلَّمَ نے جواب دیا اسلام یہ ہے کہ تم خالص الله کی عبادت کر واور اس کے ساتھ کی کوش کک نہ بناؤاور نماز قائم کر واور زکو قاکا فرض اداکر واور رمضان کے روزے رکھاکرو"۔

ایمان میں عقائد اور اسلام میں فقیہ کے معاملات کو واضح کر دیا گیا اب ایمان اور اسلام کی وضاحت کے بعد تیسر اسوال جب پوچھا جاتا ہے یہاں سے تصور و علم الاحسان کامضمون شروع ہوتا ہے۔ تیسر اسوال جبر ائیل علیہ السلام نے اس طرح یوچھا:

ما الاحسان؟ قال ان تعبدالله كانك تراه فان لم تكن تراه فانسر يرك "پر احسان كم متعلق بوچها كيا: اس سوال پر حضور اكرم خَاتَمُ النَّدِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمٍ وَعَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْمٍ وَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْمٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَمَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَمَعَلَى اللهُ عَلَيْمُ اللهُ كَاعَبُوتُ اللهُ كَاعَبُوتُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ عَلَيْ

سروہ کی وقت ہوئے۔ آپ اں مرتئے پر <sub>یم</sub> فر بانا کہ لالہ کی بند کی اور عبارت اس طرح اور کرو کہ اس عبادت میں تمہیں اپنے ہونے کی بھی کچھ خبر نہ رہے تم اپنی ذات سے فکل کر دوران عبادت یا دوران نمار ذات الٰہی کے مشاہدے اور دیدار ایمی مسعرت ہوجاؤرسی گھوف اور علم الاحسان کا تقاضا اور مطالبہ ہے کہ دل کی طہارت شفاف آئینے

کی طرح ہو جائے۔

سيف ٹيسٹ

كل نمبر:25 مرسوال کے لیے چار کمنہ جرابات (B)،(A)،(B)،(A) یے گے ہیں درست جراب پر ( √ ) کانشان لگائیں۔  $(8 \times 1 = 8)$ حضرت سيد عبد اللطيف حرة الله تعالى عليه كى تشي سيد مسلمان ١٧ ٤. (i) (B) مسیحی (A) ہندو حضرت مولاناحامی رحمة الله تعالی علیه کوامام تسلیم کیاجا تاہے: (ii) (C) علم كلام كا (B) علم صرف کا (A) علم نحو کا حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ الله تعالی علیہ کی والدہ کے فرمان کے مطابق ،الله تعالی کے خوف سے رونے والا: (iii) (B) رزق میں اضافہ پائے گا (C) دنیامیں عزت پائے گا (A) دوزخ میں نہ جائے گا حضرت لعل شهباز قلندررحمة الله تعالى عليه كااصل نام ہے: (iv) (D) عبدالرحمٰن (A) عثمان مروندی (B) بوعلی قلندر (C) زیدم وندی حضرت سيد عبد اللطيف امام برى كاظمى رحمة الله تعالى عليه پيد اموئ: (v) (B) 1620 عيسوى (A) 1617 عيسوى (D) 1663 عيسوي (C) 1625 عيسوي حضرت سير عبد اللطيف امام برى كاظمى رحمة الله تعالى عليه كهال يبيدا هوئ: (B) چکوال (A) افغانستان (C) سنده (D) حضرت سيد عبد اللطيف امام برى كاظمى رحمة الله تعالى عليه في ابتدائي تعليم حاصل كى: (vii) (B) سيدعثان على ہجويري (C) مولاناعبدالرحمٰن جامی (A) اینے والدسے (D) خواجه عبيدالله حضرت سيد باد شاه محمو د كاظمى رحمة الله تعالى عليه فارغ التحصيل تهے: (viii) (B) مدینه یونیورسٹی (D) آکسفور ڈیونیورسٹی (A) نجف اثر ف (C) جامعة الازير درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ سوال2:  $(6 \times 2 = 12)$ حضرت شاہ عبد اللطیف رحمۃ الله تعالیٰ علیه کوبری امام کیوں کہاجا تاہے؟ (i) حضرت مولان عبدلر حمٰن حامی رحمة الله علیه کی کتاب کانام لکھیں۔ (ii) حضرت لنل شهبار قانیه رحمة الله علیه کاسلسله نسب کن سے ملتاہے؟ (iii) ، لعل شہبار قلار را حمۃ الله رق علی علیہ کے تعلیمی حالات مختصراً بیان کریں۔ حضرت شاه عبد اللطيف كالظي رحية الله تعالى علي كب إدركه (v) حضرت شاہ عبد اللطیف کا علی رحمة الله تعالی علیہ کے والد اور وال (vi) درج ذیل سوال کا تفصیلاً جواب لکھیں۔ درج ذیل شخصیات پر نوٹ لکھیں۔ مولا ناعبد الرحمٰن حامی رحمة الله علیه حضرت لعل شهباز قلندررحمة الله تعالى عليه حضرت شاه عبد اللطيف رحمة الله تعالى عليه

علاو مفكرين رحمة الله تعالى عليهم

ہدایت کے سرچشمے اور مَشاہیر اسلام

# شيخ ابنِ عربي رحمة الله عليه

# ﴿ تفصیلی سوالات ﴾

- ابن عربی رحمة الأهابه
- شاه عبد العزيز رحمة الله عليه
  - ابن رشدر حمة الله عليه

# شيخ ابنِ عربي رحمة الله عليه

#### جواب:

#### تعارف:

شیخ ابو بکر ممی الدین محمد بن علی المعروف شیخ اکبر اور ابن عربی 17 رمضان 560 ہجری (28 جولا ئی 1668ء) کومر سیہ (اندلس) میں پیدا ہوئے۔ اُپ رح تراث<sup>اء ہ</sup>یر کا تعلق حاتم طائی کے قبیلہ طی سے تھا۔

#### تعليم وتربيت:

آپ ُرحمتہ الله تعالیٰ علیہ 580 ہجری میں اشبیلیہ چلے آئے جو علم ومعرفت کامر کز تھا جہاں انھوں نے تیس سال تک تعلیم حاصل کی،اشبیلیہ ہی میں ان کی اپنے شیخ سے ملا قات ہوئی جن سے انھوں نے تصوف کی تعلیم حاصل کی۔

#### مستقل سكونت:

آپ رحمة الله تعالیٰ علیه اڑتیں سال کی عمر میں بلادِ مشرق لیعنی مشرقی ممالک کی طرف روانہ ہوئے۔ کچھ عرصہ مصر میں قیام کیا پھر بیت المقد س، مکہ معظمہ ، بغداد اور حلب گئے اور آخر میں دمشق پہنچے جہاں آپ نے مستقل سکونت اختیار کرلی۔

#### تصانیف:

آپ رحمة الله عليه كى كتاب فتوحات مكيه اور فصوص الحكم نے بہت شہرت يائى۔

#### تصانیف کے موضوعات:

آپ رحمۃ الله تعالی علیہ کی تصانیف کی تعداد 500 سے زائد بیان کی جاتی ہے۔ شیخ اکبر کی تصانیف اپنے زمانے کے مروجہ علوم اسلامی کا احاطہ کرتی ہیں اور زیادہ تر تصوف کے موضوع پر ہیں، نیز آپ نے حدیث تفسیر، سیرت اور ادب کے موضوع پر بھی کتا ہیں لکھیں۔ آپ رحمۃ الله تعالی علیہ کے تحریری سرمایہ ادب میں صوفیانہ شاعری وغیرہ بھی شامل ہے۔

#### درس و تدریس:

آپ رحمة الله عليه دمثق ميں درس و تدريس اور وعظ ونصيحت فرماتے رہے۔

#### وصال:

آپ رحمة الله عليه نے 638 ہجري (1240ء) ميں وفات يائي اور جبل قاسيون ميں دفن کيے گئے۔

#### شاه عبد العزيز محدث د ہلوي رحمته الله عليه

شاہ عبد العزیز حدث ہلوی رحمنہ الله ملیہ 21؍ منان مبارک 11:5 ہجری بمطابق 7 شوال 1239 ہجری /20 ستمبر 1746ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔

# تاریخینام:

آپ رحمة الله عليه كاتار يخى نام غلام حليم ہے۔

#### سلىلەنىپ:

آپ رحمة الله تعالى عليه كاسلسله نسب 34 واسطول سے حضرت سيد ناعمر فاروق رضى الله تعالى عنه تك پينچتا ہے۔

#### لقب:

آپ رحمة الله عليه سراج الهندكے لقب سے مشہور ہيں۔

#### علم كى وسعت:

۔ آپ رحمة الله عليه شاه ولى الله محدث وہلوى رحمة الله عليه كے بڑے بيٹے ہيں۔ آپ رحمة الله عليه كوعلم كى وسعت كے ساتھ حاضر دماغى ميں بھى كمال حاصل تھا۔ والد كے جافشين مقرر:

شاہ عبد العزیز رحمتہ الله تعالیٰ علیہ جب ستر ہ سال کے ہوئے توان کے والد بزر گوار حضرت شاہ ولیالله محدث دہلوی رحمتہ الله تعالیٰ علیہ کی وفات ہوئی۔اوائل عمر ہی میں کثرے ام افرائے کے باوجود شاہ صاحب نے درس و تدریس کاعمل جاری رکھااور اپنے والد کے جانشین مقرر ہوئے۔

رس، ندریس.

والدماجد کے انقال کے بعد آپ رحمۃ الله علیہ آئر بابارہ سال ک مادم عدیث و تغییر کی درس و تدریس میں مصروف رہے۔علوم فلسفہ ومنطق کے ساتھ ساتھ علوم حدیث و تغییر میں بھی آپ کو کمال عاصل تھا۔ ٹاہ عمد النزیز رحمۃ اللہ عقبہ کی عظیم شخصیت اپنے دور کے محدثین ومشائ کامر جع وماخذہ جن کے شاگر دپوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔

كاربائ نمايان:

آپ رحمة الله عليہ نے پر فتن دور ميں قر آن وحديث كے علوم كے فروغ كے ليے جو كار ہائے نماياں سرانجام ديے، رسے ٥٥٪ايشه ياد كيے بائيں گے۔ **وصال:** 

شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ الله علیہ نے اس (80) برس کی عمر میں 9 / شوال 1239 ججری، 1823ء کووفات پائی۔

#### ابن رشدر حمة الله

#### تعارف:

اسلامی فلسفہ کی دنیامیں ابن رشد کانام کسی تعارف کامختاج نہیں۔مجمد بن احمد بن رشدر حمۃ الله قُرطبہ (اندلس) کے ایک باعزت گھر انے میں پیدا ہوئے۔

#### حكمت مين كمال:

آپ رحمة الله عليه نے فقہ ، طب اور فلسفه ميں اپنے زمانے کے علماسے سند فراغت حاصل کرنے کے بعد حکمت میں کمال حاصل کیا۔

#### بوسف بن عبد الرحمٰن سے ملا قات:

548 ہجری میں ابن طفیل نے ابو یعقوب یوسف بن عبد الرحمان سے آپ رحمۃ الله علیہ کی ملا قات کروائی۔ جو فلسفے کے دل دادہ تھے۔ ابن رشد نے ان کے لیے ار سطو کی کتابوں کو مختصر کیا۔

#### امیر مراکش کی دعوت:

امیر مراکش نے انھیں اپناطبیب بنانے کے لیے مراکش آنے کی دعوت دی۔ جلد ہی وہ قرطبہ کا قاضی بن کرواپس آگئے۔

#### ارسطوکے مداح:

آپ رحمة الله عليہ نے مراکش ميں وفات پائی۔ ابن رشد ارسطو کے بڑے مداح تھے۔ ان کا خيال بيہ تھا کہ ارسطوعکم کی انتہائی بلندیوں پر پہنچاہوا تھا، انھوں نے اپ آپ کوارسطو کی کتابوں کی تلخیص اور تشر تے کے ليے وقف کرر کھاتھا، جو کچھ ابن رشد نے لکھااہل یورپ نے اس کاتر جمہ کیا اور اسے سیکھنا شر وع کر دیا حتی کہ یہی ان کی حکمت کی بنیاد اور فلسفیانہ سرگرمیوں کے لیے معیار بن گیا۔

#### تصانیف:

آپ رحمة الله عليه كى بہت مى تصانیف ہیں جن میں "ب د ایہ ۃ المجتهد "خاص طور پر قابل ذكر ہے، جس میں این رشد نے فقهی مذاہب کے علاوہ اپنی مستقل آراکا تذکرہ کیا ہے اور ائمہ فقہ كی آراو دلا کل کا نقابلی جائزہ لیا ہے۔ جس سے ان كی اجتہاد كی صلاحت عیاں ہوتی ہے۔

# ﴿مخضر سوالات﴾

ان عربي رحة الله على كاكل المتح يركرين

جواب:

آپ رحمة الله عليه کامکمل باز منتخ اله بمراحی الدین نامه بن علی المعروب ثن آنجراور این عربی ہے۔ ا

سوال2: ابن عربي رحمة الله عليه ني كن موضوعات پر كتب تصنيف كبيل

جواب: تصانیف کے مرضو

آپ رحمة الله عليه كى تصانيف كى تعد اد 500 سے زائد بيان كى ج<mark>اتى ہے۔ شخ اكبر كى تصانيف پئز نے كے مروج اوم سامى ااماط كرتى ہيں اور زيادہ تر تصوف كے موضوع پر ہيں، نيز آپ نے حديث تفيير، سيرت اور ادب كے موضوع پر بھى كتابيں كھيں۔ آپ رحمة الله عليه كائي مرائي اور بايداد به بير، سونياز شاعرى وغيرہ بھى شامل ہے۔</mark>

سوال 3: شاه عبد العزيز رحمة الله عليه كب اور كهال پيد اموت؟

<u>ولادت</u>

شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمتالله علیہ 25رمضان المبارک 1159 ہجری برطابق 7 شوال 1239 ہجری /20 ستمبر 1746ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔

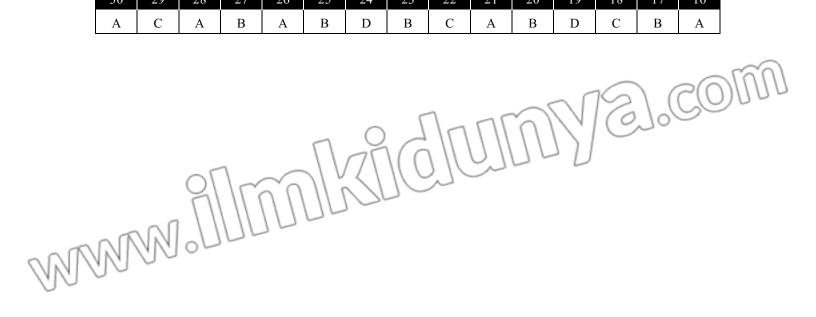
سوال 4: شاہ عبد العزیز رحمۃ الله علیہ نے کن علوم کے فروغ کے لیے کار ہائے نمایاں سر انجام دیے؟

اسلامیات لازی (دہم)

كاربائ نمايان آپ رح بذلائه علیہ نے ہے فتن دور میں قر آن وحدیث کے علوم کے فروغ <del>کے لیے جوکار ہا</del>ئے نمایاں سر انجام دیے رسے وہ ہمیشہ یاد کیے جائیں گے۔ ن را ندری الله عبیری کیک تا باتا لکھیں۔ جواب: ا لَـم بِينَ عِنْهِ مَدْ حَصْ لُورِيرِ قابل ذكر ہے، جس ميں ابن رشدنے فقهی مذاہب کے علاوہ آپ رحمة الله عليه كي بهت ") تصانيف بين جن "ب ا پنی مستقل آراکا تذکرہ کیاہے اورائمہ فقہ کی آراو دلا مل کا تقابل ہا ' ہ نیاہے یہ ان کی اجتہاد کی صلاحی**ت ع**مال موز<mark>ت</mark>ے ہے۔ شیخ ابن عربی رحمة الله علیه کب اور کہاں پیداہوئے؟ سوال6: جواب: شیخ ابو بکر محی الدین څمه بن علی المعروف شیخ اکبر اور ابن عربی 17 رمضا<del>ن 5</del>60 ہجری (28 جولا ئی 1668ء) کومر سیہ (اندکس کا تعلق حاتم طائی کے قبیلہ طی سے تھا۔ شیخ ابن عربی رحمة الله علیہ نے کب وفات پائی؟ سوال7: جواب: آپ رحمة الله عليه نے 638 ہجری (1240ء) میں وفات پائی اور جبل قا<del>سیون</del> میں دفن کیے گئے۔ شاه عبدالعزيزرحمةالله عليه كاسلسله نسب كن سے ملتا ہے؟ سوال8: جواب: آپ رحمة الله تعالى عليه كاسلسله نب34 واسطوں سے حضرت سيد ناعم <u>فاروق رض</u>ى الله تعالى عنه تك پين<u>ت</u>ا ہے۔ شاه عبد العزيز رحمة الله عليه كي وفات كب مو كي؟ سوال9: جواب: شاه عبد العزيز محدث دہلوی رحمۃ الله عليہ نے اسی (80) برس کی عمر می<del>ں 9 /</del> شوال 1239 ہجری، 1823ء کو وفات بائی۔ سوال10: ابن رشدر حمة الله عليه كالمخضر تعارف بيان كرير ـ جواب: اسلامی فلنفہ کی دنیامیں ابن رشد کانام کسی تعارف کامحاج نہیں۔مجمہ بن احمہ بن ر<del>شدر حم</del>ة الله قُرطبہ (اندلس) کے ایک باعزت گھر انے میں پیدا ہوئے۔ سوال 11: ابن رشدر حمة الله عليه كن سے متاثر تھے؟ ارسطوکے مداح جواب: آپ رحمۃ الله علیہ نے مرائش میں وفات یائی۔ابن رشد ارسطوکے بڑے مداح تھے۔ان کا خیال بیہ تھا کہ ارسطوعکم کی انتہائی بلندیوں پر پہنچاہوا تھا،انھوں نے اپنے آپ کوار سطو کی کتابوں کی تلخیص اور تشریح کے لیے وقف کرر کھاتھا، جو کچھ ابن رشد نے لکھااہل یورپ نے اس کاتر جمہ کیااور اسے سیکھناشر وع کر دیاحتی کہ یہی ان کی حکت کی بزیاد اور فلسفیانه سر گرمیوں کے لیے معیار بن گیا۔ م و الاتخالي سو الات 🎝 ابن عربی لقبہے: -1 (A) محى الدين كا (D) عمادالدين كا ابن عربي رحمة الله تعالى عليه كي مشهور تصنيف ب: \_2 احياء علوم (A) فتوحات مکیه الدين شاه عبد العزيز رحمة الله تعالى عليه كاسلسله نسب ملتاب: \_3 حضرت ابو بكر صديق رضى الله تعالى عنه سے (B) حضرت عمر فاروق رضى الله تعالى عنه سے حضرت على المرتضى رضى الله تعالى عنه سے حضرت عثمان غنی رضی الله تعالی عنه سے (D) شاه عبد العزيز رحمة الله تعالى عليه كا كمال حاصل تفا: \_4

~ [	(A) علم حدیث میں	(B)	علم نجوم میں	(C)	شاعری کے میدان میں	(D)	علم انساب میں
$\mathcal{C}(\mathfrak{S})$	ابن رشر متاثب تھے:						
9	(A) ماغز الماسية شغر الماسية	(R)	ا سطوسے	(C)	ا فلا طون سے	(D)	ابنِ عربی سے
<b>-</b> 6	شخ ابن عربی رحمة الله أ بالی ملیه پیر (A) 560 جری	رام کا:	ري 580 ج <sub>ر</sub> ي	76	590 جري	(D)	595 <i>بجر</i> ي
<b>-</b> 7	شخ ابن عربي رحمة الله تعالى عليه كهال	السام ک	0	(1)			0). 393
-7	ن ربر ندانت مان مثیر بهار (A) ترکی		اندلس	(C)	الرال ا	$\langle D \rangle$	ا بران
-8	شيخ ابن عربي رحمة الله تعالى عليه كاتع						- MANA
	•	(B)		(C)	حاتم طائی(طی)	(D)	بنوهوازن
<b>-</b> 9	فيخ ابن عربي رحمة الله تعالى عليه 80	58 <i>جر</i> ی میں۔	لِج آئے:				
	(A) اعراق م		'	(C)	مديبنه	(D)	اشبيليه
<b>-10</b>	شيخ ابن عربي رحمة الله تعالى عليه نے		•		,		,
	(A) 30 عال			(C)	45سال	(D)	48-بال
-11	فيخ ابن عربي رحمة الله تعالى عليه بلاد						
	(A) 30 سال کی عمر میں شخصہ میں میں میں میں		38سال کی عمر میں	(C)	40سال کی عمر میں	(D)	42سال کی عمر میں
<b>-12</b>	شیخ ابن عربی رحمة الله تعالی علیه نے ( ر ) مرور جو الله تعالی علیه نے	•	1600	(a)	1500	(5)	1.6.40
10	(A) 620 جرى شخن مرد رياسية		630 ہجر ی	(C)	638 ہجر ی	(D)	640 بجر ی
<b>-13</b>	شخ ابن عربی رحمة الله تعالی علیه مد فو (A) جبل قاسیون		جبل احد	(c)	جبل نور	(D)	جبل تور
<b>-14</b>	(A) منجن عالي الله تعالى عليه كى ن			(C)	بي تور	(D)	٠٠٠ ور
-14	ر ابن ترې رغمه الله تعان عليه ن (A) 300		ادبیان ی جاں ہے۔ 400	(C)	500	(D)	600
<b>-</b> 15	شخ این عربی رحمة الله تعالی علیه کی ن			(0)	200	(D)	000
<b>-</b> 13	(A) اخلاقیات		ياتو تر ر <b>ناک بين.</b> تصوف	(C)	عا ئلى زند گى	(D)	انتظامي
<b>-</b> 16	 شاه عبد العزيز رحمة الله تعالى عليه پي						
700-	(A) 1159 (A)		1161 ہجری	(C)	1165 ہجری	(D)	1168 بجرى
Z(O)'	المعبد العزيزر تمةااله تعالى عايركه	بال بيداهوئ	5				
	\\\ (F.JA)	(P)	$\prod \bigcap \bigcap$	$(\mathcal{C})$	كوفه	(D)	مدينه
-18	شاه عبد العزيز رحمة الله فالي عليه ١٠	اتاریخی نام ہے	7 11 U	711	$\prod_{i}$		
	(A) عبدالكريم	(B)	عبرالعليم [	((d)	الله على	(b)	ا غلام سر ور
<b>-</b> 19	شاه عبد العزيز رحمة الله تعالى عليه كا					// //	
	(A) 30 واسطول سے	(B)	32واسطول سے	(C)	33واسطول في	(D)	34 والسطول سير
<b>-20</b>	سراج الهندلقب ہے:	(-)	• د داد پر	(-5	*	(= \)	Williagos
•	(A) شیخ این عربی کا شده مدانه به بالا رس		شاه عبدالعزيز كا	(C)	ابن رشد کا	(D)	مولاناعبدالرحمن جامى
<b>-2</b> 1	شاه عبدالعزيزرحمةالله تعالى عليه ك	•		(c)	،، لعبر	(D)	مان جاڙ
22	(A) شاہ ولیالله شاہ ولیالله کی وفات کے وقت شا		نظام الدين «الله تالاراك عرفظ	(0)	ابوليعقوب	(D)	محير د الف ثاني
<u>-22</u> 287	شاہوں الله <u>ں وقات سے وقت سا</u>	ماه محبدا سريزر	<u>نةالله تعالی علیه می عمر کی</u> اسلامیات				

		L	18 سال	(D)		17سال	(C)		ل	16 سا	(B)		15سال	(A)	
									*	•	نے کتنے سال	وتنالى عليد_	1	1 11	$\sim$ $(.03)$
		بال	-100	(D)		90سال	(C)	5	77	L-80	( ) )			~ -	9
		ہجری میں	1239	(D)	مار امول	1238 جر ک	76	(((	1 چرن میں		)وفات کب ( <del>B</del> )	ו ו ב	فزيزر حمة الله 1230 <i>نجر</i>		<b>-24</b>
	,	• • •	9	10	$\widehat{\mathcal{A}}$	1/6							كالممل كانام.		-25
		~ I	الإبكر	(D)	1	عبد الدائم	(C)		احمر	محر بن	(B)	•	غلام حليم	(A)	
nm.	M	M	of				(-)			• (			رحمة الله تعالى	_	<b>-2</b> 6
MAI!	90		ملہ	(D)		بقره	(C)	ر الله الله الله الله الله الله الله الل		کوفه سرور ال	(B) بقوب يوسف		قرطبه چه دالله تبدالل		<del>-</del> 27
		امی نے	مولاناه	(D)	بزنے	شاه عبد العزب		ا فات کروا			بوب پوسط (B)		-	-	-21
								ي وي؟	نے کی دعوت	مراکش آ۔	کے لیے کے	بیب بنانے۔	ش نے اپنا <sup>طو</sup>	اميرمراك	-28
		امی کو	مولاناج	(D)	ب <sup>ر</sup> کو	شاه عبد العزب	(C)				(B)				
	حیاء علوم		(D)		. 11	بدایۃ	(c)		المحجد	<b>ې:</b> کث:	ور تصنیف_ (B)	)علیه کی مشه	رحمة الله تعالىٰ فترا « )	ابن رشده (۱۸)	<b>-29</b>
	حياء عنو م	1	(D)	جنهد	الم	بدايۃ	(C)		المسجوب	س	(D)	,	موحات مليه	(A) الدين	
											*	)علیہ نے وفا	رحمة الله تعالى	ابن رشد	<b>-30</b>
		Ç	مصرمير	(D)	Ų	مدینه منوره م <sup>ید</sup> ا				اندلس •	(B)	(	مر اکش میں	(A)	
									كثير الانتخالج		ĺ				
	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
	В	С	A	С	В	A	D	С	В	A	В	A	В	A	A
	30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17	16
	Α	C	Α	В	A	В	D	В	С	A	В	D	C	В	A



# مشقى سوالات

رسية جوار كابنخاب كرين:  $\odot$ ان (في لفب م): (A) محى الدين كا (D) عمادالدين کا ابن عربی رحمة الله تعالیٰ علیه کی مشہور آ \_2 (D)(A) فتوحات مکیه الدين شاه عبد العزيز رحمة الله تعالى عليه كاسلسله نسب ملتاب: \_3 (B) حضرت عمر فاروق رضى الله تعالى عنه سے (A) حضرت ابو بکر صدیق رضی الله تعالی عنہ سے حضرت على المرتضى رضى الله تعالى عنه سے (C) حضرت عثمان غنی رضی الله تعالی عنه سے (D) شاه عبد العزيز رحمة الله تعالى عليه كا كمال حاصل تفا: \_4 (B) علم نجوم میں (D) علم انساب میں (C) شاعری کے میدان میں (A) علم حدیث میں ابن رشدمتاثر تھے: **-**5 (B) ارسطویے (A) امام غزالي سے (D) ابن عربی سے (C) افلاطون سے مخضر جواب دیجیے۔ (ii) ابن عربی رحمة الله علیه کا مکمل نام تحریر کریں۔ \_1 کمل نا<u>م</u> جواب: آپ رحمة الله عليه كالكمل نام شيخ ابو بكر محى الدين محمد بن على المعروف شيخ اكبراور ابن عربي ہے۔ ابن عربی رحمة الله عليه نے كن موضوعات يركتب تصنيف كيس؟ -2 تصانیف کے موضوعات جواب: آپ رحمۃ الله علیہ کی تصانیف کی تعداد 500 سے زائد ہیان کی جا<mark>تی ہے۔ شیخ اکبر کی تصان</mark>یف اپنے زمانے کے مر وجہ علوم اسلامی کا احاطہ کرتی ہیں اور زیادہ تر تصوف کے موضوع پر ہیں، نیز آپ نے حدیث تفیر، سیرت اور ادب کے موضوع پر بھی کتابیں کھیں۔ آپ رحمۃ الله علیہ کے تحریری سرمایہ ادب میں صوفیانہ شاعری وغیرہ بھی شامل ہے۔ شاہ عبد العزیز رحمۃ الله علیہ کب اور کہاں پیداہوئے؟ **-3** جواب: ولادت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمتالله علیہ 25رمضان المبارک 1159 ہجری بر <u>طابق 7</u> شوال 1239 ہجری /20 متمبر 1746ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے کن علوم کے فروغ کے لیے کار ہائے نمایاں سر انجام دیے؟ كاربائے نمایاں ے، عمة الصليہ نے یہ فتل دور بین فر آن و حدیت کے علوم کے فروغ کے لیے جو کار ہائے نمایاں سر انجام دیے رہے وہ بمیشہ یاد کیے جائیں گے۔ ابن رشدر حمة الله على كرايك كمار ، كازام للحير **-**5 جواب: خاص طور پر قابل: کرہے، جس میں ایں، شدنے فقری مذاہب کے علاوہ آپ رحمة الله عليه كي بهت سي تصانيف ہيں جن ميں "بيد ايہ ں۔ اپٹی مستقل آراکا تذکرہ کیا ہے اور ائمہ فقہ کی آراو دلائل کا تقابلی جائزہ لیاہے۔ مِس سے ہن کر ۱۱ج:'ہا ہی صلاح بت 'میال ہو آل تفصیل جواب دین: درج ذیل شخصیات پر تفصیلی نوث لکھیں۔ (iv) **-**1 ابن عربي رحمة الله تعالى عليه شاه عبدالعزيزرحمة الله تعالى عليه ابن رشدر حمة الله تعالى عليه دېکھئے تفصیلی سوال نمبر 1 جواب:

ہدایت کے سرچشمے اور مَشاہیر اسلام

مرگرمیاں برائے طلبہ

جواب:

سوال 1: کورہ ملاو مشرین رہمۃ للہ تعالی علیہم کے مختصر حالاتِ زندگی پر مشتمل معلوماتی نوٹ کھیں جس میں ان کی خدمات بھی شامل ہیں۔

ہ ∖ انغارف

## شيخ ابن عربي رحمة الله عليه:

شخ ابو بحر محی الدین محمد بن علی المعروف شخ اکبر اور ابن عربی (1 بر مصان 60 و جھر ان 28 جولائی 8) 6) ہے کو سید (انولس) بار پیدا ہوئے۔ آپ رحمة الله علیه کا تعلق حاتم طائی کے قبیلہ طی سے تھا۔ آپ رحمة الله علیه کی کتاب فتوحات مکیہ اور قصوش الحکم نے بہت شہرت پائی۔ آب رحمة الله تع کی علیه کی تعداد 500 سے زائد بیان کی جاتی ہے۔ شخ اکبر کی تصانیف اپنے زمانے کے مروجہ علوم اسلامی کا احاطہ کرتی ہیں اور زیادہ مز نصو نے کے موضوع پر بھی کتابیں کھیں۔ آپ رحمة الله تعالی علیہ کے تحریری سرمایہ ادب میں صوفیانہ شاعری وغیرہ بھی شال ہے۔ آپ رحمة الله علیہ نے تحریری سرمایہ ادب میں صوفیانہ شاعری وغیرہ بھی شال ہے۔ آپ رحمة الله علیہ کے تحریری سرمایہ ادب میں صوفیانہ شاعری وغیرہ بھی شال ہے۔ آپ رحمة الله علیہ کے تحریری سرمایہ ادب میں صوفیانہ شاعری وغیرہ بھی شال ہے۔ آپ رحمة الله علیہ کے تحریری سرمایہ ادب میں صوفیانہ شاعری وغیرہ بھی شال ہے۔ آپ رحمة الله علیہ کے تحریری سرمایہ ادب میں صوفیانہ شاعری وغیرہ بھی شال میں دفن کیے گئے۔

#### شاه عبد العزيزر حمة الله عليه:

شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمتہ الله علیہ 25رمضان المبارک 1159 ہجری بمطابق 7 شوال 1239 ہجری /20 ستمبر 1746ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ رحمتہ الله علیہ کا تاریخی نام غلام حلیم ہے۔ آپ رحمتہ الله تعالی علیہ کا سلسلہ نب 34 واسطوں سے حضرت سید ناعمر فاروق رضی الله تعالی عنہ تک پہنچتا ہے۔ آپ رحمتہ الله علیہ کا تاریخی نام غلام حلیم ہے۔ آپ رحمتہ الله علیہ نے پر فتن دور میں قر آن وحدیث کے علوم کے فروغ کے لیے جو کار ہائے نمایاں سرانجام دیے رسے وہ ہمیشہ یاد کیے جائیں گے۔ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ الله علیہ نے اسی (80) ہرس کی عمر میں 9 مشوال 1239 ہجری، 1823ء کو وفات پائی۔

#### ابن رشدر حمة الله عليه:

اسلامی فلسفہ کی دنیا میں ابن رشد کانام کسی تعارف کامختاج نہیں۔ محمد بن احمد بن رشد رحمۃ الله تُرطبہ (اندلس) کے ایک باعزت گھر انے میں پیدا ہوئے۔ آپ رحمۃ الله علیہ کی بہت می تصانیف ہیں جن میں ''بید ایہ ہے۔ المصبحة ہد'' خاص طور پر قابل ذکر ہے، جس میں ابن رشد نے فقہی مذاہب کے علاوہ اپنی مستقل آراکا تذکرہ کیا ہے اور ائمہ فقہ کی آراود لاکل کا تقابلی جائزہ لیا ہے۔ جس سے ان کی اجتہادی صلاحیت عیاں ہوتی ہے۔

سوال2: مذکورہ شخصیات کے حالات زندگی اور تعلیمات پر کمرا جماعت میں مذاکرہ کریں۔

<u>نداکرہ</u>

برائے اساتذہ کرام:

جواب:

سوال ن طلباكون كوره شخصيان كي خدمت كے بارے ميں تفصيلي آگاني ديں۔

علما شکرین کی خدمات

ساتذہ کرام طلباکو درر آبالہ علماو م فکر ہن کی خدر بندے متعلق آگاہی دیں۔

290

اسلامیات لازمی (دہم)

سيف ٹيسٹ

كل نمبر:25 يقت 40 أمراً. سوال 1: ہر سوال کے لیے بیار مکنہ جوابات (B)،(A) (C) ارق ، یے گئیں درسے، اب پر ( V ) کانشان لگائیں۔  $(8 \times 1 = 8)$ ابنِ عربی لقبہے: (B) معین الدیر کا (D) عادالدين كا (A) محى الدين كا ابن عربی رحمة الله تعالی علیه کی مشہور تصنیف ہے: (B) كشف المحجوب (A) فتوحات مكيه الدين شاه عبد العزيز رحمة الله تعالى عليه كا كمال حاصل تها: (iii) (C) شاعری کے میدان میں (D) علم انساب میں (B) علم نجوم میں (A) علم حدیث میں ابن رشدمتاثر تھے: (iv) (A) امام غزالي سے (B) ارسطوسے (D) ابن عربی سے (C) افلاطون سے شيخ ابن عربي رحمة الله تعالى عليه پيدا هوئ: (v) (D) 595 جري (D) 590 چري (B) 580 جرى (A) 560 (A) (C) شیخ ابن عربی رحمة الله تعالیٰ علیه کہاں پیداہوئے؟ (vi) (A) ترکی (B) اندلس (C) عراق ايران (D) شیخ ابن عربی رحمة الله تعالی علیه کا تعلق کس قبیله سے تھا؟ (C) حاتم طائی(طی) ひパラ (B) (A) اوس (D) بنو ہوازن شخ ابن عربی رحمة الله تعالیٰ علیه 580 ہجری میں چلے آئے: (viii) (D) اشبیلیه (B) ثام (A) اعراق (C) مدينه سوال2: درج ذیل سوالات کے مخضر جوامات دیں۔  $(6 \times 2 = 12)$ ابن عربی رحمة الله علیه کامکمل نام تحریر کریں۔ (i) ابن عربي رحة الله عليه نے كن موضوعات يركتب تصنيف كيں؟ (ii) ، ناه عبد العزيز سمة لا اعل يكرب اور كهاب بيد ابهوتع؟ شاہ عبد اس مزرحیۃ اللّٰا علیہ نے کن علق کے فروغ کے لیے کاریا۔ نما اِن سرانجام وہے؟ (iv) ابن رشدر حمة الله علي كي أيك تتابه (v) شیخ ابن عربی رحمة الله علیه کب اور کہاں پید اہوئے؟ (vi) سوال 3: درج ذیل سوال کا تفصیلاً جواب تکھیں۔ درج ذيل شخصيات ير تفصيلي نوٹ لکھيں۔ • ابن عربی رحمة الله تعالی علیه • شاه عبد العزيز رحمة الله تعالى عليه ابن رشد رحمة الله تعالى عليه